تمام جوتشوں کی سرتاج

چشمۂ جوتش
یعنی
علم جوتش



منگوانے کا پتہ

پرنٹر پریس شیراز نوری

سیٹھ آدم جی عبداللہ پبلشرز بمبئی والے۔ نولکھا بازار۔ لاہور

جوتشوں کا سرتاج اور خفیہ رازوں کا خزانہ

علم جوتش پر بے بہا معلومات کا ذخیرہ

آفتاب جوتش یعنی ماہر جوتش

اصلی مکمل

جوہر جوتش

یعنی

چشمہ جوتش و علم جوتش

مؤلفہ

حکیم مولوی نور احمد صاحب انبالوی عظیمیہ دواخانہ جہلم۔

بارعایت کتابیں بذریعہ ڈاک منگانے کا پتہ

سیٹھ آدم جی عبداللہ پبلشرز بمبئی والے نولکھا بازار بیرون اکبری گیٹ لاہور

۷۸۶

علمِ جوتش

علمِ جوتش (نجوم) کے معنی اس علم کے ہیں۔ جس کے ذریعہ ہر ایک جاندار و بے جان چیز کے متعلق زمانہ ماضی۔ حال۔ مستقبل کے حالات معلوم ہوں اس میں بھی کوئی کلام نہیں۔ کہ اس علم کے زیادہ تر معتقد اہلِ ہنود ہی ہیں۔ جن کے بزرگوں نے سب سے اول اس علم کو ایجاد کر کے حوادثات ارضی و سماوی کو ثمرہ سیارگاں قرار دیا۔ اور بڑے بڑے عالموں نے بھی اس کو تسلیم کر لیا۔ اور یہ علم تمام زمانہ میں قدر والی کی نگاہ سے دیکھا گیا۔ اور لوگ اس کے دل و جان سے معتقد بن گئے۔ رفتہ رفتہ اس متبرک علم کی طرف دیگر قوموں نے بھی توجہ کی سب سے اول یونانیوں نے اس میں خوب کمال حاصل کیا۔ صدہا کتابیں اس علم کی تصنیف کیں۔ شاہانِ وقت بھی اس کی ترقی کی طرف متوجہ رہے۔ رصد خانہ اور زیجات کو اپنے اپنے وقت میں از سر نو تیار کراتے رہے۔ مگر اب بہت عرصہ گزر چکا ہے کہ والیانِ ملک کی کم توجہی نے اس علم میں بہت کچھ تبدیلیاں پیدا کر دی ہیں۔ زیجات کی درستگی کی طرف توجہ نہیں کی گئی۔ اور سب لوگ پرانی لکیر کے فقیر بنے چلے آتے ہیں جس سے بعض اوقات سیارگاں کی تاثیرات میں اختلاف پڑ جاتا ہے۔ کیونکہ اس علم کے دو حصے ہیں اول گنت ریاضی۔ دوم پھلت یعنی ثمرہ۔ پس اول بذریعہ حساب رفتار فلکی معلوم ہوتی ہے۔ جب حساب رفتار درست ہو گا۔ تو اس کا ثمرہ خود درست ہو گا۔ چونکہ گنت کے جاننے والے بہت کم پائے جاتے ہیں۔ مگر پھلت کے بتلانے والے ایک اینٹ اکھاڑنے سے ہزاروں نہیں بلکہ لاکھوں نکل آتے ہیں۔ جو ہمچو ما دیگرے نیست۔ کے مصداق بن کر افلاطون اور لقمان کے بھی باوا بننے کو تیار ہو جاتے ہیں بایں صورت پھر بھی اہلِ ہنود کا دم غنیمت ہے کہ ان میں اب تک بھی بہت لوگ اس علم کے عالم فاضل موجود ہیں

جن کی کوشش اور توجہ سے اب دن بدن یہ علم ترقی کے میدان میں آتا جاتا ہے۔ جس کا سب سے بڑا بھاری ثبوت یہ ہے کہ اہل یورپ جو اس علم سے بالکل منکر اور سعادت و نحوست انسانی کو امر اتفاقیہ اور تقویمیات سالیانہ کے احکام کو لغو و بالکل سمجھ کر مخالف ترقی زمانہ خیال کیا کرتے تھے۔ آج وہی اس علم کی صداقت کی شہادت دے رہے ہیں۔ اور اسی میں خوب ترقی کرتے جاتے ہیں۔ جن کو دیکھکر نئی روشنی کے متعلمین بھی اس کے حاصل کرنے اور تجربات کے شائق ہوتے چلے جاتے ہیں۔ اور ہر طرف سے علم راز کی کتب دیکھنے اور خریدنے کی بڑی بھاری فرمائشات ہو رہی ہیں۔ چونکہ زمانہ حال میں اردو کی تعلیم کثرت سے ہے اور اس علم کی کتابیں سنسکرت زبان میں ہیں۔ پس اردو خوان اصحاب جو اس علم کے شائقین ہیں۔ وہ کتب سنسکرت سے فائدہ نہیں اٹھا سکتے۔

اما بعد احقر العباد جمیع احباب کی خدمت میں ملتمس ہے کہ میں نے اپنے مہربانوں پیارے ہموطنوں کے دلی شوق کو دیکھکر پیشتر اس کے کئی رسالے طبع کرائے ہیں مگر اب یہ کتاب علم جوتش کے حساب سے شائع کی گئی ہے۔ چنانچہ اس میں صرف وہی باتیں درج کی گئی ہیں۔ جن میں کسی حساب کتاب کی ضرورت نہیں۔ صرف اس کا شائق اس کے مطالعہ سے ہر زمانہ حال و مستقبل کی نسبت گرانی و ارزانی غلہ اور علامات فلکی سے بارش و اندھیری رنج و راحت خلق اللہ کی نسبت بخوبی پیشینگوئی کر سکتا ہے۔

(واللہ اعلم بالصواب)

ابتدائی مراتب

پیارے ناظرین! علم جوتش ایک بڑا بھاری دریا ہے جس میں ہزاروں غواص غوطہ زنی کر کے گوہر مقصود کو پاتے چلے آ رہے ہیں۔ مگر اسکا انت پانا مشکل ہی نہیں۔ بلکہ محال ہے۔ بھلا ہماری اتنی ہمت کہاں کہ ہم جو سارا دن حرص کے نامراد گھوڑے پر سوار حریص بنکر دو دو چار چار پیسہ میں زمین و آسمان کے قلابے ملاتے اور مارے شیخی کے مرتے چلے جاتے ہیں۔ کہ شاید اللہ کے ہمارے ساتھ کا کوئی پیدا ہی نہیں کیا۔ ہم غیب دان ہیں۔ تمام علم ہماری وراثت ہے تو بھلا پھر آپ ہی خیال کیجیئے کہ ہم کہاں تک ان بحر عمیق سے گوہر مقصود پا سکتے ہیں۔ میرے خیال میں تو ہماری موجودہ حالت بتلا رہی ہے کہ ہم اب تک اس کے کنارے تک بھی نہیں پہنچے۔ ہاں اسمیں شک نہیں کہ اس علم کے بدنام کرنے اور لوگوں کو مغالطہ میں ڈالنے کے لئے ہمارا دم غنیمت ہے کہ خدا کی ہستی میں کسی چیز کی بیخ مارنا ممکن نہیں۔ اس وقت بھی بہت لوگ اس علم کے عالم موجود ہیں۔ جنکی بدولت آپ کی زبان پر اس علم کا نام ضرور آجاتا ہے اس لئے میری طبیعت جوش کھاتی ہے۔ کہ لوگ اس علم کے نام لیوا ہی نہیں۔ بلکہ اس کی اصلیت کو بھی دیکھیں۔ مگر اس میں یہ سوال ضرور ہوگا۔ کہ کون زحل و مشتری کو یاد کرے۔ زر دل و دردسر خریدن کا مصداق بنے۔ اس لئے میں آپکو امید دلاتا ہوں کہ یہ کتاب جو آپ کے ملاحظہ مبارک کے لئے پیش کی جاتی ہے۔ اسمیں کسی قسم کی یادداشت کرنے کی ضرورت آپ کو نہ ہوگی۔ بلکہ زر دادن و دردسر خریدن کا مصداق بنے اس لئے میں آپکو امید دلاتا ہوں کہ یہ کتاب جو آپ کے ملاحظہ مبارک کے لئے پیش کیجاتی ہے اسمیں کسی قسم کی یادداشت کرنے کی ضرورت آپ کو نہ ہوگی بلکہ زر دادن و گوہر نایاب خریدن کی مثال آپ کو یاد آئیگی۔ کیونکہ بدون یاد کرنے کسی ابتدائی مراتب کے ارزانی و گرانی غلہ اور ابر و باراں و رنج و راحت خلق کی نسبت آپ خود بخود بتلا دیا کرے گی۔ اب اس ملک میں اردو جنتریوں کی اشاعت سالیانہ روز افزوں ترقی پر ہے جن میں ہر ایک دن کے متعلق مفصل حالات تتھ و نچھتر وغیرہ درج ہوتے ہیں مگر پھر بھی جہاں تک میرا خیال ہے اہل ہنود جنتری کے مضامین کو بخوبی سمجھ سکتے ہیں۔ شاید دس فیصدی نہ سمجھتے ہوں۔ مگر اہل اسلام میں فی صدی ۹ آدمی اب تک بھی جنتری

کے مضامین کو نہیں سمجھتے ہونگے۔ چونکہ اس رسالہ کے شائع کرنے سے میرا منشا وہر ایک مذہب و ملت
کے شائقینوں کے شوق کو پورا کرنے کے لئے ہے۔ یہ کوئی مذہبی کتاب نہیں۔ بلکہ اس میں اس متبرک
علم کا ذکر ہے جو ابتدائے آفرینش سے چلا آتا ہے جس کے جاننے سے ہر ایک آدمی قدرت
ربانی کا اندازہ اور موجودات عالم کا شیرازہ باندھکر مخفی حالات سے آگاہ ہو سکتا ہے اس لئے
میں آپ کو واضح کرتا ہوں کہ اللہ کی مہربانی اور ملک کی قدردانی سے ہیں اردو خوان اصحاب کی
خاطر سہل طریقہ سے اس کتاب کو درج کرونگا۔ مگر اس کتاب کے شائقین کو صرف تتھ، نچھتر،
یوگ۔ چندرمان وغیرہ دیکھنے کی ضرورت ہوگی۔ جو ابتدائی مراتب کا کام دینگے جن کا ذکر ذیل
میں کیا جاتا ہے۔

طریقہ تتھ و نچھتر وغیرہ دیکھنے کا

جنتری رائج الوقت میں تتھ و نچھتر و یوگ وغیرہ روزمرہ کا درج ہوتا ہے۔ جنتری کے اول خانہ میں
دن کے نام اور دوم میں سنہ عیسوی کے مہینوں کی تاریخیں اور خانہ سوم میں سنہ ہجری کی تاریخیں چہارم
میں شاکھا شالیاہن یعنی نو روزی پنجم میں سال فصلی اور ششم میں سمت بکرمی کی تاریخیں درج ہوتی ہیں
ہفتم میں تتھ معہ گھڑی و پل ہشتم میں نام نچھتر معہ گھڑی و پل۔ یازدہم میں روز و شب کی گھڑیاں دوازدہم
میں بعد ازاں لینے روزمرہ کی ناقص گھڑیوں کی ابتدا و انتہا سیزدہم میں روزمرہ کا تغیر و تبدل و داخلہ
سیارگاں بر نچھتر چہاردہم میں طلوع و غروب سیارگاں اور تغیر و تبدل راشی اور بکری (الٹی)،
سادگی (سیدھی)، رفتار کواکب کا حال درج ہوتا ہے۔ علاوہ اس کے دیگر خانوں میں جنتری میں
تقویم کواکب اور ماہواری پیشینگوئیاں بھی درج ہوتی ہیں۔ مگر اس میں شائقین کو صرف تتھ
و نچھتر وغیرہ کی ضرورت ہوگی۔ پس جن جن باتوں کا ذکر ہم اس کتاب میں کرتے ہیں۔ بوقت ضرورت
جنتری رائج الوقت کو دیکھو۔ مثلاً ہم نے لکھا ہے۔ کہ اگر فلاں مہینے کی تتھ فلاں روز ہوگی
یا فلاں نچھتر ہوگا یا فلاں تاریخ کو شنکرانت ہوگی۔ تو اس کا ثمرہ یہ ہوگا۔ جیسا کہ ہم نے معلوم کرنا
ہے کہ ۱۶ اگست ۱۹۱۰ء کو تتھ کیا ہے۔ نچھتر کیا ہے۔ اور یوگ کون ہے۔ چندرمال کس میں

میں ہے پس جنتری کو دیکھا تو ۱۶ تاریخ کے مقابل میں ساون شدی تتھ دوج ۲۰ گھڑی، ۷ پل تک ہے اور اس روز نکھتر پوروا پھالگنی ۲۱ گھڑی ۴۳ پل اور یوگ شیو ۳۱ گھڑی ۴۳ پل تک ہے اور چندرماں اس روز ۴۷ گھڑی ۴۵ پل کے بعد کنیا راشی میں داخل ہوگا اور اس روز شنکرانت یعنے سورج سنگھ راشی میں ۲۲ گھڑی اور ۷ پل پر داخل ہوگا۔ پس بوقت ضرورت اور اس رسالہ کے احکام لگانے کے وقت جنتری طالع الوقت کو دیکھنا چاہیئے اور علاوہ اس کے دیگر جن باتوں کے دیکھنے کی ضرورت ہوگی ان کا ذکر اپنے اپنے محل پر رسالہ میں کر دیا گیا ہے۔ چونکہ ہر ایک ماہ کے دو حصّے ہوتے ہیں۔ یعنے شکل و کرشن اور ہر ایک حصّہ کی ۱۵-۱۵ تتھیں کم و بیش ہوتی ہیں شکل پاکھ چاندنی حصّہ کا نام اور کرشن پاکھ اندھیرے حصّے کا نام ہے۔ مگر مہینوں کے نام ایک ہی ہیں۔ صرف پورنماشی و اماوس کا نام جدا جدا ہے۔ پورنماشی چاند نے حصّہ میں اور اماوش اندھیرے حصّہ میں آتی ہے جن کا ذکر علیحدہ علیحدہ درج کیا گیا ہے۔

فصل اوّل

طریقہ استخراج احکام سال

جاننا چاہیئے کہ منجمان ہند اول چیت شدی پڑوا یعنے ایکم جس وقت شروع ہوتی ہے۔ اس وقت کا طالع وقت یعنی لگن قائم کر کے بارہ خانوں کی کنڈلی بنا کر جنتری سے سیارگاں کو جس جس راشی میں ہوتے ہیں درج کر کے سال کے احکام لگایا کرتے ہیں بعض اوقات دو پڑوا ہو جاتی ہیں۔ اگر سوموار ہو تو چندرماں اگر منگلوار ہو تو منگل اگر بدھوار ہو تو بدھ اگر ویروار ہو تو برہسپت۔ اگر شکروار ہو تو شکر۔ اگر سنیچر وار ہو تو سنیچر بادشاہ سال ہوتا ہے اور بعد ازاں جس روز شنکرانت میکھ کی ہو اس دن کا مالک سیارہ وزیر اور اس روز شنکرانت کرک کی

ہو اس یوم کا سیارہ حاکم زراعت اور جس روز سنکرانت سنگھ کی ہو اس یوم کا سیارہ دولت کا مالک ہے۔ اور جس روز سنکرانت تلا کی ہو اس یوم کا مالک رسوں کا حاکم اور جس روز سنکرانت دھن کی ہو اس یوم کا سیارہ غلہ کا مالک اور جس روز سنکرانت مکر کی ہو اس یوم کا مالک دھاتوں اور کپڑا وغیرہ کا حاکم کہلاتا ہے اور جس روز سورج آردرا نچھتر پر داخل ہوتا ہے اس یوم کا مالک ابر و باراں کا حاکم اور جس روز سنکرانت مین کی ہو اس روز کا مالک پھلوں کا مالک خیال کیا جاتا ہے۔

فصل دوم

بادشاہ سال کا ثمرہ۔

سورج

اگر بادشاہ سال سورج ہو تو منجموں کے نزدیک اس سال میں بارش کی قلت ہو۔ گرمی زیادہ پڑے امراض صفراوی کی کثرت ہو۔ درختوں کا ثمرہ خشک ہو جائے ہوا گرم بہت چلے اور حاملہ عورتوں کو تکلیف کا سامنا ہو۔ آخر سال میں قحط اور لڑائی جھگڑے کے آثار نمودار ہوں۔ مشرق کا کوئی حصہ تباہ و برباد ہو جائے اور چار پائے امراض خارش میں مبتلا ہوں۔

چندرماں

اگر بادشاہ سال چندرماں ہو تو اس سال میں بارش خوب ہو۔ درخت زیادہ بار آور ہوں زراعت خوب سرسبز ہو۔ گھاس وغیرہ کی پیداوار بکثرت ہو۔ چار پائے جانور دودھ زیادہ دیویں۔ اور ارزانی غلہ ہو۔ دریاؤں کا پانی خوب موجزن ہو۔ حشرات الارض بہت پیدا ہوں۔ اکثر ٹڈی دل کی اور فصل کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہو۔ امراض بلغمی اور کھانسی تر کی زیادہ شکایت ہو اور خوبصورت لوگ بہت آرام پاویں۔ چاول بہت پیدا ہوں۔

منگل:۔ اگر بادشاہ سال منگل ہو تو بادشاہوں کے درمیان ناچاقی ہو۔ موت کا بازار گرم رہے چوری اور رہزنی کثرت سے ہو اور نامور لوگ راہی ملک عدم ہوں اور لوگوں میں مکر و فریب و

دغابازی خوب ہو۔ آتشزدگی کی وارداتیں بہت ہو۔ امراض پھوڑا پھنسی کا زور رہو۔ مرض چیچک سے
بچوں کو سخت تکلیف پہنچے۔ خونی امراض کی جا بجا شکایت ہو اور حشرات الارض مثل مار گزیدہ سے
لوگوں کو تکلیف پہنچے۔ بادل کی کڑک اور بجلی کی چمک سے خوف پیدا ہو۔ بارش کی کمی رہے
اور ژالہ باری سے فصل کو نقصان پہنچے۔ ارضی وسماوی حادثات بہت دیکھنے میں آئیں۔

بدھ۔ اگر بادشاہ سال بدھ ہو تو لوگ مذہب کرم کی طرف زیادہ توجہ کریں بادل بہت آویں
اکثر جگہ بارش خوب ہو۔ تجارت پیشہ لوگوں کو اچھا منافع ہو۔ امراض گرمی و خشکی کی کثرت ہو
اہل قلم کا کام خوب چلے۔ آخر سال میں کسی قدر ارزانی ہو۔ گھر گھر خوشی اور خلق اللہ کو آرام ہو۔
عطاروں اور حکیموں کا کام خوب ترقی پہ ہو۔

برہسپت۔ اگر بادشاہ سال برہسپت ہو تو شریفوں کی عزت۔ رذیلوں کو ذلت ہو بارش
خوب ہو۔ ارزانئے غلہ۔ مگر آخر سال میں گرانی ہو۔ دانشمندوں، عالموں اور ہنرمندوں کی زیادہ
قدر ہو اور کوئی والئے ولایت اس جہانِ فانی سے کوچ کر جائے اور امراض دردِ پہلو وریح
وغیرہ کی عوام میں زیادہ شکایت ہو۔ علم و ہنر کا چرچا بہت ہو۔ گائے بھینس دودھ زیادہ
دیویں۔ فصل کی پیداوار عمدہ ہو۔

شکر۔ اگر اس برس کا راجہ شکر ہو تو اہل نشاط کا کام خوب رونق پہ ہو لوگ عیاشی
کی طرف زیادہ متوجہ ہوں۔ اہل مطرب خوب مزے اڑاویں۔ ملک میں راگ رنگ کا شوق زیادہ ہو
میوہ بکثرت پیدا ہو۔ بارش بروقت ہو۔ درختوں کا ثمرہ بکثرت اور زراعت خوب ہو۔ اور خوبصورت
عورتوں کو مردوں کے کر فرار ہوں۔ مردوں و عورتوں کے درمیان محبت بہت زیادہ ہو اور اس سال
میں لڑکیاں زیادہ پیدا ہوں۔ غلہ کا نرخ ارزاں مگر آخر سال میں گراں ہو۔

سنیچر۔ اگر بادشاہ سال سنیچر ہو تو ملک میں بیماری زیادہ پڑے مرگ مفاجات کثرت سے ہو
اور ناگہانی واقعات اور چوری و ڈاکہ زنی بہت ہو۔ لوگوں کو حیرانی و پریشانی وقت گزارنا پڑے
بارش بالکل نہ ہو اگر ہو تو بے وقت مگر ژالہ باری اور ٹڈی اور حشرات الارض سے فصل کو نقصان

پہنچے۔ قحط سالی کے آثار نمودار ہوں اشیاء سیاہ رنگ ارزاں ہوں۔ آسمانی آفتیں زیادہ پڑیں اور خلق خدا رنج و الم میں مبتلا رہے۔

فصل سوم

برس کے منتری کا پھل

سورج۔ اگر برس کا وزیر سورج ہو تو گرمی بہت پڑے اور نرخ غلہ گراں ہو اور لوگوں کو تکلیف زیادہ ہو۔ غصہ اور عداوت باہم مخلوق کے زیادہ ہو خطرناک بیماریاں بہت ہوں۔

چندرماں:۔ اگر وزیر چندرماں ہو تو لوگوں میں خوشی و خورمی اور ارزانی غلہ ہو۔ چاول اور سفید رنگ کی اجناس خوب پیدا ہو اور امراء و وزراء کو آرام ملے۔

منگل۔ اگر منگل ہو تو قحط سالی اور کمی بارش اور مرگ ناگہانی اور ہر طرح سے تکلیف ہو۔ بلکہ بارش بالکل نہ ہو۔ اور ناگہانی واقعات زیادہ ہوں۔

بدھ۔ اگر بدھ وزیر ہو تو اہل قلم مرتبہ پاویں۔ غلہ کا نرخ ارزاں ہو۔ بارش خوب ہو پیداوار فصل بہت ہو۔ ہر طرح سے آرام رہے۔

برسپت۔ اگر برہسپت وزیر ہو تو بارش بہت ہو۔ زراعت بہت ہو اور ہر قسم کی بیماری سے امن و چین رہے درخت خوب سرسبز ہوں۔ ثمر بہت ہو۔ لوگوں میں خوشی اور راحت ہو۔

شکر۔ اگر برس کا وزیر شکر ہو تو اس سال میں بارش اچھی ہو۔ میوہ بکثرت پیدا ہو ملک میں راگ رنگ زیادہ ہو۔ مردوں اور عورتوں کے باہم محبت ہو۔

سنیچر۔ اگر برس کا وزیر سنیچر ہو تو آتش زدگی کا خوف اور چوری کی کثرت اور حیرانی و پریشانی کا سامنا اور موت کی گرم بازاری اور بیماری اور خشکی و قحط سالی ہو۔

فصل چہارم

بادشاہ سال کی سواری کا بیان

چونکہ بادشاہ سال کی سواری ساعتوں کے حساب پر موقوف ہے اور اہل ہند اور یونان

دونوں کے طریقے علیحدہ علیحدہ ہیں اہل یونان سیارگاں کی ترتیب یوں کرتے ہیں کہ زحل مشتری۔ مریخ۔ شمس۔ زہرہ۔ عطارد۔ قمر اور اہل ہند اس ترتیب پر عمل کرتے ہیں۔ سورج چندرماں۔ منگل۔ بدھ۔ برہسپت۔ شکر۔ سنیچر۔

لہٰذا ہم اول بطریقہ اہل ہند رات اور دن کی ساعت دیکھنے کے وہ نقشہ ذیل میں درج کرتے ہیں۔

نقشہ ساعت روز | نقشہ ساعت شب

	نقشہ ساعت روز							نقشہ ساعت شب						
اتوار	سورج	چندرماں	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	سورج	چندرماں	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر
سوموار	چندرماں	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	سورج	چندرماں	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	سورج
منگلوار	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	سورج	چندرماں	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	سورج	منگل
بدھوار	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	سورج	چندرماں	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	سورج	منگل	بدھ
ویروار	برہسپت	شکر	سنیچر	سورج	چندرماں	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	سورج	منگل	بدھ	برہسپت
شکروار	شکر	سنیچر	سورج	چندرماں	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر
سنیچروار	سنیچر	سورج	چندرماں	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر۔

پس جس ساعت میں چیت شدی پڑوا شروع ہو۔ وہی سواری اس برس کے راجہ کی ہوتی ہے۔ اسی طرح دیگر وزیر و حاکم زراعت و غلہ و ابر و باراں کی بموجب ساعت ان سنگرانتوں کے نکالنی چاہئیے۔ مگر خیال رہے کہ سواریاں کل سات ہوتی ہیں وہ ان ساتوں سیاروں سے نسبت رکھتی ہیں جیسا کہ ہم نقشہ ذیل میں درج کرتے ہیں۔

نمبر شمار	نام سواری	منسوب سیارہ	کیفیت
۱	مادہ گاؤ	سورج	لباس برنگ نارنجی دست راست میں پنکھا۔ چپ میں ڈھال
۲	ہرن	چندرماں	لباس برنگ سفید۔ ایک ہاتھ میں گرز۔ اور ایک ہاتھ میں برچھی
۳	شیر	منگل	پوشاک برنگ سرخ۔ دست راست میں تلوار دست چپ میں سر مردہ لئے ہوئے۔
۴	سور	بدھ	پوشاک سبزی مائل۔ دونوں ہاتھوں میں کتاب لئے ہوئے ہے
۵	گھوڑا	برہسپت	پوشاک برنگ زرد۔ دست راست میں تلوار۔ دست چپ میں کمان۔
۶	عورت	شکر	پوشاک زردار۔ ہاتھ میں طنبورا۔ مائل بہ راگ و رنگ۔
۷	بھیڑیا	سنیچر	پوشاک سیاہ۔ دست راست میں چھرا۔ اور چپ میں نیزہ۔

فصل پنجم

برس کے راجہ سے اشیاء کے ارزاں گراں ہونے کا بچار

اگر سورج راجہ ہو تو اس سال میں سب طرح کا اناج گراں ہوتا ہے ماہ بیساکھ میں خرید کر ساون بھادوں میں فروخت کرنے سے کافی منافع ہوتا ہے مہندی اور ہلدی یہ دونوں چیزیں اس سال میں خاصکر گراں ہوتی ہیں۔

اگر چندرماں راجہ ہو تو اس سال میں سرخ مرچ مجیٹھ۔ تل۔ گھی وغیرہ ماہ چیت بیساکھ میں خرید کرکے دو چار ماہ بعد فروخت کرنے سے دوگنا منافع ہوتا ہے۔

اگر منگل راجہ ہو تو سرخ مرچ گھی۔ گڑ۔ تیل۔ روئی۔ کھانڈ اور گندم یہ سب چیزیں خرید کر ماہ اسوج میں فروخت کرنے سے دوگنا منافع ہوتا ہے۔

اگر بدھ راجہ ہو تو مجیٹھ۔ کپاس اور نمک خرید کر جمع کرے اور ساون بھادوں میں فروخت کرے تو ڈیوڑھا منافع ہو۔

اگر برہسپت راجہ ہو تو اس سال میں اناج خرید کر فروخت کرنے سے کافی منافع ہوتا ہے ماہ اسوج میں بارش اچھی ہو۔ گھی۔ مجیٹھ۔ ہلدی تیلی رائی۔ جو۔ ہرڑ اور مہندی وغیرہ کے بیوپاری دوگنا منافع اٹھاوینگے۔

اگر شکر راجہ ہو تو اناج کے بیوپار سے اچھا نفع ہو۔ خاصکر چاول خرید کر ایک ماہ بعد فروخت کرنے سے دوگنا منافع ہوتا ہے۔ روئی۔ تیل۔ گھی وغیرہ کے بیوپاری بھی فائدہ میں رہیں گے۔

اگر سنیچر راجہ ہو۔ تو اناج خرید کر سات ماہ کے اندر فروخت کرنے سے فائدہ ہو۔ ماہ چیت میں ژالہ باری ہو۔ تیل ماش روئی۔ گھی باجرہ وغیرہ ارزاں ہوں۔ راجپوتانہ میں گرمی زیادہ پڑے۔

باب دوم

فصل اوّل

حاکم زراعت کا ثمرہ۔

سورج ۔ اگر سورج حاکم زراعت ہو تو بارش کی زیادتی سے فصل کو نقصان پہنچے پیداوار کم ہو۔ چاول کا نرخ گراں رہے ۔ ملک میں چوری کی وارداتیں زیادہ ہوں۔

چندرماں ۔ اگر چندرماں حاکم زراعت ہو۔ تو بارش اچھی ہو۔ چاول کی پیداوار زیادہ ہو ۔ لوگوں کو آرام ۔ گائیں دودھ بہت دیں ۔ برہمنوں کی قدر زیادہ ہو۔

منگل ۔ اگر منگل حاکم زراعت ہو تو بارش بکثرت ہو۔ چاول کی فصل تباہ ہو جاوے اور چارپایہ جانوروں میں بیماری پھیل جاوے ۔ لوگوں کو تکلیف ہو ۔

بدھ ۔ اگر بدھ حاکم زراعت ہو تو بارش فصل کے لئے مفید ہو۔ لوگوں کو آرام اور ہر طرح سے امن چین رہے ۔

برہسپت ۔ اگر برہسپت حاکم زراعت ہو تو لوگوں کو ہر طرح آرام ملے ۔ دھرم کرم زیادہ ہو رعایا ہوشیار اور فصل کی پیداوار عمدہ ہو ۔ بارش اچھی ہو۔

شکر ۔ اگر شکر حاکم زراعت ہو تو گندم ، چاول ، نخود اور گنے کی فصل بہت ہو۔ پھلدار درختوں کو پھل بہت لگے ۔ لوگ ہر طرح سے آرام پاویں۔

سنیچر ۔ اگر سنیچر حاکم زراعت ہو ۔ تو لوگوں کو تکلیف ، بیماری کا ڈر رہے ۔ چاول کی فصل تباہ ہو جاوے اور لوگوں کو آپس میں محبت نہ رہے ۔

فصل دوم

سپہ سالار کا ثمرہ

سورج ۔ اگر سپہ سالار سورج ہو ۔ تو شاہوں کا مرتبہ بلند ہو ۔ لوگ آپس میں میل ملاپ زیادہ رکھیں ۔ رعایا کو ہر طرح سے آرام ملے۔

چندرمان - اگر سپہ سالار چندرماں ہو۔ تو رسدار اشیاء اور دودھ کی زیادتی ہو۔ ملک میں دولت زیادہ ہو۔ بادشاہوں کو آرام اور ہر طرح سے امن چین رہے۔

منگل - اگر سپہ سالار منگل ہو۔ لوگوں کو تکلیف۔ موت کا بازار گرم رہے۔ لوگ کھوٹے کرم زیادہ کریں۔ تجارت میں لوگوں کو نقصان ہو۔

بدھ - اگر سپہ سالار بدھ ہو تو لوگ ہر طرح سے سکھی رہیں۔ دھن کی زیادتی ہو۔ چوری کی وارداتیں کم ہوں۔ لوگ اچھے کرم کریں۔

برہسپت - اگر سپہ سالار برہسپت ہو۔ تو شاہوں کی طرف سے رعایا کو بہت آرام ملے۔ ملک میں خوشحالی ہو۔ عالموں کی قدر زیادہ ہو۔

شکر - اگر سپہ سالار شکر ہو۔ تو تجارت میں فائدہ لوگ ہر طرح سے آرام میں رہیں لوگوں کو راگ رنگ کا شوق زیادہ ہو۔

سنیچر - اگر سپہ سالار سنیچر ہو تو لوگوں کی آپس میں دشمنی ہو جاوے۔ دولت کا نقصان ہو اور ناگہانی واقعات بہت سننے میں آویں۔ بیماری کا ڈر رہے۔

فصل سوم

حاکم دولت کا ثمرہ

سورج - اگر دولت کا حاکم سورج ہو تو رسدار اشیاء کے بیوپار میں لابھ اچھا ہو۔ کپڑا چاول خوشبودار چیزیں۔ تیل گھی وغیرہ کی زیادتی ہو۔ اور ہر طرح سے آرام ملے۔

منگل - اگر دولت کا حاکم منگل ہو تو سرخ اشیاء چاول کی پیداوار خراب ہو جاوے چھوہارے گراں ہو۔ لوگوں کو تکلیف ہو۔

بدھ - اگر دولت کا حاکم بدھ ہو تو فصل کی پیداوار عمدہ ہو۔ شاہوں اور وزراء میں آپس میں اتحاد ہو۔ دولت کی زیادتی ہو۔

برہسپت - اگر حاکم دولت برہسپت ہو تو تجارت پیشہ لوگ آرام میں رہیں۔ پھل پھول کی پیداوار بہت ہو۔ اور لوگ مالدار بہت ہوں۔

شکر۔ اگر دولت کا حاکم شکر ہو تو سب لوگوں کے پاس دولت بدرجہ اوسط ہو سب کو آرام ملے تجارت زیادہ ہو۔ رعایا کو بادشاہ سے آرام ملے۔

سنیچر۔ اگر دولت کا حاکم سنیچر ہو۔ تو دولت کا ناش ہو۔ بیماری پھیلے۔ تجارت اور زراعت پیشہ لوگ دکھی رہیں اور شریفوں کو تکلیف ہو۔

فصل چہارم
رسوں کے حاکم کا ثمرہ

سورج۔ اگر رسوں کا حاکم سورج ہو تو تمام رسدار اشیا خشک ہو جاویں بارش کم ہو تیل۔ گھی کی تجارت زیادہ ہو۔

چندرماں۔ اگر رسوں کا سوامی چندرماں ہو تو بارش بہت ہو۔ رسدار اشیاء کی پیدائش زیادہ دولت اور غلہ کی زیادتی ہو۔

منگل۔ اگر رسوں کا حاکم منگل ہو تو تمام رسدار اشیا منشٹ ہو جاویں زہر خوردنی کی وارداتیں زیادہ ہوں۔ بخار کی شکایت بہت ہو اور بارش بالکل نہ ہو۔

بدھ۔ اگر رسوں کا حاکم بدھ ہو تو رسدار اشیاء کی پیداوار کم۔ گڑ۔ شکر۔ کھانڈ۔ دودھ دہی گراں ہو۔ رعایا کو سکھ ملے۔ اناج کا بھاؤ ارزاں ہو۔ عورتوں اور آدمیوں کے درمیان محبت بہت ہو۔

برہسپت۔ اگر رسوں کا برہسپت ہو تو سب لوگ آرام سے رہیں تالابوں اور کنوؤں میں پانی زیادہ گھاس بہت پیدا ہو۔ لوگوں کا خیال دھرم کرم میں زیادہ رہے۔

شکر۔ اگر رسوں کا حاکم شکر ہو تو لوگ خوش بارش بہت ہو۔ اناج کا نرخ ارزاں ہو نیک کاموں میں لوگوں کا خیال زیادہ ہو۔

سنیچر۔ اگر رسوں کا حاکم سنیچر ہو تو بارش کم۔ بیماری پڑے اور چوپاؤں میں روگ ہو۔

فصل پنجم

غلہ کے حاکم کا ثمرہ

سُورج :- اگر غلہ کا حاکم سورج ہو تو بعض جگہ پیداوار زیادہ بعض جگہ کم۔ بخار کی شکایت بہت ہو چاول شروع سال میں ارزاں آخر میں گراں۔

چندرماں۔ اگر چندرماں غلہ کا حاکم ہو تو رعایا خوشحال۔ گندم۔ سرسوں وغیرہ بہت پیدا ہو۔ دودھ دہی کی کثرت۔ غلہ ارزاں۔ بارش اچھی ہو۔

منگل۔ اگر غلہ کا حاکم منگل ہو تو سب طرح کا اناج گراں۔ بیماری کی شکایت زیادہ گھی۔ تیل گنا وغیرہ سب چیزیں گراں بکیں

بدھ۔ اگر بدھ غلہ کا حاکم ہو تو بارش بہت۔ لوگوں کو آرام۔ چنے کی فصل زیادہ نرخ ارزاں ہو۔ نمک گراں ہو۔

برہسپت۔ اگر برہسپت غلہ کا حاکم ہو تو اناج کی پیداوار بہت ہو۔ نرخ ارزاں رہے لوگ۔ ہر طرح سے آرام پاویں۔ بارش اچھی ہو۔

شکر۔ اگر غلہ کا حاکم شکر ہو تو فصل کی پیداوار عمدہ ہو۔ لیکن نرخ مہنگا رہے۔ چاول کی فصل کم۔ دودھ دہی گراں بکے۔

سنیچر۔ اگر غلہ کا حاکم سنیچر ہو۔ تو ملک میں قحط پڑ جاوے۔ بیماری کا زور ہو۔ آتشزدگی واردات بہت ہوں

فصل ششم

دھاتوں کے حاکم کا ثمرہ

سُورج :- اگر دھاتوں کا حاکم سورج ہو تو تانبا۔ چندن۔ رتن۔ موتی۔ مانک وغیرہ کی بڑھتی ہو۔ نرخ گراں رہے۔

چندرماں اگر دھاتوں کا حاکم چندرماں ہو۔ تو اشیاء سفید رنگ۔ موتی۔ چاندی کپڑا وغیرہ کی بڑھتی ہو۔
منگل۔ اگر دھاتوں کا سوامی منگل ہو تو مونگا۔ سرخ کپڑا۔ چندن تانبا وغیرہ کی بہت پیداوار ہو۔

بدھ - اگر دھاتوں کا حاکم برہسپت ہو تو تمام زرد رنگ کی چیزیں ہلدی زرد کپڑا وغیرہ بہت ہو۔
شکر۔ اگر شکر دھاتوں کا حاکم ہو تو کافور۔ ہو نگا۔ اگر اور دیگر خوشبودار چیزیں سوتی کپڑا گراں ہوتا ہے
سنیچر - اگر دھاتوں کا حاکم سنیچر ہو تو سکہ جست۔ لوہا۔ سیاہ کپڑا اور دیگر سیاہ چیزیں گراں ہوں۔

فصل ہفتم

بارش کے حاکم کا ثمرہ

سُورج - اگر بارش کا حاکم سورج ہو تو بارش کم - ندی نالوں کا پانی خشک ہو جائے لوگوں کو تکلیف گنے اور چاول کی پیداوار کم ہو۔

چندرماں - اگر چندرماں بارش کا حاکم ہو تو پھلوں کی پیداوار زیادہ اناج خوب پیدا ہو دودھ دینے والے جانور دودھ بہت دیں۔ عورتیں خوش رہیں۔

منگل - اگر منگل بارش کا حاکم ہو تو لوگوں کی بدھی ہین ہو جائے بارش کسی جگہ زیادہ اور کسی جگہ کم ہو۔ لوگوں میں بیماری پھیل جائے۔

بدھ - اگر بدھ بارش کا حاکم ہو تو بارش اچھی ہو لوگ دھرم و کرم میں زیادہ متوجہ ہوں۔ ملک میں ہر طرح خوشی ہو۔ رس دار اشیار کی پیداوار زیادہ ہو۔

برہسپت - اگر برہسپت بارش کا حاکم ہو تو گھر گھر منگلاچار۔ رسدار اشیار کی بردھی پیدائش زیادہ ہو راجے ور پرجا میں اتحاد بڑھے۔

شکر - اگر بارش کا حاکم شکر ہو تو بارش بہت ہو۔ اناج کی پیداوار اچھی ہو راجہ سے رعایا کو آرام ملے

سنیچر - اگر سنیچر بارش کا حاکم ہو تو کسی جگہ بارش ہو کسی جگہ بارش بالکل نہ ہو۔ تمام لوگ دکھی ہوں بیماری پھیلے

فصل ہشتم

پھلوں کے حاکم کا ثمرہ

سورج - اگر پھلوں کا حاکم سورج ہو تو درخت پھل پھول۔ پھول بہت دیں بارش کم ہو۔ لوگوں کے درمیان لڑائی جھگڑا بہت ہو۔

چندرماں - اگر چندرماں پھلوں کا حاکم ہو۔ تو شریفوں کو آرام ملے۔ پھل۔ پھول کی زیادتی ہو راجہ پرجا کے درمیان جنگ ہو۔

منگل - اگر منگل پھلوں کا حاکم ہو تو لوگوں کو آرام ملے بارش بہت ہو۔ پھل پھول سمل گھاس زیادہ ہو۔

برہسپت - اگر برہسپت پھلوں کا حاکم ہو تو درخت بہت پھلیں پھولیں۔ عالموں کی قدر اور لوگ ہر طرح سے خوش و خورم رہیں۔

شکر - اگر شکر پھلوں کا حاکم ہو تو پھل۔ پھول کی بڑھتی بچوں کی پیدائش زیادہ لوگوں کا خیال دھرم کرم میں زیادہ رہے راجہ کو آرام درخت بہت ہوں

سنیچر - اگر سنیچر پھلوں کا حاکم ہو تو تمام پھل۔ پھول نشٹ ہو جاویں۔ سردی بہت پڑے لوگوں کا آپس میں فساد رہے چوری کی وارداتیں بہت ہوں۔ برف بہت پڑے۔

باب سوم

فصل اوّل

ہر ایک اشیاء وغیرہ کے بسوے کا استخراج

جاننا چاہیئے کہ دنیا میں چار قسم کی پیدائش ہوتی ہے۔ جن کے نام سنسکرت میں یہ ہیں۔

(۱) اوبھوج۔ (۲) جیورج۔ (۳) انڈج (۴) سودج۔

(۱) اوبھوج ان کو کہتے ہیں۔ جو چیزیں زمین کے اندر پیدا ہوتی ہیں۔ اور

(۲) جیورج وہ ہیں۔ جو جیور سے پیدا ہوتی ہیں۔ مثل آدمی وغیرہ۔ اور

(۳) انڈج وہ ہیں جو انڈوں سے پیدا ہوتی ہے۔ مثل مرغ وغیرہ۔ اور

(۴) سوُدج وہ ہیں جو گرمی یا پسینہ سے پیدا ہوتی ہیں۔

پس تمام سرشٹی چار پرکار کی ہے۔ جوتشی لوگ ہر سال میں ان کی پیدائش کے بسوہ نکالتے ہیں۔ جس کی ترکیب یہ ہے کہ اول سمت مطلوبہ بکرم سے ۱۳۵ عدد کم کرکے سمت شاکھا نکالنا چاہیئے۔ پھر سمت شاکھا کو اول ۵ میں ضرب کرکے حاصل ضرب کو ۷ پر تقسیم کرکے جو باقی رہے اس کو دو چند کر لو اور اس جمع میں ۵ عدد قانون کے اور زیادہ کر لو کل جمع جو ہو وہ بسوہ پیدائش اوبھوج کے۔

ہونگے بعد ازاں اسی سمت کو ۷ میں ضرب کر کے بقاعدہ مذکورہ بالا عمل کر کے انڈج کے بسوہ اور پھر اسی سمت کو ۸ میں ضرب کر کے بہ ترکیب مذکورہ بالا عمل کر کے سودج کے بسوہ نکالنے چاہئیں

بعد ازاں ہر ایک چیز کے علیحدہ علیحدہ بسوہ نکالنے کے لئے مندرجہ ذیل طریقہ پر عمل کرنا چاہیئے۔

طریقہ:۔ سمت شاکھا وقت مطلوب کے جو ہو۔ اس کو ۹ میں ضرب کر کے حاصل ضرب ۷ پر تقسیم کر دو۔ جو باقی رہے اس میں ایک عدد قانون کا جمع کر دو۔ حاصل جمع بسوہ بموجب نقشہ ذیل نمبر ١ ہونگے۔ بعد ازاں پھر خارج قسمت کو ۷ پر تقسیم کر کے باقی میں ایک عدد قانون کا جمع کرنے سے شمار نمبر ٢ معلوم ہو جائے گا۔ علیٰ ہذا القیاس ہر بار خارج قسمت کو ۷ پر تقسیم کر کے باقی میں ایک عدد قانون کا جمع کر کے بسوہ نمبر ٣ و نمبر ۴ و نمبر ۵ نکالو۔

نمبر شمار	١	٢	٣	۴	۵
نام اشیاء	بھوک	نندرا	سستی	ہمت	شانتی

بعد ازاں آخری خارج قسمت کو پھر ۴ میں ضرب کر کے بترکیب مذکورہ بالا ہر بار خارج قسمت کو ۷ پر تقسیم کر کے ذیل کی ترکیب سے آٹھ چیزوں کے بسوہ پیدائش نکالو۔

نمبر شمار	١	٢	٣	۴	۵	٦	۷	٨
نام	غصہ	فریب	لالچ	شہوت	درخت	بے ثمری	ثمرہ	التباہ

بعد ازاں سمت شاکھا کو پھر ۵ سے ضرب کر کے حاصل ضرب کو ۹ پر تقسیم کرو۔ جو باقی رہے اس کو دوچند کر کے اس میں ایک عدد قانون کا جمع کرو اسی طرح ہر بار خارج قسمت کو ۸ پر ضرب اور پھر ۹ پر تقسیم اور باقی کو دوچند کر کے ایک عدد اور جمع کر کے بموجب نقشہ ذیل بالترتیب ہر چیز کے بسوہ نکالو۔

نمبر شمار	١	٢	٣	۴	۵	٦	۷	٨	٨	٩	١٠
نام	دھرم	پاپ	پن	جھگڑا	آرام	راج	خوشخبری	بدخبری	موت	موت	جنم

فصل دوم

دوازدہ راشی کا لابھ و خرچ معلوم کرنا۔

واضح ہو کہ منجموں نے موجوداتِ عالم کو بارہ برجوں پر تقسیم کیا ہے اگر کسی کو معلوم کرنا ہو کہ فلاں سال میری آمدنی اور خرچ کس طرح رہے گا۔ تو اول نقشہ ذیل سے اپنی راشی معلوم کرے۔ یعنی جو حرف اس کے نام کا اول ہے اس کو اس نقشہ میں دیکھے۔ پس جس راشی کے نیچے وہ حرف لکھا ہوگا وہی اس کی راس ہوگی۔ دیکھو نقشہ راشی:-

نقشہ معلوم کرنے راس ہر ایک نام کی۔

میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برچھک	دھن	مکر	کنبھ	مین
چ	ای	کا	ہی	ما	ٹو	را	تو	یے	بھو	گی	دی
چے	او	کی	ہو	می	پا	ری	تا	پو	جا	گے	دو
چو	اے	کو	ہے	مو	پی	رو	نی	بھا	جی	گو	تھا
لا	او	گھا	ہو	مے	پو	رے	تو	بھی	جو	سا	جھا
کی	با	نان	ڈا	مو	کھا	دو	تے	بھو	جے	سی	یاں
لو	نا	چھا	ڈی	ٹا	ٹران	تا	نو	دھا	کھا	سو	لے
لے	یو	کے	مو	نی	ٹھا	تی	یا	پا	کھی	سے	دو
لو	بے	کو	ڈے	ٹو	پے	تے	نی	پچا	گے	سو	چا
آ	بو	ہا	دو	ٹے	پو	تو	یو	ڈھا	گا	دا	چی

بعد ازاں اپنی راس کے سیارہ کو بموجب نقشہ ذیل معلوم کرے (نقشہ اعداد سیارگاں)

نام راس	سنگھ	کرک	میکھ و برچھک	متھن و کنیا	دھن و مین	برکھ و تلا	مکر و کنبھ
مالک سیارہ	سورج	چندرماں	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر

بعدازاں جس راشی کے لئے لابھ خرچ دیکھنا ہے اس سال کے راجہ یعنے بادشاہ کو دیکھے کہ کون سیارہ ہے بعدازاں اپنی راس کے سیارہ اور سال کے بادشاہ کے عدد بموجب نقشہ ذیل جمع کر دیوے۔

نقشہ اعداد سیارگاں

نام سیارہ	سورج	چندرماں	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر
اعداد	۶	۱۵	۱۸	۱۷	۱۹	۲۱	۱۰

پس حاصل جمع کو ۳ میں ضرب کرے اور حاصل ضرب پر عدد قانون کے زیادہ کرے اور کل مجموعہ کو ۱۵ پر تقسیم کر دیوے۔ جو عدد باقی رہیں وہ بسوہ آمدنی کے ہونگے اور بعدازاں جو خارج قسمت ہو۔ اس کو ۳ میں ضرب کر کے حاصل ضرب میں ۵ عدد قانون کے جمع کرے اور مجموعہ کو ۱۵ پر تقسیم کر دیوے جو اعداد باقی رہیں وہ بسوہ خرچ کے ہیں۔ پس لابھ اور خرچ کے عددوں کو جمع کر کے ان میں سے ایک عدد خارج کر دیوے اور باقی کو ۸ پر تقسیم کرے اگر باقی ۲ و ۶ و ۷ رہیں تو آمدنی زیادہ خرچ کم اگر ۳ و ۵ و ۴ رہیں تو بہ نسبت آمدنی کے خرچ زیادہ اگر صفر باقی رہے تو وہ سال آمدنی کے لئے ناقص خیال کرے لہذا ایک مثال ذیل میں درج کی جاتی ہے۔ کہ ایک شخص کا نام جیت رام ہے اور اس کو سمت ۱۹۵۸ بکرم میں اپنا لابھ و خرچ دیکھنا ہے۔ بموجب قاعدہ مذکورہ بالا راس اس کی میکھ اور سیارہ اس کا منگل سمت ۱۹۵۸ بکرم کا راجہ برہسپت ہے پس برہسپت کے ۱۹ اور منگل کے ۸ جمع کئے تو ۲۷ ہوئے ان کو ۱۵ پر تقسیم کیا تو خارج قسمت ۵ اور باقی ۱۱ رہے۔ یہ آمدنی کے بسوہ ہیں اب خارج قسمت ۵ کو پھر ۳ میں ضرب دی تو ۱۵ ہوئے ان میں ۵ عدد قانون کے زیادہ کئے تو ۲۰ ہوئے انکو ۱۵ پر تقسیم کیا تو باقی ۵ رہے۔ یہ بسوہ خرچ کے ہیں اب آمدنی اور خرچ کے عددوں کو جمع کیا تو ۱۶ ہوئے، ایک کم کیا تو ۱۵ رہے پھر ۸ پر تقسیم کرنے سے باقی ۷ رہے معلوم ہوا کہ جیت رام کو سمت ۱۹۵۸ بکرم میں آمدنی بہ نسبت خرچ کے زیادہ ہو گی۔

باقی علیٰ ہذا القیاس۔

باب چہارم

فصل اول

قاعدہ استخراج شنکرانت

استخراج شنکرانت سال ماضی وحال ومستقبل کے لئے مندرجہ ذیل جدولوں کی ضرورت ہے۔ جن پر حساب کا مدار ہے اور منجم لوگ ان جدولوں سے شنکرانت یعنے تحویل آفتاب بحساب ہندی استخراج کرتے ہیں اول جدول سمت شاکھا شالباہن دوم جدول شیش انک یعنے باقی عدد کی ہے اور سوم جدول درود دارود شنکرانت کی ہے۔ پس ان تینوں جدولوں سے ہر ایک سال خواہ وہ گزشتہ ہو یا آئندہ یا حال کی شنکرانت کی گھڑی پل معلوم ہوسکتا ہے سو اول جدولیں درج کی جاتی ہیں ان کو بخوبی ذہن نشین کرلیں۔ بعد ازاں طریقہ استخراج درج ہوگا۔

جدول نمبر ۱ سمت شاکھا شالباہن

اس جدول سے سمت ۱۸۹۵ سے سمت ۲۱۳۵ بکرم تک کی شنکرانتوں کا استخراج ہوسکتا ہے۔

اضافہ اعداد	سمت شاکھا	١٧٦٠	١٧٨٤	١٨٠٨	١٨٣٢	١٨٥٦	١٨٨٠	١٩٠٤	١٩٢٨	١٩٥٢	١٩٥٦	٢٠٠٠
سال	٢٤	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠
یوم	٢	٤	٦	٢	٤	٦	١	٣	٦	١	٣	٥
گھڑی	١٢	٣٥	٤٨	٠	١٣	٢٥	٣٨	٥١	٣	١٦	٢٨	٢١
پل	٣٦	٣٢	٨	٤٤	٢٠	٥٦	٣٢	٨	٤٤	٢٠	٥٦	٢٢

جدول نمبر ۲ - شیش انک

شیش انک	٨	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٥	[illegible]	٨	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠	٠	٠
یوم	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٥	[illegible]	٨	[illegible]	٥	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٨	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٥	[illegible]	٨	[illegible]	٠	٠	٠
گھڑی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠	٠	٠
پل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٥	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠	٠	٠	٠
بپل	[illegible]	٠	[illegible]	٠	[illegible]	٠	[illegible]	٠	[illegible]	٠	[illegible]	٠	[illegible]	٠	[illegible]	٠	[illegible]	٠	[illegible]	٠	[illegible]	٠	٠	٠	٠

جدول نمبر ۳ دوازدہ راشی :-

	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برچھک	دھن	مکر	کنبھ	مین
یوم	۰	۲	۲	۳	۶	۲	۴	۶	۱	۲	۴	۵
گھڑی	۰	۵۷	۲۲	۱	۲۹	۲۹	۵۴	۴۶	۱۵	۲۵	۲	۵۲
پل	۰	۱۲	۵۵	۲۰	۵	۵	۲۲	۵۶	۴۵	۰	۴۱	۶

فصل دوم

طریقہ استخراج شنکرانت

اول سمت مطلوبہ بکرم یعنے جس سمت بکرماجیت کی شنکرانت معلوم کرنی ہو۔ اس کو علیحدہ لکھ کر اس میں سے ۱۳۵ عدد کم کر دو۔ باقی کا سمت شالباہن ہوگا۔ پس جو سمت شاکھا حاصل ہو اس کو جدول نمبر ۱ شاکی شالباہن میں تلاش کرو۔ اگر وہی سمت نہ ملے تو اس سے جو کم کا سمت ہو اس کو حاصل سمت کے نیچے لکھ کر تفریق یعنی کم کر دو۔ اور جو عدد باقی رہے اس کو یاد رکھو۔ منجان ہند اس کو اپنی اصطلاح میں سیش انک کہتے ہیں۔ پس اول جدول نمبر ۱ سے جو سمت دیکھا تھا اس کے نیچے جو عدد ہیں ان کو بلا ترتیب یوم و گھڑی و پل کے نیچے یوم و گھڑی پل کے مرقوم ہیں۔ ان کو مذکورہ بالا یوم و گھڑی و پل جو سمت کا ہے اس کے نیچے لکھ کر جمع کر لو۔ حاصل جمع شنکرانت میکھ اس سمت بکرم کی حاصل ہوگی۔ واضح ہو کہ ۶۰ پل کی ایک گھڑی اور ۶۰ گھڑی کا ایک دن رات ہوتا ہے۔ جمع کرنے میں اس کا خیال رکھو جہاں پل ۶۰ سے زیادہ ہوں۔ تو گھڑیوں میں اور اگر گھڑیاں ۶۰ سے زیادہ ہوں تو یوموں میں شامل کر لو۔ اور یوم سات ہیں۔ منجان ہند اتوار سے شمار کرتے ہیں۔ یعنے اتوار۔ سوموار۔ منگلوار۔ بدھوار۔ ویروار۔ شکروار۔ سنیچروار

پس جب سات سے ہندسہ یوم زیادہ ہو تو ۷ خارج کر کے باقی بترتیب مذکورہ بالا یوم خیال کرنا چاہیئے۔

پس جب شنکرانت میکھ معلوم ہو جاوے تب جدول نمبر ۳ پر عمل کرو۔ یعنے میکھ

کی شنکرانت ہے جدول نمبر ۳ سے جس راشی کے نیچے کے ہندسہ یوم و گھڑی و پل کے باترتیب لکھ کر جمع کرو گے وہی شنکرانت نکل آئے گی۔ لہذا شائقینوں کی آسانی کے لئے ذیل میں ایک مثال درج کی جاتی ہے۔

مثلاً سمت ۱۹۵۸ بکرم کی شنکرانتیں نکالنی ہے۔ پس بطریقہ مذکورہ بالا سمت مذکورہ سے ۱۳۵ عدد کم کئے۔ تو باقی ۱۸۲۳ رہے جدول نمبر ۱ کو دیکھنے سے معلوم ہوا کہ وہاں بعینہ یہ سمت نہیں ہے مگر اس سے کم کا سمت ۱۸۰۸ لکھا ہے۔ پس اس پر بموجب طریقہ مذکورہ عمل کیا یعنے اول سمت ۱۸۲۳ سے ۱۸۰۸ کو تفریق کیا تو باقی ۱۵ عدد رہے یہ شیش انک ہیں اب اول سمت ۱۸۰۸ کے زیرین جدول نمبر کے ہندسہ کو باترتیب یوم و گھڑی و پل کے لکھا۔ اور بعد ازاں جدول نمبر ۲ سے شیش انک ۱۵ کے ہندسہ کے نیچے جو ہندسہ درج ہیں۔ ان کے نیچے اس طرح لکھیں۔ جیسے ذیل درج ہے۔

.	یوم	گھڑی	پل
اعداد زیرین جدول نمبر ۱	۲	۰	۴۴
اعداد زیرین جدول نمبر ۲	۴	۵۲	۵۱
حاصل جمع شنکرانت میکھ	۶	۵۳	۳۵

پس حاصل جمع ۶ یوم ۵۳ گھڑی ۳۵ پل ہوئے یوموں کو اتوار سے شمار کیا تو چھٹا یوم شکر ہے معلوم ہوا کہ شنکرانت میکھ سمت ۱۹۵۸ بروز شکروار ۵۳ گھڑی ۳۵ پل پر ہوگی۔ مگر خیال رہے کہ اس میں سے اپنا دیش انتر کم یا زیادہ جیسی صورت ہو کرنا چاہیئے۔ تاکہ بہتر یعنے تقویم رائج الوقت سے مطابق ہو جائے

چونکہ ہم نے جس قدر شنکرانتوں کی جدولیں درج کی ہیں ہر ایک شنکرانت میں سے لاہور کا دیش انتر جو ۲۷ پل ہے کم کر دیا ہے اور لاہور کے وقت کی تحویل درج ہے پس میکھ کی شنکرانت میں جدول نمبر ۳ سے ہے۔ جس راشی کے زیریں عدد جمع کرو گے وہی شنکرانت نکل آئے گی۔ جیسا کہ سمت ۱۹۵۸ کی شنکرانت میں برکھ کے نیچے کے عدد جمع کئے۔ تو یہ ہوئی اول شنکرانت میکھ ۶ - ۵۳ - ۳۵ - اور برکھ جدول نمبر ۳ - ۲ - ۵۷ - ۱۲ اس کو جمع کیا

تو حاصل جمع ۲-۵۰-۴۷-۴ ہوئے پس معلوم ہوا کہ سمت ۱۹۵۸ میں برکھ کی شنکرانت سوموار ۵۰ گھڑی ۴۷ پل پر ہوگی اور باقی بریں قیاس پس لاہور کا دیش انتر ۲۷ پل کو کم کیا۔ تو باقی ۲۰ پل رہے۔

فصل سوم

پن کال شنکرانت کا بیان

واضح ہو کہ تمام سال کی بارہ شنکرانتیں ہوتی ہیں۔ جن کی تین قسمیں مقرر ہیں۔ یعنی چر استھر۔ دوسبھاؤ۔ پس جس وقت آفتاب ایک برج سے دوسرے برج میں داخل ہوتا ہے اسوقت کو اہل ہنود شنکرانت کہتے ہیں اسوقت دان اور پن اور اشنان کرنے کو نہایت متبرک اور داخل ثواب خیال کرتے ہیں پس پن کال کے لئے پچھلے رکھشیروں اور بزرگوں نے وقت مقرر کیا ہوا ہے جسکو ہم نقشہ ذیل میں درج کرتے ہیں۔

(نقشہ پن کال شنکرانت)

نام شنکرانت	قسم شنکرانت	پن کال پردیش روز	پن کال پردیش شب
میکھ	چر	پردیش سے ۸ پہلے اور ۸ بعد تک	نصف شب سے پہلے ہو روز اول بعد دوپہر ورنہ بروز آئندہ قبل دوپہر
برکھ	استھر	پردیش سے ۱۶ گھڑی پیشتر	ایضاً
متھن	دوسبھاؤ	پردیش سے ۱۶ گھڑی بعد تک	ایضاً
کرک	چر	پردیش سے ۱۶ گھڑی پیشتر	اگر ۳ گھڑی رات باقی رہے تو روز اول بعد دوپہر ورنہ روز آئندہ قبل دوپہر
سنگھ	استھر	پردیش سے ۱۶ گھڑی پیشتر سے	نصف شب سے پہلے پردیش ہو تو روز اول ورنہ بعد دوم قبل دوپہر
کنیا	دوسبھاؤ	پردیش سے ۱۶ گھڑی بعد تک	ایضاً
تلا	چر	پردیش سے ۸ گھڑی قبل ۸ گھڑی بعد تک	ایضاً
برچھک	استھر	پردیش سے ۱۶ گھڑی پیشتر سے	ایضاً
دھن	دوسبھاؤ	پردیش سے ۱۶ گھڑی بعد تک	ایضاً
مکر	چر	ایضاً	۳ گھڑی رات گئی پر پہلے پردیش ہو تو روز اول بعد دوپہر ورنہ بروز دوم قبل دوپہر
کنبھ	استھر	پردیش سے ۱۶ گھڑی پیشتر سے	آدھی رات گئی سے اول پردیش ہو تو روز اول بعد دوپہر ورنہ قبل از دوپہر
مین	دوسبھاؤ	پردیش سے ۱۶ گھڑی بعد تک	ایضاً

شنکرانت مہورتی کا مشر

واضح ہو کہ شنکرانت کے تین قسم ہوتے ہیں۔ یعنی ۱۵ مہورتی۔ ۳۰ مہورتی ۴۵ مہورتی۔ اس کے معلوم کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ بوقت شنکرانت جو نچھتر ہوتا ہے اس کے لحاظ سے مہورتی کہلاتی ہے تجارت پیشہ لوگوں کے نزدیک ۱۵ مہورتی کا خواص گرانی غلہ اور ۳۰ مہورتی میں اوسط اور ۴۵ مہورتی میں ارزانی ہوتی ہے لہذا بوقت پرویش سورج یعنے شنکرانت کے وقت نچھتر کو دیکھنا چاہیئے کہ کون نچھتر ہے پس بموجب نقشہ ذیل مہورتی خیال کرنی چاہیئے۔ (نقشہ یہ ہے۔)

شمار نچھتر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
نام نچھتر	اشنی	بھرنی	کرتکا	روہنی	مرگشر	آردرا	پنربس	پکھ	اشلیکھا	مگھا	پوربا پھالگنی	اترا پھالگنی	ہست	
مہورتی	۳۰	۱۵	۳۰	۴۵	۳۰	۱۵	۴۵	۳۰	۱۵	۳۰	۳۰	۴۵	۳۰	۳۰
شمار نچھتر	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	
نام نچھتر	سواتی	بیشاکھا	انرادھا	جیسٹھا	مول	پوربا کھاڑ	اترا کھاڑ	شروَن	دھنیشٹا	ست بکھا	پوربہ بھادر	اترا بھادر	ریوتی	
مہورتی	۱۵	۴۵	۳۰	۱۵	۳۰	۳۰	۴۵	۳۰	۳۰	۱۵	۳۰	۴۵	۳۰	

شنکرانت کے نچھتر کا بچار

جوتشی لوگ ایک شنکرانت سے دوسری شنکرانت کے نچھتر کا شمار کرکے گرانی و ارزانی کا ثمرہ یوں بیان کرتے ہیں۔ یعنے پہلی شنکرانت کے نچھتر کو دیکھو اور آئندہ جو شنکرانت آنے والی ہے اس کے نچھتر کو بھی دیکھو کہ اول شنکرانت کے نچھتر سے آئندہ شنکرانت کا نچھتر شمار میں کتنا ہے۔ پس اگر دوسرا تیسرا ہو تو اس ماہ میں ارزانی اگر چوتھا یا پانچواں ہو تو گرانی ہو اگر چھٹا ہو تو قحط پڑے لوگ فاقہ کشی سے سخت تکلیف اٹھاویں اور ہر قسم کا غلہ بہت گراں ہو جاوے۔

مثلاً پہلے مہینے مطلوبہ کی شنکرانت مرگشرا نچھتر جو شمار میں پانچواں ہے ہوئی۔ اب آئندہ شنکرانت دیکھی تو وہ پکھ نچھتر میں ہوئی۔ پس مرگشر سے شمار کیا تو پکھ چوتھا نچھتر ہے۔ پس مذکورہ بالا قاعدہ کی رو سے معلوم ہوا کہ اس ماہ میں غلہ کی گرانی ہو گی۔

شنکرانت اٹھی بیٹھی کا ثمرہ

منجمان ہند لکھتے ہیں کہ ہر ایک شنکرانت کے تین اقسام یعنے اٹھی بیٹھی سوتی ہوتے ہیں۔ جو بموجب نچھتروں کے خیال کی جاتی ہے۔ یعنی اگر شنکرانت مولا نچھتر یا شرون یا ابشا کھا یا اشنی یا روہنی یا مگھا یا پور با بھا در پد یا ہست نچھتر میں سے کسی نچھتر میں واقعہ ہو تو وہ بیٹھی ہوئی کہلاتی ہے جو ارزانی غلہ کا خواص رکھتی ہے اگر جیشٹا یا سواتی یا کرتکا یا اترا کھاڈ یا ست بکھا یا ریوتی یا آردرا یا اشلیکھا میں سے کسی نچھتر میں واقعہ ہو تو وہ سوتی ہوئی کہلاتی ہے۔ جو اوسط نرخ کا ثمرہ بتلاتی ہے اگر بھرنی یا مرگشر یا پور با پھالگنی یا انرادہا یا پور با کھاڈ یا دھنشٹا یا چترا یا اترا بھادر پد میں سے کسی نچھتر میں واقعہ ہو تو وہ اٹھی ہوئی کہلاتی ہے۔ جو گرانی غلہ کا ثمرہ رکھتی ہے۔ تجارت پیشہ لوگ اس کو اپنے حق میں مفید خیال کرتے ہیں اور بعض جوتشیوں کا قول ہے ؎

سیالے ستی بھلی بیٹھی برکھ کال ٭ ہنالے اٹھی بھلی جگ میں کرے سوکال

ترجمہ۔ موسم سرما میں سوتی اور بوقت شروع ہونے سال کے بیٹھی ہوئی عمدہ ہوتی ہے اگر موسم گرما میں اٹھی ہوئی ہو تو ملک میں ارزانی کرتی ہے۔

شنکرانت کی گھڑیوں کا ثمرہ

جس قدر شنکرانت کی گھڑیاں ہو۔ ان میں سات عدد قانون کے اندر جمع کرکے کل کو تین پر تقسیم کرنا چاہئیے اگر باقی ایک رہے تو ارزانی دو رہیں تو اوسط تین رہیں تو اس ماہ میں گرانی غلہ ہو۔

دیگر

اگر شنکرانت کے نچھتر کی گھڑی پل سے اس ماہ کی پورنماشی تتھ کی گھڑیاں پل کم ہوں تو اس ماہ میں ارزانی اور خوشی وخورمی۔ اگر برابر ہوں تو غلہ کا نرخ اوسط پر ہے اگر زیادہ ہوں تو گرانی غلہ اور ناگہانی وقوعہ اس ماہ میں زیادہ ہوں۔

شنکرانت کے یوم کا ثمرہ

اتوار کو اگر شنکرانت ہو تو اس کی ہاتھی کی سواری ہوتی ہے پس اس ماہ میں ہوا تیز چلے۔

جھگڑے کی زیادتی ہو اور چاول گراں ہوں۔ لوگوں کو تکلیف ہو۔ بارش کم ہو۔

سوموار کو اگر شنکرانت ہو تو اس کی سواری کشتی کی ہوتی ہے۔ پس اس ماہ میں مونگا موتی اور غلہ وغیرہ و روغن و تیل بھی ارزاں ہوتا ہے اور بارش بھی ہوتی ہے۔

منگلوار کو اگر شنکرانت ہو تو اس کے گھوڑے کی سواری ہوتی ہے جبکا ثمرہ یہ لکھا ہے۔ کہ اس ماہ میں لوگوں کو تکلیف اور امراض صفراوی کا غلبہ اور چوری و رہزنی زیادہ ہو اور غلہ گندم اور نمک و روغن زرد۔ مرچ سرخ۔ گڑ۔ شکر۔ تیل۔ تل۔ مسور وغیرہ کا نرخ گراں ہو جاوے۔

بدھوار کو اگر شنکرانت ہو تو اس کی سواری بھی کشتی کی ہوتی ہے۔ مگر اس کا ثمرہ یوں مرقوم ہے کہ اس ماہ میں سب قسم کا غلہ اوسط نرخ پر رہے۔ مگر مونگ گراں ہوں اور بارش کی کمی رہے۔ رس کسی قدر گراں رہے۔

ویر کو شنکرانت ہو تو اس کو نندا نام کہتے ہیں۔ اس ماہ میں خلق اللہ میں خوشی ہو۔ چوپایہ جانور زیادہ ہوں اور ہر قسم کا غلہ ارزاں ہو۔ اور ہر طرف سے خوشی کی خبریں سنی جاویں۔ لوگ دھرم کے کام کریں۔

شکروار کو شنکرانت ہو تو اس کی سواری ہنڈو کی ہوتی ہے۔ جس کا ثمرہ یہ ہے کہ اس ماہ میں اکثر قسم کا غلہ گراں ہوتا رہے۔ مگر گھوڑے ہاتھی۔ ہاتھی اونٹ وغیرہ جانور ارزاں قیمت پر فروخت ہوں۔ روغن سیاہ ارزاں اور گڑ شکر گراں ہو۔

سنیچروار کو شنکرانت ہو تو اس کی سواری گھوڑی سیاہ کی ہوتی ہے جس کا ثمرہ یہ ہے کہ اس ماہ میں ہر قسم کا غلہ گراں ہو اور بیماری سے لوگ تکلیف بہت پاویں۔ خلق اللہ بے آرام و بے چین رہے۔

فصل چہارم

شنکرانتوں میں اُلکاپات کا ثمرہ

جاننا چاہیئے کہ منجمانِ ہند آسمان سے کسی بڑے ستارہ کا ٹوٹنا اور گرد و غبار کی اندھیری یا زرد رنگ کی اندھیری اور ژالہ باری اور بارش کا بکثرت ہونا اور بجلی کا گرنا اور رعد و برق

کی مہیب آواز کا ہونا اور چندر ماں سورج گرہن کا لگنا اور کسی دُمدار سیارہ کا طلوع ہونا اور مکڑی لگا دکھائی دینا یا بھونچال یا کسی دیگر حوادثات فلکی کے نمودار ہونے کو اُلکا پات کہتے ہیں جن کے بارے میں ان کی رائے ہے۔ کہ اگر سوائے پورنماشی اور آماوش کے کسی اور تتھ میں الکاپات ہو تو راجاؤں کے لئے منحوس ہوتا ہے۔ مگر تجارت پیشہ لوگوں کے لئے پورنماشی اور آماوش کے دن الکاپات ہو تو ہر ایک سنکرانتی میں حسب ذیل ثمرہ ہوتا ہے۔

اگر میکھ کے سورج یعنی ماہ بیساکھ کی پورنماشی یا آماوش کے دن الکاپات ہو تو ہر قسم کا غلہ مثل گندم و جو وغیرہ خریدنا چاہیئے اور چوتھے مہینے میں فروخت کرنے سے اچھا فائدہ ہوتا ہے۔

اگر برکھ کے سورج یعنے ماہ جیٹھ میں پورنماشی یا آماوش کو الکاپات ہو تو گندہول وغیرہ خرید کر چوتھے ماہ میں فروخت کرنے سے فائدہ ہوتا ہے۔

اگر متھن کے سورج یعنے ماہ ہاڑ میں الکاپات بروز پورنماشی یا آماوش کے ہو تو ہر قسم کے رس نمک وغیرہ خرید کر چھٹے ماہ میں فروخت کرنے سے کافی فائدہ ہوتا ہے۔

اگر کرک کے سورج یعنے ماہ ساون کی پورنماشی یا آماوش کے دن الکاپات ہو تو ہر قسم کی دھات اور تیل و روغن اور کھانڈ۔ گڑ شکر و راب وغیرہ خرید کر دوسرے مہینے میں فروخت کرنے سے دوگنا فائدہ ہوتا ہے۔

اگر سنگھ کے سورج یعنے ماہ بھادوں کی پورنماشی و آماوش کو الکاپات ہو تو سونا اور دیگر قسم کے جواہرات۔ چمڑا اور موتی و چاندی وغیرہ خرید کر پانچویں مہینہ میں فروخت کرنے سے کافی منافع ہوتا ہے۔

اگر کنیا کے سورج یعنے ماہ اسوج کی پورنماشی یا آماوش کو الکاپات ہو۔ تو گھوڑے گدھے اونٹ خچر ہاتھی وغیرہ خرید کر چھٹے مہینے میں فروخت کرنے سے فائدہ ہوتا ہے۔

اگر تلا کے سورج یعنے ماہ کاتک میں پورنماشی یا آماوش کے دن الکاپات ہو تو جواہرات اور فصل کا غلہ اور زرد رنگ کی اشیا خرید کر چھٹے ماہ میں فروخت کرے۔ تو فائدہ اچھا ہوتا ہے
اگر برچھک کے سورج یعنی ماہ مگھر میں بروز پورنماشی یا آماوش کے الکاپات ہو۔ تو ہر

قسم کے رتن اور کند مول جو چیزیں زمین کے اندر پیدا ہوتی ہیں۔ خرید کرے تو جلد فروخت کرنے سے فائدہ ہوتا ہے۔

اگر دھن کے سورج یعنے ماہ پوہ میں بروز پورنماشی یا آماوش کے الکاپات ہو۔ تو کمیر اور منفعۃ اور موتی اور مونگا وغیرہ خرید کر چھٹے ماہ میں فروخت کرنے سے فائدہ حاصل ہو۔

اگر مکر و کنبھ کے سورج یعنے ماہ ماگھ و پھاگن میں بروز پورنماشی یا آماوش الکاپات ہو۔ تو غلہ اور اور آہن اور تانبہ کے برتن خرید کر ایک ماہ کے بعد فروخت کرے۔ تو اچھا فائدہ ہو۔

اگر مین کے سورج یعنے ماہ چیت کی پورنماشی یا آماوش کے دِن الکاپات ہو تو ہر قسم کے جواہرات اور سونا چاندی خرید کر چھٹے ماہ میں فروخت کرے۔ تو فائدہ خوب ہو۔

فصل پنجم

ہر ماہ کی سنکرات کے یوم کا ثمرہ

منجموں کا قول ہے کہ ہر ماہ کی سنکرانت بروز منگل یا اتوار یا سنیچر کو ہو اس ماہ میں گرانی غلہ اور ناگہانی وقوعات اور بیماری وغیرہ ہوتی ہے۔ لیکن ہم ذیل میں ہر ایک سنکرانت کے یوم کا جدا جدا ثمرہ درج کرتے ہیں۔

سنکرانت میکھ یعنی ماہ بیساکھ

اگر میکھ کی سنکرانت بروز اتوار یا سوموار یا سنیچروار یا منگلوار کو ہو تو اس ماہ میں خوشی ہو اور نرخ میں ارزانی ہو۔ مگر بروز بدھوار یا ویروار کو ہو تو اس ماہ میں بیماری زیادہ ہو۔ لوگ تکلیف اٹھاویں اگر شکروار کو ہو تو فعل ناجائز کی کثرت۔ مگر عیاش لوگ خوشی سے گزر کریں۔

سنکرانت برکھ یعنے ماہ جیٹھ

اگر برکھ کی سنکرانت بروز سوموار یا منگلوار کو ہو تو اوسط خیال کرنی چاہیئے۔ اگر اتوار کو ہو۔ تو عمدہ ہوتی ہے اگر سوموار کو ہو تو خلق اللہ میں خوشی و خورمی ہو اگر بدھوار یا ویروار کو ہو تو عالم رنج و تکلیف میں رہے۔ اگر بروز شکروار ہو تو لوگوں میں باہم جھگڑے کی علامت ہے۔

شنکرانت متھن یعنی ماہ اساڑھ

اگر متھن کی شنکرانت بروز اتوار یا سنیچر وار کو ہو تو حاملہ عورتوں کا حمل ساقط ہو۔ مگر جانوں کی سلامتی رہے اگر سوموار کو ہو تو مہینا خوشی سے گزرے اگر منگلوار یا بدھوار کو ہو تو دنیا میں رنج والم پیدا کرے گا۔ اگر ویروار یا شکروار ہو تو نرخ غلہ اوسط پر ہو۔

شنکرانت کرک یعنی ماہ ساون

اگر کرک کی شنکرانت بروز اتوار یا سنیچر یا منگلوار کو ہو تو ہر قسم کا غلہ گراں ہو جائے بارش کم ہو بیماری کا زور ہو۔ اگر بدھوار کو ہو تو ارزانی غلہ ہو اور بروز شکروار یا سوموار ہو تو ہر قسم کا غلہ ارزاں ہو اگر ویروار کو ہو تو اوسط خیال کرنی چاہیئے۔

شنکرانت کرک یعنی ماہ بھادوں

اگر بروز اتوار یا منگلوار یا سنیچر وار کو سنگھ کی شنکرانت ہو تو گرانی غلہ اور خلق خدا تکلیف میں رہے اگر سوموار یا بدھوار یا ویروار یا شکروار کو ہو۔ تو لوگ آرام پاویں۔ غلہ ارزاں نرخ پر ہو۔

شنکرانت کنیا یعنے ماہ اسوج۔

اگر کنیا کی شنکرانت بروز اتوار یا شکروار ہو تو دنیا کے لئے شبھ ہے۔ اگر منگلوار کو ہو تو غلہ ارزاں ہو۔ اگر بدھوار ہو تو کپڑا و کپاس ارزاں ہو اگر سنیچر وار یا ویروار کو ہو تو ہر چیز کے لئے اوسط۔ اگر سوموار کو ہو تو ہر چیز کے لئے ناقص خیال کرنی چاہیئے۔

شنکرانت تلا یعنے ماہ کاتک

اگر شنکرانت تلا سوموار یا بدھوار کو ہو تو ہر قسم کا غلہ ارزاں ہو۔ اگر ویروار کو ہو تو اوسط اور اگر اتوار یا منگلوار یا سنیچر وار کو ہو تو حاملہ عورتوں کے لئے مبارک ہے اگر شکروار کو ہو۔ تو ملک خوش ہو۔

شنکرانت برچھک یعنے ماہ مگھر

اگر شنکرانت برچھک بروز سوموار ہو۔ تو غلہ ارزاں ہو اگر منگلوار کو ہو تو چوری کی وارداتیں زیادہ ہوں اگر بدھوار یا شکروار کو تو ہر چیز کے لئے اوسط اگر ویروار کو ہو۔ تو لوگوں میں

محبت اور خوشی ہو۔ اگر اتوار کو ہو تو نہایت عمدہ ہو۔ اگر سنیچر کو ہو تو اوسط خیال کرنی چاہیئے۔

شنکرانت دھن یعنی ماہ پوہ۔

اگر شنکرانت دھن بروز اتوار ہو تو غلہ بہت گراں ہو۔ بلکہ سابقہ مہینوں کے خرید شدہ غلہ کے فروخت کرنے میں دُگنا۔ اگر سنیچر وار کو ہو تو تین گنا۔ اگر منگلوار کو ہو تو چار گنا منافع ہو۔ اگر سوموار یا ویروار کو ہو تو غلہ بہت ارزاں ہو۔ تاجران غلہ کو فروخت سے نصف کا نقصان ہو۔ اگر بدھوار کو ہو تو نرخ اوسط پر رہے۔ بعض کا قول ہے کہ اگر دھن کی شنکرانت اتوار کو یا سنیچر کو ہو تو چاول خرید کر بعد ۲ ماہ کے فروخت کرنے سے تین گنا فائدہ ہوتا ہے۔

شنکرانت مکر یعنی ماہ ماگھ

اگر شنکرانت مکر بروز سوموار یا منگلوار یا بدھوار کو ہو۔ تو جھگڑا بہت ہو۔ اگر ویروار کو ہو تو غلہ ارزاں ہو اگر شکروار کو ہو تو ارزانی غلہ ضرور ہو۔ مگر بعد تین ماہ کے پھر گراں ہو تو ہر طرح سے آرام اور خوشی ہو۔

شنکرانت کنبھ یعنی ماہ پھاگن

اگر کنبھ کی شنکرانت اتوار یا سوموار کو ہو تو غلہ ارزاں۔ بیماری سے لوگوں کو بہت تکلیف ہو اگر سنیچر یا بدھوار کو ہو۔ تو نہایت عمدہ ہے ہر طرح سے آرام ہو۔ اگر منگل وار کو ہو تو ہر چیز کا نرخ اوسط پر رہے۔ اگر ویروار یا شکروار کو ہو تو اوسط خیال کرنی چاہیئے۔

شنکرانت مین یعنی ماہ چیت

اگر مین کی شنکرانت بروز بدھوار ہو تو کوئی راجہ راہی ملک عدم ہو۔ بارش بالکل نہ ہو۔ اور موت کا بازار گرم ہو۔ اگر سنیچر وار یا اتوار کو ہو۔ تو بیماری کا بہت زور ہو۔ اگر ویروار یا شکروار کو ہو تو چارپایہ جانور بہت پیدا ہوں۔ اگر منگلوار کو ہو تو قتل و خونریزی کی وارداتیں اور خبریں زیادہ گوش گزار ہوں۔ اگر سوموار کو ہو تو عالم میں خوشی ہو۔

فصل ششم

بروز شنکرانت چندرمال کا ثمرہ

واضح ہو کہ جنتری رائج الوقت میں شنکرانت کا وقت اور چندرمال روزمرّہ کا درج ہوتا ہے۔ پس بوقت شنکرانت دیکھو کہ چندرمال کس راشی میں ہے۔ مجنوں کا قول ہے۔ کہ جس راشی میں سورج یعنے شنکرانت ہو۔ اگر موتق ہو نرخ سے چندرمال اس وقت ساتویں راشی پر ہو تو اس ماہ میں نرخ گراں ہوتا ہے۔ لہٰذا ہم اس کو مفصل طور پہ درج کرتے ہیں۔

اگر شنکرانت میکھ کے وقت چندرمال تلا راشی میں ہو تو چار ماہ میں ہر ایک غلہ میں دُگنا منافع ہوتا ہے۔

اگر برکھ کی شنکرانت کے وقت چندرمال برکھ میں ہو تو اس ماہ میں غلہ گراں ہو لوگوں کو تکلیف اور خونریزی بہت ہو۔

اگر سنگھ کی شنکرانت کے وقت چندرمال کنبھ میں ہو تو چاولوں کو خریدیں دگنا منافع دو ماہ میں ہوتا ہے۔

اگر کنیا کی شنکرانت کے وقت چندرمال مین میں ہو۔ تو راجاؤں کو بڑی تکلیف ہو اور حکمران لوگ نقصان اٹھاویں۔

اگر تلا کی شنکرانت کے وقت چندرمال میکھ میں ہو تو غلہ سب قسم کا خریدنا چاہیئے ایک ماہ کے بعد کافی منافع ہو۔

اگر برچھک کی شنکرانت کے وقت چندرمان برکھ میں ہو تو خرید شدہ غلہ کو بعد دو ماہ کے فروخت کرنے سے منافع کثیر ہوتا ہے۔

اگر دھن کے شنکرانت کے وقت چندرمال متھن کا ہو تو غلہ خرید کر بعد پانچ ماہ کے فروخت کرنے میں کافی فائدہ ہوتا ہے۔

اگر مکر کی شنکرانت کے وقت چندرمال کرک میں ہو تو سب قسم کی اجناس خرید کر بعد ایک ماہ کے اگر فروخت کی جاوے تو نہایت عمدہ منافع ہوتا ہے۔

اگر کنبھ کی شنکرانت کے وقت چندر ماں سنگھ میں ہو۔ تو تیل۔ چاول۔ کپاس گڑ خرید کر پانچویں ماہ میں فروخت کرنے سے دُگنا فائدہ ہوتا ہے۔

اگر مین کی شنکرانت کے وقت چندر ماں کنیہ میں ہو تو غلہ خرید کر چار ماہ کے اندر اندر فروخت کرنے میں منافع ہوتا ہے۔

بروز شنکرانت بارش کا ثمرہ

اگر کرک اور سنگھ کی شنکرانت کے دن بارش ہو تو چار ماہ آئندہ تک خوب بارش ہو غلہ کی پیداوار زیادہ ہو۔ اس کے بارے میں روایت ہے۔ کہ ؎

کرک دے بھجن سنگ تپے کرک دی بھجی بیٹھ ڈگ کہے سن بھڈلی سدا ہوئے سر کیھ

اور بقول بعض ؎

سنگ بھیگیں جو سنکھ کے سوا بھیگے بیٹھ ڈگ کہے سن بھڈلی سدا ہوئے سر کیھ

اگر دھن کی یا مکر کی شنکرانت کے دن بارش ہو تو دنیا میں آرام اور خوشی ہو۔

اگر میکھ کی شنکرانت کے دن بارش ہو تو امراض بہت پیدا ہوں۔

اگر کنیا کی کے دن بارش ہو تو ہر طرح سے آرام پاویں۔

فصل ہفتم

بارش ہونے کی علامات

چونکہ بارش ہونے یا نہ ہونے کا حال معلوم کرنے کے لئے دانشمندوں نے بہت کچھ علامات بیان کی ہیں۔ لیکن ہم صرف اسجگہ وہ علامات درج کرتے ہیں۔ جو علم نجوم سے متعلق ہیں جن کے ذریعے جوتشی لوگ بارش ہونے کی نسبت اس طرح پیشینگوئی کرتے ہیں۔

اول یہ دیکھنا چاہیئے کہ جل راشیاں یعنے آبی راشی کون کون ہے۔ بعد ازاں سورج اور چندر ماں کے نچھتر بعد ازاں آبی نچھتر اور مؤنث مذکر سیارہ و نچھتر۔

چنانچہ ذیل میں ہم سب کو علیحدہ علیحدہ درج کرتے ہیں اور بعد ازاں ان کی تاثیرات کا ذکر کریں گے۔

اوّل۔ آبی راشین کنبھ۔ کرک۔ مین۔ مکر۔ برچھک۔ تلا یہ آبی راشیں ہیں۔ اگر ان میں سورج کا نچھتر آئے تو بارش ضرور ہوتی ہے۔

نقشہ چندرماں و سورج نچھتر

چندرماں نچھتر	اشونی	بھرنی	کرتکا	اردرا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	شروان	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سورج نچھتر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.

پس جس ماہ روز میں سورج اپنے نچھتر پر ہو۔ تو ہوا زیادہ چلے۔ اگر چندرماں اپنے نچھتر پر ہو تو بارش نہ ہو۔ اگر سورج چندرماں کے نچھتر میں ہو اور چندرماں سورج کے نچھتر میں ہو۔ یا سورج چندرماں دونوں ایک نچھتر پر ہوں تو بارش خوب ہو۔

دوم۔ اشنی۔ مرگشر۔ پکھہ۔ ریوتی۔ شروان۔ مگھا۔ سواتی۔ ان کو آبی نچھتر کہتے ہیں۔

سوم۔ جاننا چاہیے کہ سورج۔ منگل۔ برہسپت یہ مذکر ہیں۔ اور راہ و سنیچر شکر تینوں مؤنث ہیں اور چندرماں بدھ و کیتو یہ تینوں نپنسک یعنے ہیجڑے کہلاتے ہیں۔ اس طرح ۲۸ نچھتروں کے بھی تین اقسام ہیں۔ جیسا کہ ہم ذیل میں علیحدہ علیحدہ درج کرتے ہیں۔

نقشہ اقسام نچھتر مذکر و مؤنث

مذکر	شروان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مؤنث	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مخنث	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.	[illegible]		.	.	.	.

پس رائج الوقت جنتری میں دیکھو کہ اس روز یا کسی دوسرے روز مذکر سیارہ مؤنث نچھتر میں ہو تو گرمی زیادہ ہو اور بارش بالکل نہ ہو۔ اگر مذکر سیارہ مؤنث نچھتر میں ہو تو بارش خوب ہو اگر ہیجڑے و مخنث نچھتر پر ہو۔ تو بارش کم ہو۔ ہیجڑے میں ہو تو بارش بالکل نہ ہو۔ اگر مذکر میں ہو تو بارش ہوگی۔ اگر ہیجڑا سیارہ ہیجڑے نچھتر پر ہو تو آسمان ابر محیط ہو۔ اگر مؤنث میں ہو تو آثار بارش ہوں۔ اگر مذکر میں ہوں۔ تو خفیف بارش ہو اگر مؤنث سیارہ مؤنث نچھتر پر ہو تو بارش نہ ہو۔

اسی طرح سیاروں کو بھی دیکھنا چاہیئے۔ کہ اگر کسی برج میں مذکر و مؤنث سیارہ اجتماع کریں تو بارش کی امید ہوتی ہے اور مذکر و مؤنث کا اجتماع ہو تو بارش نہیں ہوتی۔ اسی طرح اگر مؤنث مؤنث یا ہجڑے ہجڑے کا اجتماع ہو تو عدم بارش کی علامت ہوتی ہے۔

نچھتروں میں ابر و باراں ہونیسے آئندہ بارش ہونے کے علامات

دھن راشی کی سنکرانت میں مولا نچھتر سے لیکر بارش ہونیکی علامات اس طرح خیال کرنی چاہیئے یعنے ماہ پوہ میں مولا نچھتر سے لیکر بھرنی نچھتر تک بادلوں کا اجتماع رہے تو جس وقت سورج آردرا نچھتر سے لے کر سواتی نچھتر میں رہے تب تک بارش ہوتی رہے۔

ماہ پوہ میں جس روز مولا نچھتر ہو اس روز بارش ہو تو اس سال میں آردرا کے نچھتر سورج میں بارش ہو اگر پوراکھاڈ نچھتر میں بارش ہو تو پنربس کے سورج میں بارش ہو اگر اتراکھاڈ میں بادل ہوں تو پکھ کے سورج میں خوب بارش ہو۔ اگر شرون نچھتر میں آسمان پر بادل ہوں تو اشلیکھا کے سورج میں بارش خوب ہو اگر شرون نچھتر میں آسمان پر بادل ہوں تو اشلیکھا کے سورج میں بارش ہو اگر دھنشٹا میں آسمان ابر محیط ہو تو مگھا کے سورج میں بارش ہو۔ اگر پوربابھادرپد میں بادل ہوں تو ہست کے سورج میں بارش ہو۔ اگر ریوتی میں بادل ہوں تو چترا و سواتی کے سورج میں بارش ہو۔ اگر مگھا میں بادل ہوں تو پوربا پھالگنی کے سورج میں بارش ہوگی۔

نوٹ۔ اگر پوہ کے مہینے میں سواتی نچھتر کے دن بارش ہو تو گھاس اور چاول وغیرہ کثرت سے پیدا ہوں۔

اگر ماہ جیٹھ میں پوربابھادرپد۔ اترابھادرپد۔ ریوتی اشنی۔ بھرنی۔ کرتکا۔ روہنی مرگشر آردران نچھتروں کے دن جو مطلع صاف رہے۔ تو اس سال میں بارش خوب ہو اگر بادل ہوں تو بارش نہ ہونے کی علامت ہے۔

مندرجہ بالا نچھتروں میں جس جس نچھتر میں بادل ہوں اس سال وہ نچھتر بارش سے برہت ہوں یعنے جس جس روز اس سال میں وہ نچھتر آویں اس روز بارش نہ ہو۔ اگر اس ماہ میں دھنشٹا یا شرون نچھتر میں بادل آویں تو بارش خوب ہو اگر ان نچھتروں میں بارش ہو تو اس سال میں بارش نہ ہوگی۔ اگر مولا نچھتر میں بادل گرجے بجلی چمکے یا بارش ہو تو ساون بھادوں میں خوب بارش ہو۔

بارش ہونے کی علامات

جب سورج اشنی نچھتر میں داخل ہو۔ اگر اس وقت بارش ہو تو مولا کے سورج میں بارش نہ ہو۔ اگر بھرنی کے سورج میں بارش ہو تو پور، باکھاڑ کے سورج میں ہرگز بارش نہ ہو۔ اگر کرتکا کے سورج میں بارش ہو تو اترا کھاد کے سورج میں ہرگز بارش نہیں ہوتی۔ اگر روہنی کے سورج میں بارش ہو تو شرون کے سورج میں بارش نہ ہو اگر مرگشر کے سورج میں بارش ہو تو دھنشٹیا کے سورج میں بارش نہیں ہوتی۔ اگر آردر کے سورج میں بارش ہو تو ست بکھا کے سورج میں نہ ہو۔ اگر پترس کے سورج میں ہو تو پور، بابھادر پد کے سورج میں نہ ہو۔ اگر پکھ کے سورج میں ہو تو اترا بھادرپد کے سورج میں نہ ہو۔ اگر اشلیکھا کے سورج میں ہو تو ریوتی کے سورج میں بارش بالکل نہ ہو اگر ماہ ماگھ میں سردی نہ پڑے پھاگن میں ہوا نہ چلے چیت میں بادل نہ ہوں اور بیساکھ میں اولے نہ پڑے جیٹھ میں گرمی نہ ہو تو اس سال میں بارش بہت کم ہو۔

ہوا کے رُخ کا ثمرہ

واضح ہو کہ ہاڑ کے مہینے میں اکثر لوگ ہوا چلتی کا رخ دیکھ کر گرانی و ارزانی غلہ کے آثار بتلایا کرتے ہیں۔ یعنی۔

اگر ماہ ہاڑ میں ہوا پورب کے چلے اور بارش ہو۔ تو غلہ کی پیداوار بکثرت ہونیکی علامت ہے۔ اگر اگن کون ہوا چلے۔ تو آتشزدگی کی واردا تیں زیادہ ہوں اگر دکن یا نیرت کون کی ہوا چلے تو زراعت کو سخت نقصان پہنچے اگر پچھم کی ہوا چلے تو بارش خوب ہو۔ اگر بائب کون کی ہوا تیز چلے تو بارش کافور ہو جاوے اگر اترا کی ہوا چلے تو فصل خریف بہت عمدہ ہو اگر ایشان کی چلے تو تکلیفات رنج دور ہوں۔

آردرا نچھتر میں سورج کا ثمرہ

جاننا چاہیئے کہ سال بھر میں سورج ایک دفعہ آردرا نچھتر پر ہوتا ہے درج ہوتا ہے پس بوقت داخل ہونے سورج کے اس نچھتر میں نیک بد ثمرہ دیکھا جاتا ہے یعنی اگر بوقت داخلہ تتھ تیج پانچ تھ یا اشٹمی نانومی یا چودش ہو تو وہ سال رنج و الم اور حیرانی و پریشانی سے خلق خدا کے لئے

گزرے دیگر سمتوں میں ثمرہ نیک دیتا ہے۔

اگر اس روز اتوار یا منگل یا سنیچر ہو تو قحط سالی اور تنگدستی اور بیماری وغیرہ کا اس سال میں زور ہوتا ہے دیگر ایام میں ثمرہ نیک ہوگا۔

اگر اس روز بھرنی۔ کرتکا۔ آردرا۔ اشلیکھا۔ جیشٹھا۔ مگھا۔ پوریا کھاڈ نچھتر سے کوئی نچھتر ہو تو ہر طرح سے تکلیف اور خرابی سے وہ سال گزرے ان کے علاوہ دیگر نچھتر ہوں تو ثمرہ نیک ہو۔

اگر شول۔ گنڈ۔ پتی پات۔ پرگھ۔ شیو۔ بیدھرت۔ اتیگنڈ۔ اس روز ان یوگوں سے کوئی یوگ ہو تو اشبھ یعنے ناقص خیال کیا جاتا ہے۔

اگر آردرا نچھتر پہ سورج کے داخل ہوتے ہی بارش ہو تو بھرہ ۴ یوم تک بارش نہ ہو۔ اگر اس روز آسمان بالکل صاف رہے تو بارش اس سال میں خوب ہو اور ہر قسم کا غلہ بہت پیدا ہو۔

اگر دن کے وقت سورج آردرا نچھتر میں داخل ہو تو بارش بالکل نہ ہو۔ اگر بوقت شب داخل ہو تو بارش بہت ہو۔ زمین خوب پھل دیوے۔

اگر ہاڑ میں سواتی نچھتر کے دن بجلی چمکے اور بارش ہو تو غلہ اس سال بہت پیدا ہو۔ بارشیں خوب ہوں۔

ماہ اساڑھ میں روہنی نچھتر کا ثمر

ماہ اساڑھ میں جس روز روہنی نچھتر ہو اس روز دن کے وقت اگر بجلی چمکے یا بارش ہو یا آسمان ابر محیط ہو۔ تو تمام ملک میں اس سال خوشی و خرمی ہو۔

اگر روہنی نچھتر بروز سوموار ہو اور ہوا پورب کی چلے تو وہ سال زراعت غلہ کی پیداوار کے لئے نہایت عمدہ ہوگا اور ماہ ساون اور بھادوں میں بارش ہوگی۔

اگر روہنی نچھتر کے دن پہلے پہر میں بارش ہو اور دوسرے پہر میں ہوا چلے تو ساون بھادوں میں بارش خوب ہوگی۔

اگر اس روز تمام دن کسی قدر ہوا چلتی رہے تو فصل خوب ہو اور ساون بھادوں میں بارش خوب ہوگی۔

اگر روہنی نچھتر کے دن چندرماں اس کے داہنی طرف ہو تو ملک کے لئے ناقص اور بیماری اور دکھ

کا ثمرہ دیتا ہے۔ اگر ماہین ہو تو لوگوں کو آرام ملے۔

اگر روہنی میں تگن کرے تو رنج اور بیماری اور خوف سے خلق خدا حیران ہو۔

اگر چندرمان کے پیچھے روہنی ہو تو عورتیں عیاشوں کے دام فریب میں آجاویں۔ اگر روہنی کے پیچھے چندرمان ہو تو عیاش لوگ مکار عورتوں کے دام فریب میں گرفتار ہونگے۔

فصل ہشتم

روزمرہ کے نچھتر معلوم کرنے کی ترکیب

اگر یہ معلوم کرنا ہو کہ آج کون نچھتر ہو تو مندرجہ ذیل ہندی دوہرہ پر عمل کرنے سے معلوم ہو سکتا ہے واضح رہے کہ یہ کلیہ قاعدہ نہیں۔ طبعی ہے۔

دوہرہ

ماس دا مو ور دو گن کر تتھ سنجگت کر لے

کرشن پکھ اشنی۔ سواتی۔ شکل گننے!

یعنے جس روز کا نچھتر معلوم کرنا چاہو اول اس ماہ و تتھ کو معلوم کر لو۔ بعد ازاں ماہ کاتک سے ماہ معلومہ تک شمار کرو۔ جس قدر اعداد و شمار میں آئیں ان کو دوگنا کر کے وقت معلومہ کی تتھ کا جو شمار ہو اس کے اعداد اس میں جمع کر لو۔ اگر ۲۷ سے کم ہوں تو بہتر ورنہ ۲۷ کی طرح کرو اور باقی اعداد کو یاد رکھو اور پھر دیکھو کہ وقت معلومہ کی کون پکھ ہے۔ اگر کرشن پکھ ہو تو بموجب نقشہ اول نمبر ۱ اور اگر شکل پکھ ہو تو بموجب نقشہ نمبر ۲ جو ذیل میں درج ہیں بقیہ اعداد کو بالترتیب شروع کرو۔ جہاں پہنچیں وہی نچھتر اس روز کا جانو۔

نقشہ نمبر ۱ کرشن پکھ :-

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳-۱۴
اشونی	بھرنی	کرتکا	روہنی	مرگشر	اردرا	پنربس	پکھ	اشلیکھا	مگھا	پوروا پھالگنی	اترا پھالگنی	ہست چترا

نقشہ نمبر ۲ - شکل پاکھ

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳
سواتی	بشاکھا	انرادہا	جیشٹہا	مولا	پورباکھاڑھ	اتراکھاڑھ	شرون	دھنشٹا	ست بکھا	پوربا بھادرپد	اترا بھادرپد	ریوتی

چونکہ تجربہ سے دیکھا گیا ہے کہ اس قاعدہ سے نچھتر معلوم کرنے میں اکثر اوقات بباعث کمی ہونے نچھتروں کے ایک آدھ نچھتر کا فرق پڑ جاتا ہے۔ لہذا احتیاط لازمی ہے۔

چندرمال کی راشی معلوم کرنیکی ترکیب

جب نچھتر معلوم ہو جاوے تو بعد ازاں چندرمال کی راشی معلوم کرلو۔ یعنے جس نچھتر میں ہو بموجب نقشہ ذیل کے اسی میں خیال کرو۔ باقی دیگر سیارگاں بھی بموجب اسی نقشہ نچھتروں اور راسوں میں سیر کرتے ہیں۔ جس کا ذکر حصہ دوم میں کیا جائیگا۔

نقشہ معلوم کرنے راس چندرمال

نام راس	میکھ			برکھ			متھن			کرک		
نام نچھتر	اشنی	بھرنی	کرتکا	کرتکا	روہنی	مرگشر	مرگشر	آردرا	پنربس	پنربس	پکھ	شلکھا
چرن	۴	۴	۱	۳	۴	۲	۲	۴	۳	۱	۴	۴
نام راس	سنگھ			کنیا			تلا			برچھک		
نام نچھتر	مگھا	پوربا پھالگنی	اترا پھالگنی	اترا پھالگنی	ہست	چترا	چترا	سواتی	بشاکھا	بشاکھا	انرادہا	جیشٹہا
چرن	۴	۴	۱	۳	۴	۲	۲	۴	۳	۱	۴	۲
نام راس	دھن			مکر			کنبھ			مین		
نام نچھتر	مولا	پورباکھاڈ	اتراکھاڈ	اتراکھاڈ	شرون	دھنشٹا	دھنشٹا	ست بکھا	پوربا بھادرپد	پوربا بھادرپد	اترا بھادرپد	ریوتی
چرن	۴	۴	۱	۳	۴	۲	۲	۴	۲	۰	۴	۴

چندرماں کے معلوم کرنے کی دوسری ترکیب

وقت مطلوبہ کے جو تتھ ہو۔ اس کو دو چند کرو۔ اگر شکل پکش ہو۔ تو ۵ عدد اگر کرشن پکش ہو تو ۲۵ عدد قانون کے جمع کر کے بعد ازاں ان کو ۵ پر تقسیم کرے جو خارج قسمت ہو۔ اس کو جس راشی میں سورج ہو اس سے شمار کریں۔ جہاں اعداد منتہی ہوں اسی راشی کا اس روز چندرماں ہوگا۔ مثلاً ۲۱ نومبر ۱۹۰۱ء مطابق مگھر سمت ۱۹۵۸ تتھ دسمی شکل پکھ کو چندرماں دیکھنا ہے۔ پس بموجب قاعدہ مذکورہ بالا عمل کیا اول تتھ اکو دو چند کیا تو ۲۰ ہوئے اور ۵ ملانے سے ۲۵ ہوئے ان کو ۵ پر تقسیم کیا تو خارج قسمت ۵ ہوئے سورج برچھک راشی کا ہے۔ برچھک سے شمار کیا تو ۵ عدد مین پر منتہی ہوئی۔ معلوم ہوا کہ اس روز چندرماں مین راشی میں ہوگا۔ جنتری رائج الوقت سے مطابق کر کے دیکھ لو۔

باب پنجم ۵

بارہ مہینوں کی تتھوں اور نچھتروں کا ثمرہ

واضح ہو کہ تتھوں کا شمار چندرمان کے طلوع سے غروب تک کیا جاتا ہے اور ان کے دو حصے ہوتے ہیں طلوع سے ۱۵ یوم تک چندرمان کی روشنی بڑھتی ہے اس لئے اہل ہنود اس کو شکل پکش یعنے سُدی کہتے ہیں۔ جو ایکم سے پورنماشی تک شمار کی جاتی ہے۔ بعد پورنماشی کے اس کی روشنی کم ہوتی شروع ہوتی ہے یہانتک کہ اماوش کے روز چندرماں غروب ہو جاتا ہے اس حصہ کو اہل ہنود کرشن پکش یعنے بدی کہتے ہیں پس ہر دو حصہ کی پندرہ پندرہ تتھیں ہوتی ہیں۔ جنتری رائج الوقت میں روزمرہ کی تتھیں ہندسوں میں درج ہوتی ہیں لہذا ان کے نام جو ہندسوں میں تحریر ہوتے ہیں۔ ذیل میں درج کرتے ہیں۔

نام تتھ	پڑوا	دوج	تیج	چوتھ	پنچمی	چھٹھ	ستمی	اشٹمی	نومی	دسمی	ایکادشی	دوادشی	تراودشی	چتردشی		پورنماشی	اماوش
ہندسہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۰	پورنماشی	اماوش

پس جب چیت شدی ایکم ہو اس روز سے سال آئندہ کا نتیجہ بذریعہ تتھوں اور نچھتروں کے دیکھنا چاہیے اس لئے ہم چیت شدی ایکم سے تتھ نچھتر وغیرہ سے آئندہ یا اس سال کا وہ ثمرہ قلمبند کرتے ہیں اور ہم ہر ماہ کے روشن حصہ کو شدی اور اندھیرے حصہ کو بدی کے نام سے درج کرتے ہیں۔ پس جب چیت شدی ایکم شروع ہو جائے اس کے تتھوں اور نچھتروں اور یوموں کو دیکھکر بموجب کتاب ہذا اس کے ثمرہ کا تجربہ کر دیکھیا کہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

فصل اوّل

ماہ چیت شدی

ایکم سے پورنماشی تک

اگر چیت شدی ایکم کے دِن بادل ہوں تو اس ماہ میں غلہ کا نرخ گراں ہو۔ اگر ریوتی نچھتر اس روز ہو تو اس سال میں بارش بہت ہو اور ارزانی غلہ ہو اگر ایکم کے دِن اتوار ہو تو بارش اس سال میں کم ہو اور لوگوں کو تکلیف ہو۔ اگر سوموار۔ ویروار۔ بدھوار۔ شکروار ہو تو اس سال میں غلہ بہت پیدا ہو اگر سنیچر یا منگلوار ہو تو بارش ہو۔ راجاؤں کے درمیان جھگڑا ہو۔ اگر پنجمی کے دن بارش ہو تو ماہ ساون میں بارش نہ ہونے کی دلیل ہے۔ اگر پنجمی کو روہنی اور ستمی کو آردر اور نومی کو پکھ اور پورنماشی کو سواتی نچھتر ہو اور ان دونوں میں بارش ہو تو اس سال میں بارش عنقا ہو جائے اگر نومی کے دِن نہ تو بادل ہو اور نہ گرجے اور نہ اندھیری چلے تو وہ سال پیدائش غلہ کے لئے بہتر ہوتا ہے اگر ستمی کے دِن آسمان ابر محیط رہے تو اس سال میں ہوا بہت چلے۔ اگر بادل ہو کر مطلع صاف ہو جائے تو اس ماہ میں گندم خرید کر ماہ ساون میں فروخت کرنے سے اچھا نفع ہوتا ہے اگر پنجمی کو بھی یہی علامت ہو تو اس کا ثمرہ بھی مذکورہ بالا خیال کرنا چاہیے۔ اگر تیرس کے دِن بارش ہو تو قحط سالی اور گرانی غلہ کی علامت جاننا چاہیے۔ اگر چیت شدی تیج اور پھاگن کی پنجمی اور ماگھ میں ستمی اور بیساکھ میں ایکم کے دِن جو ہوا تیز چلے۔ تو اس سال میں بارش کثرت سے ہو۔

اگر چیت یا ساون میں پانچ منگلوار آویں تو کوئی راجہ مرجائے اگر پانچ سنیچر ہوں تو قحط پڑے اگر شکر ہو تو لوگ بہت مریں۔ اگر اتوار یا بدھوار ہوں۔ تو بہت طرح کی تکلیفیں خلق

اللہ کو پیش آئیں۔ اگر سوموار ہوں تو حیرانی و پریشانی کی علامت ہے اگر دیروار ہوں تو بارش نہ ہونے کی علامت ہے اگر ویروار ہوں تو بارش نہ ہونے کی علامت ہیں اگر چیت شدی پورنماشی کے دن آسمان پر بادل ہوں تو بھادوں کا مہینہ بارش سے خالی ہو جاوے تو آثار گرانی غلہ ہوں۔

ماہ چیت بدی

ایکم سے اماوشس تک

اگر اس حصہ میں تتھ بڑھ جاوے اور شدی کے حصہ میں کم یعنے گت ہو جاوے۔ تو زمین میں غلہ وغیرہ بہت اُگے اگر چیت بدی دوج کے دن بارش ہو اور تیج کے دن بجلی چمکے۔ اور اس سال میں غلہ بہت پیدا ہو۔ اگر بروز پنچمی بدھوار یا منگلوار ہونے گندم کا نرخ اس ماہ میں گراں ہو جاوے اگر اماوش اتوار یا سنیچر یا منگلوار کو ہو۔ تو کسی بڑے آدمی کی موت اور ملک میں ناگہانی واقعات کی علامت خیال کرنی چاہیئے۔

فصل دوم

ماہ بیساکھ شدی

ایکم سے پورنماشی تک

اگر بیساکھ شدی ایکم کو موسلادھار بارش ہو تو اس ماہ میں غلہ خریدنا چاہیئے۔ کیونکہ یہ علامت آئندہ مہینوں میں گرانی غلہ اور قحط سالی کی ہے اگر ایکم یا دوجی کے دن آسمان ابر محیط ہے تو اس سال میں بارش تو ہونے کی علامت ہے اگر پنجمی کے دن آسمان ابر محیط ہو اور بادل گرجے اور بارش ہو تو غلہ و گھاس اس ماہ میں خرید کر ماہ بھادوں میں فروخت کرنے سے منافع ہو اگر پنجمی کے دن پانچیر بھرنی۔ کرتکا۔ روہنی۔ مرگشر نچھتروں میں سے کوئی نچھتر ہو اور منگلوار کو بہت نچھتر ہو تو اس ماہ میں ناریل سپاری۔ لال چندن اور سرخ رنگ کا کپڑا و تانبا کانسی کے برتن گراں ہوں۔ اگر اکادشی یا دوادشی یا ترودشی کے دن آسمان ابر محیط ہو اور بجلی کڑکے تو اس سال میں بڑے آدمی کے اور قحط پڑنے کی علامت خیال کرنی چاہیئے اگر پورنماشی کے دن مطلع صاف رہے تو ماہ بھادوں میں گرانی غلہ کی دلیل ہے۔

ماہ بیساکھ بدی
ایکم سے آماوش تک

اگر بیساکھ بدی ایکم کو بادل ہوں اور ہوا چلے تو اس سال میں بارش خوب ہو۔ غلہ ارزاں ہو۔ اگر ستمی کے دن سنیچر وار اور اس دن بھرنی۔ کرتکا۔ روہنی۔ مرگشر نچھتروں میں سے کسی ایک نچھتر پر سیارہ منگل ہو تو اس ماہ میں سرخ رنگ کی سب اشیا گراں ہوں اگر ترودشی کو منگلوار یا اتوار ہو تو اس ماہ میں شکر و گڑ و لال مرچ کا نرخ گراں ہوتا ہے۔ اگر اماوش بروز اتوار یا منگل وار یا سنیچر وار ہو تو لوگوں کو تکلیف ہوتی ہے۔

فصل سوم

ماہ جیٹھ شدی
ایکم سے پورنماشی تک

اگر جیٹھ شدی ایکم کو سنیچر وار ہو تو کوئی نامی آدمی مر جائے لوگوں کو بہت تکلیف ہو۔ بلکہ ہر قسم کا غلہ گراں ہو۔ بارش ہرگز نہ ہو اگر بدھوار ہو تو وہ سال آئندہ ہر چیز کے لئے ناقص خیال کرنا چاہیئے اگر اتوار کو ہو تو لوگوں میں فتنہ و فساد کی علامت خیال کرنی چاہیئے۔ اگر ستمی کو بادل گرجے یا آسمان ابر محیط رہے اور دکن کی ہوا چلے تو تلوں کا نرخ ماہ کاتک میں بہت گراں ہو اگر پورنماشی کو مولا نچھتر نہ ہو تو ماہ ساون میں بارش کی قلت ہو۔ اگر پورنماشی اور آماوش کے دن رات دن آسمان ابر محیط رہے تو اس سال میں بارش نہ ہونے کی علامت ہوتی ہے۔

ماہ جیٹھ بدی
ایکم سے آماوش تک

اگر جیٹھ بدی ایکم کو اتوار ہو تو اس ماہ میں ہوا زیادہ چلے۔ اگر منگلوار ہو تو بیماری بہت پھیلے لوگوں کو تکلیف ہو۔ سوموار یا برہسپت وار یا شکروار ہو تو اس ماہ و سال میں بارش خوب ہو۔ بلکہ بعض جگہ بارش سے زراعت کو نقصان پہنچے اگر بدھوار ہو تو قحط سالی اور گرانی غلہ ہو۔ اگر سنیچر ہو

اور اس روز لوگ بردھ ہو تو بارش ہرگز نہ ہو۔ چارپایہ جانور بہت مریں۔ اگر آمادش اتوار منگلوار یا سنیچر کو ہو تو آتشزدگی اور چوری بلکہ سینہ زوری اور ڈاکہ زنی کی واردا تیں بہت ہوں۔ چاول کی فصل ناقص ہو۔

فصل چہارم

ماہ اساڑھ شدی

ایکم سے پورنماشی تک

اگر اساڑھ شدی پنچمی اتوار کو ہو تو بارش کم ہو۔ سوموار کو ہو تو بارش زیادہ۔ منگلوار کو ہو تو فتنہ و فساد ہو۔ بدھوار کو ہو تو آرام اور خوشی ہو اگر ویروار کو ہو تو ترقی علم و ہنر شکروار کو ہو تو عیش و عشرت اگر سنیچروار کو ہو تو رنج و الم اور تکلیف سے وہ سال گزرے اگر بروز پنچمی پچھم کی ہوا چلے تو قوس قزح آسمان پر دکھلائی دے اور دس روز بارش ہو تو گھاس و غلہ کا رنگ ہیں گراں ہو اگر چھٹہ کے روز بجلی چمکے اور بادل ہو تو وہ سال پیدائش غلہ کے لئے عمدہ رہے اگر سپتمی کے روز مطلع صاف ہو اور اشٹمی کے دن بادل ہوں تو ماہ ساون میں بارش خوب ہو اگر نومی کے دن مطلع صاف اور شام کے وقت بادل ہوں تو ماہ بھادوں میں بارش اس قدر کثرت سے ہو کہ لوگ الامان پکار اٹھیں۔ اگر بروز نومی بوقت طلوع آفتاب اور دوپہر اور بوقت غروب آفتاب سورج کے گرد بادل ہوں تو وہ سال غلہ کے لئے ناقص خیال کرنا چاہیئے۔ اگر تتھ پورنماشی بڑھ جائے تو تین ماہ تک غلہ ارزاں رہے بعد ازاں پھر گراں ہو اگر پورنماشی کے دن بارش ہو تو ایک ماہ تک غلہ گراں رہے بعد ازاں ارزاں ہو۔ اگر پورنماشی اتوار کو ہو تو ملک میں بیماری پڑے اگر بدھوار کو ہو طفل خورد سال بہت ضائع ہوں۔ چیچک کا زور ہو۔ اگر منگلوار کو ہو تو بارش سنیچروار کو ہو تو گرانی۔ ویروار یا شکروار کو ہو تو تمام تکلیفیں دور ہوں ہر طرح سے آرام رہے اگر پورنماشی کے دن بادل گرجے تو زراعت کی پیدائش اس سال میں زیادہ ہو۔ اگر رات کو مطلع صاف رہے تو قحط کی نشانی ہے اگر پورنماشی کو پورب کی ہوا چلے تو اس سال میں قحط پڑے جانور چرپایہ بہت مریں۔ اگر بوقت غروب سورج پورب کی ہوا چلے تو غلہ بہت پیدا ہو۔ اگن کون کی ہوا چلے تو موت زیادہ غلہ کا نقصان۔ اگر دکن کی ہوا چلے۔ تو زمین ثمرہ نہ دیوے۔ اگر نیرت

کی چلے تو بارش پچھم کی چلے۔ تو لوگوں میں خوشی ہو۔ بابُ کون کی چلے۔ تو اس سال میں ہوا سے بادل کافور ہو جایا کریں۔ چوہے اور مکڑی بہت پیدا ہوں۔ اگر اترا کون کی چلے تو بارش و غلہ بہت ہو۔

ماہ ہاڑ بدی

ایکم سے اماوش تک

اگر ہاڑ بدی ایکم کو ہوا چلے۔ بادل گرجے تو ساون میں بارش خوب ہو اگر اشٹمی کو چندرمال بادل میں چھپا ہوا نظر آئے تو سال میں بارش ہونے کی علامت ہے اگر اس روز رات کے وقت چندرماں نربل رہے تو عدم بارش کی علامت ہے اگر بدی پاکھ میں مطلع صاف رہے تو اس سال میں بارش کم ہو۔ اگر دسمی کو روہنی نچھتر ہو تو اس سال بارش کثرت سے ہو۔ اگر ایکادشی کو ہو تو پیدائش غلہ کے لئے سال مدہم ہو۔ اگر دوادشی کو ہو تو لوگوں کو تکلیف اور چارپایہ جانور بہت مریں۔ اگر تروشی کو ہو تو مرگی مفاجات سے لوگ تنگ ہوں۔ اگر اس روز ایک گھڑی بھی روہنی نچھتر ہو تو اس سال آندھیاں کثرت سے آئیں اگر چودش کو ہو تو کوئی سردار ملک مر جاوے غلہ گراں ہو۔

نوٹ۔ اگر پانچ اتوار اس ماہ میں آئیں تو گرانی سنیچر آئیں تو بیماری۔ منگل وار آئیں تو لڑائی جھگڑا بہت ہو۔

فصل پنجم

ماہ ساون شدی

ایکم سے پورنماشی تک۔

اگر ساون شدی ستمی کے دِن بارش ہو تو اس سال میں غلہ بہت پیدا ہو۔ لوگوں کو ہر طرح آرام ملے اگر اُسدن سواتی نچھتر ہو تو ہر قسم کا غلہ بکثرت ہو۔ بشرطیکہ اس روز بارش بھی ہو اگر اس دِن بوقتِ غروب آفتاب آسمان پر بادل نہ ہوں تو عدم بارش کی علامت ہے اگر چودش یا پورنماشی کو شروان نچھتر ہو اور اس روز بارش بھی ہو تو اس سال میں غلہ بکثرت پیدا ہو۔ بارش خوب ہو لوگوں کی دِلی مرادیں بر آئیں۔

نوٹ۔ اگر ساون کے مہینے میں سواتی۔ بشاکھا ان نچھتروں میں بارش نہ ہو۔

تو اس سال میں بارش کی سخت قلت ہو اگر کرتکا نچھتر کے دن اس ماہ میں بارش ہو تو آئندہ مہینوں میں بارش خوب ہو اگر شدی پاکھ میں اترا بھادر پد نچھتر یا تر دوشی تتھ کو بارش ہو تو غلہ ارزاں اور پیدائش غلہ بہت ہو۔

ماہ ساون بدی

ایکم سے آماوشس تک

اگر ساون بدی چوتھ کے دن آسمان پر بادل نہ ہوں۔ مطلع بالکل تمام دن صاف رہے تو اٹھارہ یوم کے اندر اندر بارش ہونے کی علامت ہے اگر اس روز سورج بوقت طلوع بادلوں میں چھپا ہوا نکلے تو ۲۴ یوم کے اندر اندر بارش ہو۔ اگر پنچمی کے دن بادل نہ گرجے تو قحط سالی کی علامت ہے۔ اگر اس روز بارش ہو جائے تو غلہ خوب پیدا ہو۔

اگر اشٹمی کے دن بارش نہ ہو تو ارزانی غلہ کی علامت خیال کرنی چاہیئے اگر ایکاد شی کو روہنی نچھتر ہو تو زراعت کی خوب پیداوار ہو اگر دوادشی کے دن سوموار ہو تو زراعت مدہم ہو اگر تر ودشی کے دن روہنی نچھتر ہو تو اس سال میں قحط پڑے اگر آماوش بروز منگلوار ہو تو غلہ اس ماہ میں گراں ہو اور اس سال میں بارش کہیں ہو اور کہیں نہ ہو۔ لوگ فاقہ کشی سے بہت تنگ ہوں۔ اگر پانچ منگل ہوں تو خوف و خطر زیادہ ہو۔ اتوار ہوں تو غلہ گراں سینچروار ہوں تو بیماری پڑے۔

فصل ششم

ماہ بھادوں شدی

ایکم سے پورنماشی تک

اگر بھادوں شدی ایکم کے دن بارش ہو تو تیل و روغن زرد اس ماہ میں گراں ہو اگر تیج کے دن بادل ہو تو غلہ گراں ہو اگر ستمی کے دن آسمان پر گھنگھور گھٹا نہ ہوں تو اس سال قحط پڑنے کی علامت ہے اگر پنچمی کے دن بارش نہ ہو تو یقیناً اس سال میں بارش بہت ہو اگر اشٹمی کو مولا نچھتر ہو اور یوم سوموار یا اتوار ہو تو پانچ ماہ تک سن۔ سوت کپاس وغیرہ کا نرخ گراں ہو۔

جاوے اگر اشٹمی کے دِن چندر ماں اور سورج نرمل رہیں یعنے دِن رات کو آسمان پہ بادل
نہ ہوں تو پانچ ماہ تک کمی اور سوت و پارچہ و کپاس گراں رہے۔

ماہ بھادوں شدی
ایکم سے آماوشش تک

اگر بھادوں بدی دوج کے دِن بارش ہو تو ہر قسم کے غلہ خرید کر ہر چھٹے مہینے میں فروخت
کرنے سے نفع ہوتا ہے اگر تیج کو تیسرے پہر میں اتر کی طرف بادل نظر آئیں تو آرام رہے۔
مگر چھٹے مہینے میں غلہ گراں ہو جاوے اگر پنچمی کو روہنی نچھتر ہو۔ اور اس روز یوم سنیچر وار یا اتوار
یا ویروار ہو تو اس ماہ میں غلہ گندم و جو گراں رہیں۔ اگر ستمی کو روہنی نچھتر ہو اور اتوار یا شکروار
یا سنیچر وار ہو تو گندم جو۔ ہلدی پارہ سیسہ کستوری تیل تل گڑ ہینگ زیرہ اس سے تیسرے
ماہ میں گراں ہوتے ہیں اگر تر دوشی کے دِن آسمان پہ بادل نظر آئیں تو چھٹے مہینے میں غلہ گراں
ہو اگر آماوش سوموار کو ہو تو خلق خدا ہر طرح سے آرام پاوے اگر اتوار کو ہو تو غلہ و گھاس وغیرہ
کا نرخ اس مہینے میں گراں رہے۔

فصل ہفتم

ماہ اسوج شدی و بدی

اگر اسوج کی آماوش کو سنیچر وار ہو تو زراعت بہت کم ہو اگر ششٹی۔ ایکم و اشٹمی کو بادل
ہوں یا آسمان ابر محیط رہے تو بہت جلد بارش ہونے کی علامت ہے۔

فصل ہشتم

ماہ کارتک شدی
ایکم سے پورنماشی تک

اگر کارتک شدی دوج کے دِن چندر ماں کا رنگ بوقت طلوع ہونے سرخی مائل ہو اور اس وقت
پچھم کیطرف بادل گرجے تو ملک سے قحط سالی دور رہو۔ خوشحالی ملک ہونے کی علامت تصور

کرنی چاہیئے۔ اگر ایکم شدی یا بدی کے دن سورج کو ہالہ پڑے تو تل تیل خریدنا چاہیئے۔ کیونکہ یہ جلد گراں ہو جاویں گے۔ اگر دوادشی کے دن آسمان ابر محیط رہے تو ماہ ہاڑ آئندہ میں بارش خوب کثرت سے ہو۔ اگر رات کو مطلع صاف رہے اور پورنماشی کے دن کرتکا نچھتر ہو تو ملک میں ہر طرح سے آرام اور شادیاں ہوں۔ اگر بروز پورنماشی بھرنی نچھتر ہو تو یقیناً قحط اور بیماری پڑنے کی علامت خیال کرنی چاہیئے اگر اشنی نچھتر ہو تو پیدائش غلہ کم ہو اگر روہنی ہو تو خلق خدا حیران و پریشان اور اس سال میں تکلیف اور رنج بہت اٹھاوے۔

ماہ کارتک بدی۔
ایکم سے اماوش تک

اگر کارتک بدی دوادشی کو آسمان ابر محیط رہے تو ساون و بھادوں میں بارش ہونے کی علامت جاننی چاہیئے۔ اگر کارتک بدی کی ترودشی اور مگھر بدی کی ایکادشی اور پوہ بدی کی نومی اور ماگھ بدی کی سمتی اور پھاگن بدی کی پنچمی اور چیت بدی کی تیج ان میں بجلی چمکے یا بادل گرجے یا بارش ہو تو غلہ بہت پیدا ہو اور ملک کے لئے خوشحالی و فارغ البالی کی علامت ہے۔ اگر ان تتھوں میں بادل نہ گرجے بارش نہ ہو بجلی نہ چمکے تو یقیناً قحط اور بربادی خلق اللہ کی علامت تبلاتی ہے اگر کارتک بدی اماوش کے دن اتوار یا منگل وار یا سنیچر وار ہو۔ تو باہم خانہ جنگی اور خوف کی علامت ہے اگر اماوش کے دن سواتی نچھتر اور یوم منگلوار یا اتوار ہو تو بیماری بہت پڑے اس سال میں کوئی نامور بادشاہ راہی ملک عدم ہو اور کوئی بڑا پہاڑ ٹکڑے ٹکڑے ہو کر گرے اور چوپایہ جانور گراں ہو اگر بروز کارتک بدی اماوش روہنی نچھتر ہو اور اس روز بارش نہ ہو تو زراعت کم پیدا ہو اگر اس روز یعنے کارتک بدی اماوش کے دن ژالہ باری ہو یا بھونچال آوے یا کوئی ستارہ آسمان سے ٹوٹے یا چاند یا سورج گرہن ہو یا کوئی دمدار سیارہ دکھلائی دیوے تو ہر طرح سے خلق خدا کے لئے بردباری کے سامان پیدا ہوں۔ مگر خیال رہے کہ اس روز جو نچھتر ہو وہ سال آئندہ میں بارش سے خالی ہو جاوے۔ یعنی اس میں بارش نہ ہو۔ اگر ماہ کارتک میں سورج گرہن یا چندرماں گرہن ہو۔ یا زلزلہ آوے۔ تو اندھیری کثرت سے چلے اور پانچویں مہینے میں گرانی غلہ ہو گی۔

فصل نہم

ماہ مگھر شدی

ایکم سے پورنماشی تک

مگھر شدی کی کوئی تتھ گت یعنے کم ہوجاوے۔ تو لوگوں کو تکلیف ہو اور ملک میں قحط پڑے اگر بدی پاکھ کی تتھ بڑھے تو لوگوں کے باہم فتنہ و فساد ہو۔ بہت لوگ نقصان اٹھاویں۔ اگر مگھر شدی دوج کو سنیچر وار ہو اور دکن کی ہوا چلے تو وہ مہینہ لوگوں کے لئے ناقص رہے۔

مگھر بدی

ایکم سے اماوش تک

اگر مگھر بدی پنچمی کو آسمان پر چاروں طرف گھنگھور گھٹائیں دکھلائی دیویں تو آئندہ چار ماہ تک بارش ہونے کی علامت خیال کرنی چاہیئے، اگر چوتھ یا بروز مگھا نچھتر آسمان پر بادل نظر آئیں یا بارش ہو تو ماہ ہاڑ میں بارش ہونے کی علامت سمجھنی چاہیئے اگر چوتھ کو اشلیکھا نچھتر ہو اور پنچمی کو مگھا نچھتر اور چھٹھ کو پوربا پھالگنی ہو تو ہاڑ کے شدی پاکھ میں تین رات دن تک بارش خوب ہو اگر سپتمی و نومی کے دن الشان کون میں بادل ہوں تو بارش کم ہو۔ اگر بروز اشٹمی سواتی نچھتر ہو اور تمام دن آسمان ابر محیط رہے تو ماہ ہاڑ میں جس روز چترا و سواتی نچھتر ہو اس روز خوب بارش ہو۔ اگر اشٹمی یا نومی کے دن چترا نچھتر ہو۔ تو ہاڑ میں جس روز سواتی نچھتر ہو اس روز بارش ہو۔ اگر چودش یا اماوش کے دن سورج بادلوں میں چھپا ہوا نکلے۔ تو گھاس وغیرہ گراں ہو۔ اگر اماوش کو اتوار یا منگلوار یا سنیچر وار ہو۔ تو زراعت پیشہ لوگوں بہت تکلیف ہوگی

فصل دہم

ماہ پوہ شدی

ایکم سے پورنماشی تک

اگر پوہ شدی دوج کو آسمان پر بادل یا بجلی چمکے تو زراعت بہت پیدا ہو۔ اگر چوتھ کے

دن آسمان پر بجلی چمکے تو عمدہ علامت ہے اگر بجلی کڑکے اور بادل ہو یا قوس قزح نظر آوے
یا ماہ پوہ میں پوربابھادرپد نچھتر کے دِن بجلی چمکے یا قوس قزح نظر آوے تو اس سال میں بارش کی قلت
ہو اگر برزنجپی لگکر نہ پڑے تو اس سال میں بارش خوب ہو۔ اگر ستمی کے دِن ریوتی نچھتر ہو اور اشٹمی
کواشٹی اور نومی کو بھرنی اور ان دونوں میں بجلی چمکے اور آسمان ابر محیط ہو تو بارش اس برس میں خوب
ہو اگر ستمی کے دِن بادل ہوں تو ساون شدی ستمی کے دِن بارش ہو اگر برزستمی یا سواتی نچھتر کے
دِن بارش ہو تو غلہ بکثرت پیدا ہو اگر ایکادشی کے دِن بادل ہوں بجلی کڑکے یا روہنی نچھتر میں
بارش ہو تو اس سال میں بارش خوب ہو اگر تردوشی منگلوار یا سنیچروار یا اتوار کو ہو تو بارش کی
قلت اور گرانی غلہ ہونے کی علامت ہے اگر پوہ رتماشی کے دِن چندرماں کے دکھن یا اتر
کی طرف بجلی چمکنے یا گھنگور گھٹائیں نظر آئیں۔ تو اس دِن جو نچھتر ہو اس سال میں جس روز وہ
نچھتر آیا کرے گا بارش سے خالی نہیں جاوے گا۔

ماہ پوہ بدی

ایکم سے اماوش تک

پوہ بدی ایکم کا نتیجہ بھڈلی میں یوں مرقوم ہے۔ ۵

پوہ بدی ایکم جو ہوئے بدھوار ؛ نفع ان تول چوگنا بست نہیں جل دھار

یعنی پوہ ایکم کو جو بدھوار ہے تو غلہ میں چوگنا نفع ہوتا ہے۔ کیونکہ بارش نہیں ہوتی
اگر پوہ بدی پنجمی منگلوار کو ہو اور اس روز بارش بھی ہو تو اس سال میں غلہ بہت پیدا ہو۔
اور السی۔ روغن زرد اور میٹھ یہ چیزیں گراں ہوں اگر برزستمی آردرا نچھتر ہو اور بارش بھی ہو بادل
بھی گرجے تو اس سال میں بارش خوب ہو اگر برزاشٹمی نصف شب کے وقت بادل بھی گرجے
تو چار ماہ برابر بارش ہو اگر نومی یا ایکادشی کو پورب کی طرف بادل گرجے تو چار ماہ برابر بارش ہو۔
اگر نومی یا ایکادشی کو پورب کی طرف بادل گرجے تو گھاس وغیرہ کی نقصان ہو اگر برزپنجمی آسمان
صاف رہے اور سواتی نچھتر میں لگکر پڑے تو ماہ ساون میں بارش ہو اگر دسمی کے دن بادل ہوں
تو بھادوں شدی میں بارش کی علامت خیال کرنی چاہیئے اگر تردوشی یا چودش کے دن صرف
بادل ہوں تو بھی ساون شدی میں بارش ہونے کی علامت ہے اگر اماوش یا ستمی کے دن

بارش ہو تو اس سال میں بارش خوب ہو اگر ترودشی کے دن سنیچر وار یا منگلوار یا شکروار ہو اور اس روز بارش بھی ہو تو اس روز گندم خریدنی چاہیئے۔ اس لئے کہ جلد گراں ہو جاوے گی۔ اگر آمادش کو جیشٹا نچھتر ہو تو غلہ و گھاس وغیرہ گراں ہوں اگر مولا نچھتر ہو تو ارزاں ہوں۔ اور پوہ بدی آماوش کے بارے میں بھڈلی جی مہاراج کا قول ہے۔ کہ :- ؎

روی سشنی۔ منگل تینوی واری ÷ پکھ بنیربس۔ پور یا کھاڈی

جو پوہ بدی آماوشش تہت آئے ÷ سیریں تولیا اَنُ بکائے

اگر بدھوار یا شکروار کو آماوش ہو۔ تو غلہ ارزاں رہے اگر اتوار یا منگلوار کو ہو تو اس روز سورج یا چندرماں کو ہالہ پڑے تو اس سال میں غلہ گراں ہو اگر اس ماہ میں ۵ سنیچر وار آویں تو بیماری اگر پانچ اتوار آویں تو گرانی غلہ کی علامت ہے اگر پانچ منگلوار آویں لوگوں میں جھگڑے کا بازار گرم رہے اگر آماوش کے روز مشرق میں بجلی چمکے اور آسمان ابر محیط رہے تو ارزانی غلہ اور سوکال سے خلق خدا مسرور رہے۔

فصل یازدہم

ماہ ماگھ شدی

ایکم سے پورنماشی تک

اگر ماگھ شدی کی دوج وتیج کے دن شکروار ہو تو سماں یعنی سال آرام سے گزرے۔ اگر سنیچر وار ہو تو منحوس ہوتا ہے اگر ویروار ہو تو گھاس پھوس بہت پیدا ہو۔ باہم بادشاہوں کے التفات و محبت و خوشی ہو اگر ایکم کے دن بدھوار ہو تو غلہ سال آئندہ میں گراں رہے۔ اگر ایکم کے دن بادل ہو یا ہوا چلے تو تیل گھی کا نرخ ارزاں ہو اگر تیج کے دن بادل نہ ہوں تو اس ماہ میں گندم کے گراں ہونے کی علامت ہے اگر چوتھ کو بادل گرجے تو پان۔ ناریل ارزاں ہوں اگر بروز پنچمی اتر کی ہوا چلے تو بھادوں میں بارش کی علامت ہے اگر چھٹہ کو بادل نہ گرجیں تو اس ماہ میں گھی کپاس کا نرخ گراں ہو اگر سپتمی کے دن بوندا باندی ہو۔ تو اس سال میں غلہ بہت پیدا ہو۔ اگر بروز سپتمی سوموار ہو تو بقول بھڈالی قحط و لوگوں کے باہم جھگڑا پیدا ہو۔ جیسا کہ لکھا ہے۔ ؎

ماگھ شدی کی ساتم جو ہوئے سوموار ٭ کال پڑے بھو یدھ ہوئے بڑے جگ تلوار

اگر بروز ستمی بادل ہوں اور پورب کی ہوا اتر کی طرف جائے یا پچھم میں بجلی چمکے تو اس دشا میں بعد تکلیف کے لوگوں کو آرام ملے اگر بروز نومی سوموار ہو اور اس روز چندرماں کو ہالہ پڑے. تو اول سال گرانی اور آخر سال ارزانی ہو اور ماہ ہاڑ آئندہ میں بارش خوب ہو۔ اگر بروز نومی اتوار کے روز پکھ نچھتر ہو تو غلہ میں چوگنا فائدہ ہو اگر نومی و دسمی و ایکادشی کے دن بجلی چمکے اور ہوا چلے تو اس سال میں بارش بہت ہو اگر پورنماشی کے دن مطلع صاف رہے تو ماہ ہاڑ آئندہ میں ہر قسم غلہ ارزاں ہو۔ چار ماہ تک بارش کی کثرت ہو۔ اگر پورنماشی یا آمادش اتوار منگل وار سنیچر وار کو ہو۔ تو بادشاہوں میں جھگڑا خلقت کو تکلیف ہو۔

ماہ ماگھ بدی

ایکم سے آمادش تک۔

اگر ماگھ بدی دوج یا تیج کے دن شکروار یا سنیچر ہو تو ملک میں علمی مباحثہ بہت ہو اگر ویروار ہو تو بارش بہت ہو۔ اگر پنجمی چھٹہ ستمی۔ شکروار سنیچر وار۔ اتوار کو ہو تو لوگوں میں باہم جھگڑا بہت ہو اور ماہ ساون میں بارش ہو۔ اگر ماہ ماگھ میں مذکورہ بالا جوگ نہ ہو تو ماہ بھادوں میں غلہ گراں ہو اگر ستمی کو سوموار ہو تو باہم والیان ملک کے انتظامی امورات کے جھگڑا پیدا ہو اگر نومی کے دن پکھ یا آردرا نچھتر ہو تو ماہ ساون اور بھادوں میں بارش ہو اگر بدی کی ستمی اور پھاگن کی پنجمی اور چیت کی دوج اور بساکھ کی ایکم کے دن بادل ہوئے تو غلہ کی تجارت میں نفع ہو اگر ماگھ بدی کی نومی کے دن مول نچھتر ہو تو بھادوں بدی نومی کے دن بارش ہو اگر تیرودشی کے دن گرد و غبار اور اندھیری آئے تو سب قسم کا غلہ ارزاں ہو اگر بروز آمادش آسمان ابر محیط رہے تو بھادوں میں بارش خاصی ہو اگر آمادش کو اتوار یا منگل وار یا سنیچر وار ہو۔ تو لوگوں کے درمیان جھگڑا و فتنہ و فساد برپا ہو۔ اگر سوموار ہو تو آرام سے سال گزرے۔

نوٹ :- ماگھ کے مہینے میں بوقت طلوع آفتاب جتنی گھڑی اشٹمی تتھ کی گھڑی ویل ہوں اوڑی قدر ہاڑ کی اشٹمی کی گھڑیاں پل بوقت طلوع آفتاب ہوں اور سورج آردرا نچھتر پر ہو۔ تو ماہ بھادوں میں بارش کی طرف سے اللہ پاک جواب دے دیں۔ اگر ماگھ کے مہینے میں پانچ منگلوار

یا اتوار آئیں تو قحط کی علامت ہے۔

فصل دوازدہم

ماہ پھاگن شدی

ایکم سے پورنماشی تک

اگر پھاگن شدی کی ایکم بڑھ جاوے تو ثمرہ عمدہ خیال کرنا چاہیئے اگر بروز پنجمی بارش ہو۔ یا بجلی چمکے تو بیساکھ شدی ایکم کے دن ضرور بارش ہو اگر سپتمی کو کرتکا نچھتر ہو۔ تو بھادوں میں بارش کی آمد اور آماوش کے روز تو ضرور بارش ہو اگر اس روز بادل ہوں اور ہوا نہ چلے اور بجلی چمکے تو گھاس وغلہ بہت پیدا ہو اگر اشٹمی اور ترودشی کے دن بارش ہو تو ملک میں بیماری نہ پڑے آرام رہے اگر تیج یا چتردشی یا اشٹمی بڑھ جاوے تو ناقص ہوتی ہے اگر پورنماشی اتوار یا منگلوار کو ہو تو ناقص خیال کرنی چاہیئے،

ماہ پھاگن شدی

ایکم سے آماوش تک

اگر پھاگن شدی کی ایکم بڑھ جاوے تو ثمرہ عمدہ خیال کرنا چاہیئے۔ اگر بروز پنجمی بارش ہو۔ یا بجلی چمکے تو بیساکھ شدی ایکم کے دن ضرور بارش ہو۔ اگر سپتمی کو کرتکا نچھتر ہو تو بھادوں میں بارش کی آمد اور آماوش کے روز تو ضرور بارش ہو اگر اس روز بادل ہوں اور ہوا نہ چلے۔ اور بجلی چمکے تو گھاس وغلہ بہت پیدا ہو اگر اشٹمی اور ترودشی کے دن بارش ہو تو ملک میں بیماری نہ پڑے آرام رہے اگر تیج یا چتردشی یا اشٹمی بڑھ جاوے تو ناقص ہوتی ہے اگر پورنماشی اتوار یا منگل وار کو ہو تو ناقص خیال کرنی چاہیئے۔

ماہ پھاگن شدی

ایکم سے آماوش تک

پھاگن بدی ایکم کے دن جتنی گھڑی کرتکا نچھتر ہو اتنے بسوہ سماں ہوتا ہے اگر آماوش کے دن بادل گرجیں تو لوگوں کو تکلیف ہو۔ اگر آماوش بروز اتوار یا منگل وار یا سنیچروار کو ہو۔ تو ملک میں جابجا بیماری پڑے خلق خدا بہت مرے لوگوں میں خانہ جنگی اور فتنہ وفساد ہو۔

فصل سیزدہم

پچھتروں میں الکاپات کا ثمرہ

جاننا چاہیئے کہ ۲۸ پچھتروں کے چار اقسام ہیں۔ یعنے آتشی۔ بادی۔ آبی۔ خاکی جن کا ہم ذیل میں علیحدہ علیحدہ مع خواص الکاپات کے درج کرتے ہیں۔ مگر واضح رہے کہ الکاپات وہی ہیں جن کا ذکر باب دوم فصل چہارم میں لکھا گیا ہے۔

پچھتر آتشی

بھرنی	کرتکا	مگھا	بشاکھا	پکھ	پوروا پھالگنی	پورو ابھادرپد

پس اگر ان پچھتروں میں الکاپات ہو تو ملک مالوہ اور کشمیر میں قحط پڑے۔ لوگ بہت مریں۔ بارش بالکل نہ ہو۔ لوگ فاقہ کشی سے اپنے ملک کو ترک کریں۔

پچھتر بادی

سواتی	ہست	مرگشر	اشنی	پنربس	چترا	اترا پھالگنی

پس اگر ان پچھتروں میں الکاپات ہو تو لوگ بہت مریں بے ایمانی کا خوب زور ہو اس سال میں بڑے بھاری اپدر ہوں۔ شرم وحیا دور ہو۔ زمین خشک ہو اور کرم دھرم نشٹ ہو جائے اور لوگوں میں خانہ جنگی نمودار ہو۔

پچھتر آبی

مولا	آردرا	پوربا کھاڈ	ریوتی	ست بکھا	شلیکھا	اترا بھادرپد

پس اگر ان پچھتروں میں الکاپات ہوتا ہوا نظر آوے۔ تو زراعت اس سال میں بکثرت پیدا ہو۔ درخت بارآور ہوں گائے بھینس دودھ بہت دیویں۔ چاول گیہوں کی پیدائش کثرت سے ہو۔ لوگ ہر طرح سے آرام میں رہیں اور بہ نسبت مردوں کے عورتیں بہت ہوں

پچھتر خاکی

شرون	دھنشٹا	اوہنی	جیشٹا	اتراکھاڈ	انرادھا	ابجہت

پس اگر ان نچھتروں میں انکاپات ہو۔ تو اس سال میں ارزانی غلہ ہو۔ مگر نصف سال گزرنے پر بیماری پڑ جاوے بہت آدمی مرجاویں اور چہار پایہ جانور گراں ہوں۔

بوقت سنکرانت چندرماں کے نچھتر کا ثمرہ۔

جس روز سنکرانت ہو۔ اسی دن یہ دیکھنا چاہیئے کہ چندرماں کس نچھتر میں ہے۔ پس اگر اس وقت چندرماں آتشی نچھتروں میں سے کسی نچھتر پر ہو۔ تو اس مہینے میں بارش بالکل نہ ہو گرانی غلہ کی علامت ہے اگر چندرماں بادی نچھتروں میں سے کسی نچھتر پر ہوں تو اس ماہ میں ہوا زیادہ چلے بلکہ اندھیری اور گرد وغبار اڑے آسمان گرد آلود رہے اور گرانی کے آثار پیدا ہوں اگر اس روز چندرماں آبی نچھتروں میں سے کسی نچھتر پر ہو تو اس ماہ میں بارش خوب ہو۔ ارزانی غلہ اور لوگوں میں خوشی ہو مگر امراض بلغمی کی کثرت ہو۔ اگر چندرماں اس روز کسی خاکی نچھتر پر ہو۔ تو بارش کم ہو۔ چوہے مکڑی وغیرہ حشرات الارض بہت پیدا ہوں لوگوں کو آرام رہے بارش کے ساتھ اندھیری آوے نیز اولے پڑنے کی علامت بھی خیال کرنی چاہیئے۔

سال بھر کے چار ستون کا بیان۔

تمام سال کے چار تھم یعنے ستون ہوتے ہیں۔ جو نچھتروں کے لحاظ سے خیال کئے جاتے ہیں جن کا حساب یوں ہے کہ جیٹھ شدی اکیم کو ریوتی نچھتر بیساکھ شدی اکیم کو بھرنی جیٹھ شدی اکیم کو مرگشر۔ ہاڑ شدی اکیم کو پنربس پس اگر سال میں مذکورہ بالا نچھتر با ترتیب ہوں تو وہ نہایت عمدہ ہوتا ہے اس سال میں بارش وقت پر ہوتی ہے غلہ بہت پیدا ہوتا ہے ہر ایک قسم کا میوہ اور نعمت فراواں ہوتی ہے اگر اس کے برعکس ہو تو وہ سال منحوس اور ہر ایک جنس اور غلہ اور صحت و امن کے لئے ناقص ہوتا ہے یعنے ملک میں رنج و الم۔ گرانی و قحط ہو اور جس مہینے میں وہ نچھتر حسب ترتیب مذکورہ بالا نہ آوے وہ مہینہ گرانی غلہ اور امساک بارش کا خیال کرنا چاہیئے۔

ارزانی غلہ کی علامات

اگر ماہ بیساکھ میں رنگ برنگ کے بادل آسمان پر ہوں اور ماہ جیٹھ کے مولا نچھتر میں گرمی ہو اور ہاڑ کی چودش سوموار کے دن ہو اور اردرا اور پوربا کھاڑ نچھتر بوقت شب شروع ہوں اور ماہ چیت میں اندھیری اور بارش نہ ہو تو اس سال میں غلہ ارزاں ہوتا ہے۔

قحط سالی کی علامات

بساکھ شدی تیج کو روہنی نچھتر اور ساون شدی پورنماشی کو شرون اور پوہ بدی آماوشش کو مولا نچھتر جس سال میں نہ آئے اس برس میں ضرور قحط پڑے اور خشک سالی اور زراعت پیشہ لوگ تباہ ہوں اگر ان تھتوں میں یہ نچھتر آجاویں تو خوشحالی اور فارغ البالی کی علامت خیال کرنی چاہیئے۔

دیگو۔ اگر ماہ جیٹھ میں گرمی نہ ہو اور آردرا نچھتر کے سورج میں بارش نہ ہو اور ماگھ میں سردی نہ پڑے تو علامت گرانی غلہ خیال کرنی چاہیئے۔

متفرق علامات کا بیان

جس نچھتر میں شنکرانت ہو اس کے گھڑی پل کو دیکھو اور پھر اس ماہ کی پورنماشی تتھ کی گھڑی پل دیکھو اگر مہینہ کی شنکرانت کے نچھتر کی گھڑی پل سے پورنماشی کی گھڑیاں پل زیادہ ہوں تو اس ماہ میں ارزانی ہو اگر برابر ہوں تو اوسط۔ اگر کم ہوں تو گرانی خیال کرنی چاہیئے

دیگو۔ جس ماہ میں پورنماشی کے دن بارش ہو۔ اس ماہ میں گندم و روغن زرد کا نرخ گراں رہے۔

دیگو۔ جس سال میں چیت۔ پھاگن۔ اساڑھ۔ بیساکھ کی ستمی کے دن سواتی نچھتر ہو وہ سال مبارک اور ارزانی غلہ کا خیال کیا جاتا ہے

دیگو۔ اگر کارتک اور مگھر کو شنکرانت کے دن بارش ہو تو غلہ ارزاں ہو۔

بھادوں کی شنکرانت کے روز بارش ہو تو بہت قسم کی بیماریاں ملک میں پھیل جاویں۔ اسوج میں ہو تو خوف و خطر کی علامت ہے ماگھ میں ہو تو غلہ بہت پیدا ہو۔ پھاگن کی شنکرانت سنیچر یا منگلوار یا اتوار کے دن تتھ کم ہو یا وے تو گرانی غلہ سوموار شکروار۔ ویروار میں ارزاں ہوتی ہے۔

دیگو۔ ماہ ساون میں اگر چترا دسواتی و بشاکھا نچھتر میں بارش نہ ہو تو غلہ دوچند مہنگا ہوتا ہے۔ اگر بروز شکروار بادل آئیں اور سنیچر وار تمام دن آسمان ابر محیط رہے تو یہ وِل برسے بغیر جاتا۔ اگر صبح کو بادل ہوں اور رات کو مطلع صاف ہو اور دوپہر کے وقت گرمی ہو۔

تو ماہ ساون میں بارش نہ ہونے کی علامت ہے۔

اگر اگست منی یعنے جس کو اگھد کا تارا کہتے ہیں بوقت روز طلوع کرے تو گرانی غلہ اور تکلیف سے وہ سال گزرے۔

اگر ماہ پوہ میں مولا نچھتر سے لے کر بھرنی نچھتر تک بادل ہوں تو اس سال میں آندرا سے لے کر سواتی نچھتر کے سورج تک بارش ہونے کی علامت خیال کرنی چاہیئے۔

دیگر۔ سورج کو دن میں اور چندرماں کو رات کے وقت ہالہ پڑتا ہے اور دن رات کے آٹھ پہر ہوتے ہیں۔ پس اگر ہالہ سورج و چندرماں پہلے پہر میں پڑے تو لوگوں کو بڑی تکلیف ہوتی ہے دوسرے پہر میں پڑے تو بارش کم ہوتی ہے تیسرے پہر میں پڑے تو غلہ کا نقصان ہو۔ چوتھے پہر میں پڑے تو سورج سے راجوں کے لئے ناقص اور چاند سے وزیروں امیروں کے لئے ناقص خیال کرنی چاہیئے۔

دیگر۔ شب و روز کے آٹھ پہر ہوتے ہیں پس اگر اول پہر میں زلزلہ یعنے بھونچال آئے لوگوں کو بہت تکلیف ہو دوسرے پہر میں آئے تو گرانی غلہ۔ تیسرے و چوتھے میں آئے تو ارزانی اگر رات کے پہلے یا دوسرے پہر میں آئے تو پورب میں ہر طرح سے آرام رہے۔ تیسرے چوتھے میں آئے تو دکن اور پچھم میں کوئی راجہ مرے اور زمین کا قلعہ تباہ ہو جائے۔

لگن دیکھنے کا طریقہ

لگن معلوم کرنے سے پہلے اپنا اسٹ درست کرنا چاہیئے۔ یعنے جس وقت کا لگن دیکھنا ہو اول یہ دیکھنا چاہیئے۔ کہ طلوع آفتاب سے کس قدر گھڑی وپل ہوئے ہیں۔ پیمانہ وقت معلوم کرنے کی یہ ترکیب ہے کہ ایک لکڑی سیدھی بارہ انگشت طول کے کر دھوپ میں کھڑی کر دیوے اور اس کے سایہ کو ناپ لیں جس قدر انگلی کا سایہ ہو۔ اس کو لکڑی کے اصل طول میں جمع کرکے ۶۰ پر تقسیم کریں پس جو خارج قسمت ہوگی اسی قدر دن چڑھا ہوگا۔ مگر دوپہر سے پیشتر کا وقت ہو تو دن چڑھا ہوا اگر دوپہر سے بعد کا وقت ہو تو اتنی گھڑی باقی ماندہ ہوگا۔

طریقہ دوم۔ اپنے سایہ کو ناپ کر اس میں چھ اور ملا دو اور کل کو ۱۲۰ پر تقسیم کر دو۔ جو خارج قسمت ہو۔ وہ گھڑی اور جو باقی رہے وہ پل خیال کرو۔

طریقہ سوم۔ اگر شب کا وقت ہو تو دوسرے شخص کو کہدو کہ بخیال معلوم کرنے وقت کے وہ تمہارے دست راست کی کوئی انگلی پکڑے۔ پس اگر انگوٹھا پکڑے تو چھ یا ایک یا گیارہ اگر ترجنی کو چھوئے تو سات یا ۱۲ یا ۲۔ اگر مدھما کو ہاتھ لگائے تو ۸ یا ۱۳ یا ۳۔ اگر نامکا کو چھوئے تو ۹ یا ۴۔ اگر کنشٹکا کو ہاتھ لگائے تو ۵ یا ۱۰ یا ۱۵ گھڑی گزشتہ یا باقی اپنی بدھی کے انسار معلوم کرلو۔ ورنہ جس طرح تم چاہو اپنے اشٹ یعنے وقت کی گھڑی وپل جہاں تک ہو سکے درست قائم کرلو۔

اور پھر لگن قائم کرو۔ چونکہ تمام دن و رات کی ۶۰ گھڑیاں ہوتی ہیں اور شبانہ روز میں یہ بارہ راشیاں دورہ کرتی ہیں اور جس راشی میں سورج ہوتا ہے وہ راشی بوقت طلوع آفتاب کے ہوتی ہے اور جس قدر سورج اس راشی کو قطع کرتا جاتا ہے اسی طرح وہ راشی طلوع آفتاب سے پہلے بھگت جاتی ہے۔ یہاں تک کہ جب سورج دوسری راشی میں تحویل کرتا ہے جس کو اہل ہنود سنکرانت کہتے ہیں تو جس راشی کو چھوڑتا ہے وہ طلوع آفتاب سے پہلے گزر جاتی ہے اور طلوع آفتاب کے وقت جس راشی میں سورج ہوگا۔ وہی لگن ہوگا۔ بارہ راشیوں کی مقررہ اوقات گھڑی وپل نقشہ ذیل میں درج ہیں۔

نقشہ اوقات لگن مع روزانہ کمی

نام لگن	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برچھک	دھن	مکر	کنبھ	مین
گھڑی	۳	۳	۴	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۴	۳	۳
پل	۲۳	۵۹	۵۸	۴۸	۵۹	۵۳	۵۳	۵۹	۴۸	۵۸	۵۹	۲۳
کمی روزانہ پل بپل	۶ ۴۶	۷ ۵۸	۹ ۵۶	۱۱ ۳۶	۱۱ ۵۸	۱۱ ۴۶	۱۱ ۴۶	۱۱ ۵۸	۱۱ ۳۶	۹ ۵۶	۷ ۵۸	۶ ۴۶

پس اپنے وقت مطلوب پر دیکھو کہ سورج کس راشی میں ہے۔ اور وہ راشی کس مہینہ سے متعلق ہے اور وہ مہینا کتنے دن گزر چکا ہے گزشتہ دنوں کی روزانہ کمی کو جمع کرکے اس کی مقررہ اوقات سے بموجب نقشہ بالاکم کردو۔ جو باقی رہے اول طلوع آفتاب سے اس وقت تک وہ لگن ہوگا۔ پھر اپنے وقت مطلوب تک بالترتیب دیگر راشیوں کی گھڑی و پل جمع کرکے لگن مطلوبہ وقت کا قائم کرلو۔ لگن نکالنے کا بالکل آسان طریقہ ہمارے تیار کردہ رسالہ لگن رتناگر میں درج ہے اور سارنی سے لگن دیکھنے کا طریقہ مجنرسال معروف بہ آئینہ تقدیر حصہ اول میں درج ہے اس کو منگا کر دیکھ لو۔ لگن قائم کرنے کے بعد



بارہ گھروں کی کنڈلی بطریق نمونہ کھینچ کروہ لگن شمار میں جیتنا ہو اس کا ہندسہ خانہ اول میں لکھ دو اور پھر اس سے بالترتیب ہندسہ دوم سوم خانوں میں پر کرلو جب بارہ تک لکھ لو تو پھر ایک کے ہندسہ سے لکھ کر کنڈلی کے گھر پورے کردو اور بعد ازاں تتھ پتری یا جنتری رائج الوقت سے تمام گرہ جن جن راشیوں میں وقت مطلوب کے ہوں۔ کنڈلی میں ان راشیوں میں لگا دو پس یہ جنم کنڈلی تیار ہو جائے گی۔ اسی طرح پرشن لگن اور برکھ لگن کی کنڈلی قائم کرکے بنالو۔ پس جب جنم کنڈلی بناؤ تو اس کے ساتھ ہی چندر کنڈلی بھی اس طرح بنالو۔ جنم کنڈلی بناؤ۔ تو اس کے ساتھ ہی چندر کنڈلی بھی اس طرح بنالو جنم کنڈلی میں جس راشی کا چندرماں ہو۔ اس کو لگن قرار دے کر باقی سب راشیوں کو لکھ کر گرہوں کو لکھ دو یہ چندر کنڈلی کہلاتی ہے۔ کنڈلی میں جس راشی کا چندرماں ہوتا ہے وہ جنم راشی اس شخص کی ہوتی ہے۔

پس اول سری گنیش آئنمہ لکھ کر زیرین اس کے سمت برہم اور شاکھا اور تتھ و یوم و پکھ ونچھتر و یوگ اور اشٹ یعنے گھڑی وپل وقت مطلوب کا لکھ لو اور اگر آپ کو اس وقت کے سیارگاں کی اوسھتا یعنے حالت دیکھنے اور ثمرہ لکھنے کا خیال ہو دان کی اوستھا نکالنے کا طریقہ مع ثمرہ کے ہم نے آئینہ حیات حصہ دوم میں درج کیا ہے، تو اس وقت کے ۹ گرہ جن جن نچھتروں پر ہوں لکھ لو) اور بعدازاں جائے پیدائش اور مولود کے والد کا نام اور قوم و ذاتی وغیرہ لکھکر اور پھر جنم کنڈلی اور چندر کنڈلی درج کرو اور بعد اس کے سیارگاں کا سپشٹ یعنے اس وقت نو گرہ کس کس انش اور کلا وغیرہ پر ہیں مع گتی یعنے روزانہ سیر کے درج کرو سپشٹ کرنے کا بالکل آسان طریقہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

سیاروں کے سپشٹ کرنے کا طریقہ

چونکہ ہماری تیار کردہ رائج الوقت مشہور عالم جنتری میں جو ہر سال شائع ہوتی ہے اس میں آٹھ آٹھ یوم کے سپشٹ مع مشرمان یعنے وقت کے درج ہوتے ہیں

مشرمان کے یہ معنی ہیں۔ کہ جس یوم کا ہم سپشٹ درج کرتے ہیں۔ اس روز کا جس قدر دنمان ہوتا ہے اس کو نصف کرکے ۳۰ گھڑی اس میں اور جمع کر دیتے ہیں۔ پس اس جمع کا نام مشرمان یعنے وقت سپشٹ سیارگاں ہوتا ہے۔ پس ہم جنتری میں نیم شب کے سپشٹ درج کرتے ہیں پس جب اپنے وقت مطلوب کا سپشٹ کرنا ہو۔ تو اول دیکھو کہ اس وقت سے پہلے کی کنڈلی کون ہے پس جو کنڈلی اشٹمی خواہ پورنماشی خواہ اماوش کی ہو اس کے یوم و مشرمان کو لکھکر اپنے یوم و اشٹ سے کم کر دو۔ جو باقی رہے وہ گنک کے عدد ہونگے۔ پس ان گنک کے عددوں کو بالترتیب لکھ کر اس کنڈلی میں جو گتی گرہ کی درج ہے اس سے سب کو علیحدہ علیحدہ ضرب کر دو اور حاصل ضرب نکلا کو ۶۰ کی تقسیم سے کلا اور کلا کو ۶۰ کی تقسیم سے انش بنا لو اور حاصل عدد کو دھن یا رن کر لو دھن جمع کو اور رن تفریق کو کہتے ہیں۔ یعنے اگر تم نے گذشتہ کنڈلی پر عمل کیا ہے تو اس کے سپشٹ میں حاصل عدد کو دھن یعنے جمع کر لو۔ اگر آئندہ کنڈلی پر عمل کیا ہو تو حاصل عدد کو اس کے سپشٹ کرنے سے رن یعنے کم کر دو۔ بس وقت مطلوب کا سپشٹ نکل آئیگا۔

مگر یہ بھی دیکھو کہ اگر وہ سیارہ جس کو تم سپشٹ کرتے ہو۔ جو بکری یعنی الٹی رفتار سے

چلتا ہے - اور اس میں سے حاصل شدہ کلاہ وبکلار کو کم کر دو - اگر مارگی ہے تو جمع کر دو - پس وقت مطلوب کے تمام نوگرہ کو سپشٹ کر کے لکھ دو - ہاں اگر وہ گرہ سپشٹ میں دوسری راشی پر چلے گئے ہوں یا اگر سندھی میں آگئی ہوں - تو بھی ایک کنڈلی بارہ گھروں کی بنا کر اس میں اس کو لکھ دو - اس کو جوتشی لوگ چلت چکر کہتے ہیں -

چندرماں کے سپشٹ کرنیکی ترکیب

چندرماں کے سپشٹ کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ اول وقت مطلوب کے نچھتر کی گت یعنی گزشتہ گھڑی و پل نکال لو - یعنی اپنے اشٹ سے نچھتر کی گھڑی پل کم کر دو - تو گت گھڑی پل نکل آئیں گے - دوم وقت مطلوب پر اشنی نچھتر سے شمار کر کے گت نچھتر کا شمار معلوم کر لو بعد ازاں جو شمار ہو - اس کو ۶۰ سے ضرب کر کے حاصل ضرب میں گت گھڑی و پل جمع کر دو اور گھڑیاں اور پلوں کو علیحدہ علیحدہ دو سے ضرب دو - اگر پل ساٹھ سے زیادہ ہو جائیں تو ۶۰ کی تقسیم سے خارج قسمت کو گھڑیوں میں شامل کر لو - اور باقی پلوں کو علیحدہ لکھ رکھو - بعد ازاں حاصل جمع کو ۹ پر تقسیم کرو - اور خارج قسمت کو علیحدہ درجہ اول میں لکھو اور باقی ۶۰ سے ضرب کر کے جو پل ۲ کی ضرب سے باقی رہے تھے ان کو بھی اس میں جمع کر دو - اور کل کو ۹ پر تقسیم کر دو خارج قسمت کو درجہ سوم میں لکھو اور باقی کو چھوڑ دو - پس خارج قسمت درجہ اول کو ۳۰ سے تقسیم کر دو خارج قسمت راس اور باقی انش اور درجہ دوم کی کلا اور سوم میں بکلار کا ہندسہ ہوگا - پس سپشٹ چندرماں کا لگا لو -

گرہوں کی اوستھا کا بیان -

سپشٹ کرنے کے بعد گرہوں کی اوستھا کو دیکھو - کہ نوگرہ کس کس اوستھا میں ہیں - اس کا چکر بنا کر بھی لگا دو - چونکہ گرہوں کی پانچ اوستھا ہوتی ہیں - اول بال (بچہ) دوم کمار (طفل) سوم یوبہا (جوان) چہارم بردھ (بڑھاپا) پنجم مریتو (موت) پس جو گرہ بکھم یعنی طاق راشیوں میکھ، برکھ، متھن - سنگھ - تلا - دھن - کنبھ میں ایک سے چھ انش تک ہو وہ بال اوستھا میں اور ۷ سے ۱۲ انش تک کمار اور ۱۳ سے ۱۸ انش تک یوبہا اور ۱۹ سے ۲۴ تک بردھ اور ۲۵ سے ۳۰ - انش تک مریتو اوستھا میں ہوتے ہیں -

اور سم راشیوں۔ یعنی برکھ، کرک۔ کنیا۔ برچھک۔ مکر۔ مین۔ میں ایک سے ۶۔ انش تک مرتیو، سے ۷۔ ۱۲ انش تک۔ بدھ ۱۳ سے ۱۸ انش تک۔ یوبھا ۱۹ سے ۲۴۔ انش تک کمار اور ۲۵ سے ۳۰ انش تک بال اوستھا میں ہوتے ہیں۔ پس وقت مطلوب پر سپشٹ سیارگاں سے دیکھ کر اس کا چکر لگاؤ۔

فائدہ۔ بال اوستھا کا گرہ اپنا پھل تھوڑا کرتا ہے۔ کمار میں نصف یوبھا میں پورن یعنے سالم اور بردھ میں انشٹ اور مرتیو اوستھا میں نش پھل یعنے بالکل نہیں کرتا۔

جنم کنڈلی کے بارہ گھروں کا بیان۔

چونکہ جنم کنڈلی میں بارہ گھر ہوتے ہیں۔ مگر پہلا خانہ لگن سے شمار کیا جاتا ہے۔ اور پھر اس سے بالترتیب دوم سوم علیٰ ہذا القیاس بارہ گھر شمار ہوتے ہیں۔ پس منجملہ بارہ گھروں کے ہم خانہ یعنے خانہ اول و ۴ و ۷ و ۱۰ کو کیندر اور ۲ و ۵ و ۸ و ۱۱ کو ترکون اور ۳ و ۶ و ۹ و ۱۲ کو مول ترکون کہتے ہیں۔ جو سیارہ کیندر میں ہوتا ہے۔ وہ طاقتور اور جو ترکون میں ہو اوسط اور جو مول ترکون میں ہو ضعیف ہوتا ہے۔ مگر اوج راشی و متر کے گھر یا اس کی راشی میں ہو تو طاقتور ہوگا اور جنم کنڈلی میں سیاروں کو دو طرح سے دیکھا جاتا ہے ایک تو جس گھر میں پڑا ہو۔ دوم اس گھر کی جو راشی ہے۔ اس کا مالک مثلاً کنڈلی میں خانہ چہارم میں منگل ہے مگر راشی اس گھر کی مین ہے۔ اور مین کا مالک برہسپت ہے۔ پس اس کو اس طرح دیکھیں گے کہ منگل خانہ چہارم میں ہے۔ مگر اس راس کا مالک خانہ گیارہ میں پڑا ہے۔ دوم منجملہ ۹ گرہ کے سورج سنیچر راہ و کیت کمزور یعنے پاپی گرہ ہیں۔ چندرماں برہسپت۔ شکر۔ شبھ گرہ ہیں۔ اور بدھ جس کے ساتھ ہوتا ہے۔ ویسی ہی تاثیر پکڑ جاتا ہے۔ پس جنم کنڈلی میں ان باتوں کا لحاظ رکھنا چاہیئے۔ منجملہ ۹ گرہ کے جو گرہ جنم لگن یا چندر راشی کے اول یا ۶ یا ۱۱ گھر میں ہو۔ وہ سونا کے پایہ میں ہوتا ہے اور اگر پانچویں یا نویں گھر ہو تو چاندی کے۔ اگر تیسرے یا دسویں یا ساتویں گھر ہو۔ تو تانبا۔ اگر چوتھے یا آٹھویں یا بارھویں گھر ہو۔ تو لوہے کے پایہ ہوتا ہے

امتحان لگن مولود

جب کبھی مولود کی جنم کنڈلی بناؤ۔ تو پھر اس کے لگن کا امتحان کر لو۔ جنم کنڈلی کو دیکھو کہ اگر سنیچر لگن میں یا منگل ساتویں گھر میں پڑا ہو تو بوقت تولد اس مولود کا باپ گھر میں نہیں ہو گا۔ اگر جنم لگن کی راشی چر ہو تو بھی گھر نہ ہو گا۔ اگر شکر بدھ و چندرماں لگن کو پورن دیکھتا ہو۔ تو بھی گھر نہ ہو گا۔ اگر شکر بدھ و چندرماں ایک گھر میں پڑے ہوں تو بھی گھر میں نہ ہونا چاہیئے۔ اگر چندرماں درمیان بدھ و شکر کے پڑا ہو تو بھی پر مولود گھر نہیں ہو گا۔ اگر لگن دوسبھاؤ ہو۔ تو والد مولود گھر کے باہر نزدیک جگہ ہو گا۔ اگر استھر لگن ہو تو گھر میں موجود تھا۔

امتحان جائے تولد

اگر میکھ یا برکھ لگن میں پیدا ہو۔ تو تولد مکان کے پورب حصہ میں متعین ہو۔ تو اگن کون کرک یا سنگھ ہو۔ تو دکن کے حصہ میں دھن ہو تو بائب کون تلا یا برچھک لگن ہو تو پچھم کنیا ہو تو نیرت کون مکر یا کنبھ ہو تو اُتر کے حصہ میں متعین لگن ہو۔ تو ایشان کون میں مولود کی تولید ہوئی ہے۔ اوجس برج میں راہ ہو گا۔ اس کی سمت پر مولود کا سر ہو گا۔

امتحان عورت بوقتِ تولد

جنم لگن اور چندرماں کے درمیان جس قدر گرہ ہوں۔ اسی قدر عورتیں اس وقت مکان تولد میں موجود ہونگی۔ اگر کوئی گرہ اپنی راشی کا ہو۔ تو دوچند اگر اوچ راشی کا ہو تو سہ چند شمار کرنی چاہئیں۔ بدھ سے خورد سال شکر سے جوان برہسپت سے ضعیف منگل و سنیچر کے راہ سے بیوہ سمجھنی چاہئیں۔ اگر چندرماں ساتویں گھر سے آگے چلا گیا ہو۔ تو جنم لگن اور ساتویں گھر کے درمیان جس قدر گرہ ہوں گے۔ اس قدر عورتیں مکان تولد کے اندر اور ساتویں گھر سے لے کر جس گھر میں چندرماں ہے اس کے درمیان میں جس قدر ہونگے۔ اسی قدر عورتیں مکان تولد سے باہر ہونگی۔ اگر مین و میکھ لگن ہو تو ۲ عورتیں برکھ و کنبھ سے چار تلا و کنیا سے ۷ کرک و دھن سے ۵ متعین برچھک مکر سے تین عورتیں زچہ کے نزدیک اس وقت ہونگی۔

امتحان مکان تولد

اگر جنم لگن میکھ یا سنگھ یا دھن ہو۔ تو دروازہ مکان جانب پورب اگر برکھ کنیا یا مکر ہو تو جانب دکھن اگر متھن یا تلا یا کنبھ ہو تو جانب پچھم۔ اگر کرک یا برچھک یا مین ہو۔ تو جانب اتر دروازہ مکان ہوگا۔ دیگر جو سیارہ کیندر میں پڑا ہو۔ اس کے لحاظ سے رُخ دروازہ مکان تولد کا معلوم کرنا چاہیئے۔ اگر سورج ہو۔ تو پورب۔ شکر ہو تو اگن کون۔ منگل ہو۔ تو دکھن۔ بدھ ہو تو اتر برہسپت ہو۔ تو ایشان۔ سنیچر ہو۔ تو پچھم راہ ہو تو نیرت چندرماں ہو تو بائب کون ہوگا۔ دیگر کنڈلی میں سورج بلوان ہو تو مکان کہنہ۔ چندرماں ہو۔ تو نیا منگل ہو۔ تو سوختہ بدھ ہو تو منقش برہسپت ہو۔ تو پاکیزہ و مصفا شکر ہو تو خوش وضع و عمدہ و خوبصورت مکان ہوگا۔

امتحان زِچہ

اگر کنیدر میں سورج ہو تو کپڑا رنگ دار۔ چندرماں ہو۔ تو سفید اور پارچہ تو منگل ہو تو سرخ یا سوختہ۔ بدھ ہو تو سبز۔ شکر ہو تو کپڑا کہنہ برہسپت ہو تو رنگ زرد سنیچر ہو تو سیاہ رنگ اور پرانا پھٹا ہوا کپڑا ہوگا۔

مولود کے ارشٹ کا بچار

اگر جنم غروب آفتاب کے وقت ہو تو لگن میں چندرماں یا کوئی پاپی گرہ ہو تو وہ مولود کم عمر ہوگا۔ اور چندرماں کیندر میں معہ کسی پاپی گرہ کے ہو یا کیندروں میں پاپی گرہ ہوں۔ تو مولود زندہ نہ رہیگا۔ اگر چندرماں پاپی گرہ کے ساتھ لگن میں آٹھویں یا ساتویں گھر میں ہو تو اور شبہ گرہ اس کو نہ دیکھتے ہوں تو بھی مولود جلد مر جائیگا۔ اگر لگن کی راشی استھر ہو اور اس میں دو پاپی گرہ ہوں اور چندرماں کو نہ تو شبہ گرہ دیکھتے ہوں۔ اور نہ اس کے ساتھ پڑے ہوں۔ تو وہ مولود جلد مر جاتا ہے۔ اگر شبھ گرہ کے ساتھ اور شبہ گرہ اس کو دیکھتے ہوں تو آٹھ سال تک خطرہ موت ہے اگر یہ گذر جائیں۔ تو اس کی زندگی سمجھنی چاہیئے۔ اگر شبہ اور پاپی دونوں سے یُگت ہو۔ تو ہم برس کے بعد اس کی زندگی کا بھروسہ کرنا چاہیئے۔ اگر راہو کے ساتھ گرہن کے وقت کا چندرماں پاپی گرہ کے ساتھ ہو کر لگن میں پڑا ہو۔

اور منگل آٹھویں گھر میں ہو۔ تو معہ والدہ کے وہ بچہ مر جاوے۔ اگر اس یوگ میں سورج بھی لگن میں پڑا ہو تو اسلم سے دونوں کی موت ہو۔ اگر بارہویں گھر میں سنیچر اور نانویں سورج اور لگن میں چندرمال اور آٹھویں گھر منگل ہو تو مولود زندہ نہ رہے۔ اگر برہسپت کی درشٹی ہو۔ تو موت سے بچ جاوے اگر سورج سے دسویں گھر میں پاپی گرہ ہوں یا لگن میں دسویں گھر کا مالک پاپی گرہ کے ساتھ ہو تو اس مولود کا باپ مرجاوے۔ اور بڑی تکلیف پاوے۔ اگر جنم کنڈلی میں منگل سے تیسرے پاپی گرہ ہوں تو بھائیوں کا سکھ دور ہو۔

نکتہ۔ اگر بوقت پیدائش جنم کنڈلی میں سورج سے ساتویں منگل یا سنیچر ہو۔ تو اس کی پیدائش کے بعد اس کے والد کو بیماری اور تکلیف ہو۔ چندرمال سے ہو تو والدہ کو بیماری ہو اگر منگل یا سنیچر کے درمیان سورج پڑا ہو۔ تو والد کا چندرمال پڑا ہو۔ تو والدہ کا انتقال ہو جاوے

جنم کنڈلی میں چندرمال کا ثمرہ

جنم کنڈلی بنانے کے بعد دیکھو کہ چندرمال کس راشی میں پڑا ہے اور اس کو کون گرہ پورن نظر سے دیکھ رہا ہے۔ پس جو گرہ اس کو دیکھتا ہو۔ اس کا ثمرہ نقشہ ذیل سے دیکھ کر احکام قلمبند کرو

	نام راس	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا
	چندرمان	چندرمال	چندرمال	چندرمال	چندرمال	چندرمال	چندرمال
دیکھنے سیارگان بر چندرمان	سورج	تنگدست	غلام	فاقہ مست	آشوب چشم	دلیر	زوجہ کم عمر
	منگل	عالی مرتبہ	مفلس	اسلحہ پسند	دلیر	عالی مرتبہ	زوجہ سے رنجش
	بدھ	عالم فاضل	چور	امیر	صاحب عدل	جوتشی	وزیر
	برہسپت	بلند اقبال	صاحب عزت	عالم علم	فاضل	خوش قسمت	سردار
	شکر	ہنرمند	بلند مراتب	چالاک	زمیندار	عہدہ دار	تماشبین
	سنیچر	چور	صاحب ثروت	چور	تجارت آہن	مذمت پیشہ	عورت کا دکھ
	نام راس	تلا	برچھک	دھن	مکر	کنبھ	مین

چندرماں	چندرماں	چندرماں	چندرماں	چندرماں	چندرماں	چندرماں	چندرماں
	سورج	مصیبت میں مبتلا	تنگ حال	بخیل	محتاج	جھگڑالو	بدچلن
	منگل	خوف جان	بلند اقبال	چغلخور	صاحب اقبال	بدچلن	بدکار
	بدھ	صاحب تہمت	والد دو بہوں	صاحب تدبیر	عالی رتبہ	ذی رتبہ	مسخرہ
	برہسپت	آراستہ لباس	سادہ مزاج	خوش اقبال	بلند اقبال	صاحب قسمت	صاحب عمر آب
	شکر	دولتمند	رنگسائی کرے	نامور	دانشمند	عیاش	پنڈت
	سنیچر	خفیف پائے	بدشکل	بدباطن	دولتمند	بدفعل	بدکردار

گرہوں کی ناقص دشا کا آپاؤ۔

چونکہ معتقدانِ علمِ جوتش دفعہ نحوست سیارگاں کے لئے آپاؤ وغیرہ کرتے ہیں۔ اس لئے ان کی آگاہی کے لئے ذیل میں درج کرتے ہیں۔ بقول شخصے صدقہ دے رد بلا۔ جن صاحبان کو یقین ہو۔ وہ کریں۔ ورنہ توکل پرماتما پر رہیں۔

سورج کی دشا ناقص آجائے تو مانک۔ گندم۔ گئو مع بچھڑا۔ سرخ کپڑا۔ قند سیاہ؛ سونا۔ تانبا۔ لال چندن۔ لال پھول کا دان۔ اور سات ہزار سورج کا جپ کراویں۔

چندرماں کے لئے کانسی کی تھالی۔ چاول کپور۔ موتی۔ سفید کپڑا۔ سفید گئو۔ چاندی یا کانسی کے برتن میں گھی اور گیارہ ہزار چندرماں کا جپ۔

منگل کے لئے مونگا۔ گندم۔ مسور۔ بیل سرخ رنگ۔ گوڑ۔ سونا۔ سرخ کپڑا۔ کنیر کے پھول و تانبا اور گیارہ ہزار منگل کا جپ۔

بدھ کے لئے نیلا کپڑا۔ چاندی یا کانسی کا برتن۔ مونگ۔ پھول۔ ہاتھی۔ گئو اور چار ہزار بدھ کا جپ کرائیں۔

برہسپت کے لئے پورا ہلدی اور پیلے چاول و پکھراج۔ زرد کپڑا۔ نمک اور گیارہ ہزار برہسپت کا جپ کرائیں۔

شکر کے لئے کپڑا منقش اور گئو مع بچھڑا۔ چاندی سونا۔ چاول۔ سوگندھ۔ یعنے عطریات

اور سولہ ہزار شکر کا جپ کرانا چاہیئے۔

سنیچر کے لیئے اُرد۔ تیل اور نیلم۔ تل۔ کلتھی۔ بھینس۔ لوہا۔ سیاہ رنگ کا کپڑا اور ۲۳ ہزار سنیچر کا جپ کرانا چاہیئے

راہو۔ گندم۔ رتن۔ نیلا کپڑا۔ کمبل۔ تل۔ تیل۔ لوہا اور ۱۸ ہزار راہو کا جپ۔

کیتو کے لیئے منی رتن وغیرہ۔ تل۔ تیل۔ کمبل۔ پھول سیاہ رنگ اور کپڑا اور کستوری اور ۱۷ ہزار کیتو کا جپ کرانا چاہیئے۔

باب ششم

فصل اول

استخراج نوروز

جس روز آفتاب برج حمل میں واقعہ ہوتا ہے۔ اہل یونان اس وقت کو روز عالم فروز کہتے ہیں اور تمام سال کے احکام بذریعہ نوروز بیان کرتے ہیں اور ہر ماہ کی تحویل جس طرح کہ اہل ہنود سنکرانت نکالتے ہیں۔ اسی طرح اہل یونان تحویلات آفتاب دوازدہ برج استخراج کرتے ہیں۔ لہذا ہم ذیل میں جدول نمبر ا شاکھا شالباہن اور جدول نمبر ۲ بقیہ عدد اور جدول نمبر ۳ دوازدہ برج کی درج کرتے ہیں۔ کیونکہ حساب استخراج تحویل استخراج کرتے ہیں کیونکہ حساب استخراج تحویل آفتاب ان جدولوں سے معہ وقت وغیرہ معلوم ہوتا ہے ؛

جدول نمبر ا شاکھا شالباہن

شال	۲۴	۱۷۶۰	۱۷۶۰	۱۷۸۴	۱۸۰۸	[illegible]	۱۸۸۰	۱۹۰۴	۱۹۲۸	۱۹۵۴	۱۹۷۶	۲۰۰۰
یوم	۱	۱	۳	۵	۶	۱	۳	۵	۷	۲	۳	۵
گھڑی	۴۹	۴۸	۱۷	۱۷	۵۲	۴۵	۳۴	۲۴	۱۳	۲	۵۱	۴۱
پل	۱۵	۳۷	۵۲	۷	۲۲	۳۷	۵۲	۷	۲۲	۳۷	۵۲	۷
بپل	۱	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹

باقی	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
یوم	۱	۲	۳	۴	۶	۷	۱	۲	۴	۵	۶	۷	۲	۱	۵	۵	۸	۱	۲	۳	۵	۶	۰	۱
گھڑی	۱۳	۲۹	۴۲	۵۵	۱	۲۷	۴۸	۱۶	۱۰	۵	۱۶	۵۴	۹	۳	۳۸	۵۵	۷	۳۰	۳۶	۵۸	۵	۲۰	۳۵	۴۹
پل	۳۵	۶	۳۹	۱۲	۵	۱۸	۵۱	۲۵	۵۸	۲۱	۴	۳۵	۱۰	۴۳	۱۴	۴۹	۱۴	۵۶	۲۹	۲	۳۵	۸	۴۲	۱۷
بپل	۸	۱۶	۳۲	۳۱	۲۸	۳۲	۵	۱	۸	۱۶	۲۲	۳۰	۳۸	۵۳	۱	۵	۱۶	۳	۳۱	۳۸	۴۵	۵	۱	۰

جدول نمبر ۳ - اعداد برج

نام برج	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
یوم	۳	۵	۱	۴	۱	۴	۰	۲	۴	۵	۰	۱
گھڑی	۲۷	۱۶	۳۱	۴	۱۰	۷۲	۹	۲۴	۲۱	۹	۵	۴۵
پل	۳۷	۲۰	۲۷	۲۸	۳۲	۵	۴۰	۴۷	۱۵	۴۱	۳۲	۴۰
بپل	۳۰	۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۰	۳۰	۰

طریقہ استخراج تحویل آفتاب

استخراج تحویل آفتاب سہ یوم و گھڑی و پل کے جدولات مذکورہ بالا سے اسطرح پرہیے کہ اول جس سمت بکرم میں تحویل آفتاب در برج حمل نکالنی چاہو پہلے وہ سمت لکھکر اس میں سے ۱۳۵ عدد کم کرو۔ اور سمت شاکھا شالباہن نکال لو۔ پس جو سمت حاصل ہو۔ اس کو جدول نمبر ۱ میں دیکھو۔ اگر وہی سمت مل جاوئے تو بہتر ورنہ جو اس سے کم ملے اسکے زیریں جو عدد یوم و گھڑی و پل کے لکھے ہیں ان کو با ترتیب لکھ لو اور بعد ازاں اپنے سمت شاکھا سے اس سمت کو تفریق کرو۔ پس جو عدد باقی رہے۔ اس کو جدول نمبر ۲ میں دیکھو۔

اس کے زیرین جو ہندسہ۔ یوم۔ گھڑی پل بپل کے درج ہیں ان کو اول میں جمع کر دو پھر حاصل جمع میں اگر حمل کے زیرین کے اعداد و یوم و گھڑی و پل و بپل جمع کر دو تو تحویل

حمل اگر ثور کے جمع کرو تو ثور ملے۔ ہذا القیاس جس برج کے اعداد زیرین جمع کرو گے وہی تحویل نکل آئیگی۔ پس حاصل شدہ تحویل میں ۲۷ پل زیادہ کر دو۔ تو لاہور کی تحویل کا وقت مطابق جنتریوں کے درست ہو جائے گا خیال رہے کہ ۶۰ بپل کا ایک پل اور ۶۰ پل کی ایک گھڑی اور ۶۰ گھڑی کا ایک دن رات ہوتا ہے۔ بپل ۶۰ سے زیادہ ہوا تو حاصل کو پلوں اگر پل زیادہ ہوں تو حاصل کو گھڑیوں اگر گھڑیاں زیادہ ہوں تو حاصل کو یوم میں اضافہ کرنا چاہیئے۔ مثلاً ہم نے سمت ۱۹۵۸ بکرم میں تحویل آفتاب معلوم کرائی ہے پس اول ہم کو برج حمل کی تحویل نکالنی چاہیئے۔ بموجب قاعدہ مذکورہ بالا سمت ۱۹۵۹ بکرم سے ۱۳۵ کم کئے۔ تو ۱۸۲۳ رہے۔
جدول نمبر ۱ میں دیکھا تو اس سے کم کا سمت ۱۸۰۸ لکھا ہے۔ اس پر عمل کیا تو اس کے زیرین ۵-۷-۷-۴۱ درج ہیں۔ ان کو علیحدہ لکھا۔ اور سمت ۱۸۲۳ سے ۱۸۰۸ کم کیا تو باقی ۱۵ اعداد رہے۔ پس مطابق کے عددوں کے نیچے جدول نمبر ۲ سے ۱۵ اعداد کے نیچے کے اعداد جمع کئے۔ تو یہ ہوئے اور اب حاصل جمع میں جدول نمبر ۳ سے برج حمل کے زیرین جو اعداد لکھے ہیں ان کو لکھ کر جمع کیا تو حاصل تحویل حمل سمت ۱۹۵۸ بکرم کی معلوم ہوئی۔ پس اسی طرح دیگر برجوں کی تحویلیں نکال لو اور حاصل میں ۲۷ پل زیادہ کر دو۔

اعداد زیر سمت جدول نمبر ۱	۵ یوم	۷ گھڑی	۷ پل	۴۱ پل
اعداد زیرین نقشہ جدول نمبر ۲	۴ "	۳۰ "	۱۶ "	۵۳ "
حاصل جمع	۲ "	۴۵ "	۲۴ "	۳۴ "
اعداد حمل جدول نمبر ۳	۲ "	۳۷ "	۳۷ "	۳۰ "
حاصل جمع تحویل حمل	۵ "	۲۳ "	۲ "	۴ "

پس معلوم ہوا کہ سمت ۱۹۵۸ بکرم بروز ویروار ۲۳ گھڑی اور ۲۷ پل جمع کرنے سے ۲۹ پل پر تحویل آفتاب برج حمل میں ہوگی۔ اگر ایک دفعہ صحیح تحویلیں نکال لو۔ تو پھر

ہر ایک تحویل میں، ۱۴۱، ۲۳ ۔عدد زیادہ کر دو، تو آئندہ سال کی تحویل نکل آئے گی۔

استخراج سواری نوروز

جاننا چاہیئے کہ سواریاں بارہ ہوتی ہیں۔ جو ترکانی سال کہلاتے ہیں اور ان کے نام بارہ حسب ذیل ہیں۔

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
نام سواری	بیل	چیتا	خرگوش	نگر	سانپ	گھوڑا	بکرا	بندر	مرغ	کتا	سور	چوہا

طریقہ اس کے معلوم کرنے کا یوں ہے کہ سمت بکرم جو وقت مطلوب کے ہو اس کو ۱۲ پر تقسیم کرو۔ باقی کو بالترتیب شمار کرو۔ جہاں ختم ہو وہی سواری اس سال نوروز کی ہے۔

نوروز کے ہتھیار کا بیان

جب نوروز کی سواری معلوم ہو تو پھر یہ معلوم کرنا پڑتا ہے کہ اس کے ہاتھ میں کیا ہتھیار ہے۔ چونکہ ہتھیار بھی ۱۲ ہوتے ہیں۔ جن کا نام نقشہ ذیل میں درج ہے۔

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
نام ہتھیار	کٹار	گرگا	گمدر	سیف	بھالا	تیر و کمان	تلوار	بندوق	برچھی	پیش قبض	بچوا	سیفا

طریقہ۔ سمت بکرم سے ۱۳۵ کم کر کے شاکھا نکالو اور اس میں ۳ عدد قانون کے زیادہ کرو اور پھر اس کو ۱۲ پر تقسیم کرو۔ جو باقی رہے اس کو بموجب ترتیب نقشہ بالا تقسیم کر کے ہتھیار معلوم کرو۔

حلیہ نوروز

اگر بروز اتوار یا منگل کو نوروز ہو تو لباس سرخ اطلس کا سر پر کلغی ہیرے یاقوت کی کندھے پر دوپٹہ سرخ۔ پاپوش رنگ نارنجی ہاتھ میں پھول گلاب سرخ کا۔ خوراک میوہ

انگور و سیب و انار و مٹھائی برنگ سرخ خیال کی جاتی ہے۔

اگر بدھوار کو ہو تو تمام لباس برنگ سبز اور کنٹھ و زنجیر جڑاؤ پہنے ہوئے اور خوراک کشمکش سبز سیب و مٹھائی معجون وغیرہ :۔

اگر ویروار کو ہو تو لباس برنگ زرد۔ سر پر ہما جانور کے پروں کی کلغی مرصع کندہ پر دوشالہ برنگ زرد اور پاپوش برنگ زعفرانی اور خوراک میوہ برنگ زرد اور مٹھائی زعفرانی

اگر شکروار یا سوموار کو ہو۔ تو پوشاک برنگ اطلس نقرئی۔ کندھے پر دوشالہ ریشمی برنگ سفید۔ پاپوش بناتات برنگ سفید۔ سر پر کلغی جڑاؤ۔ موتیوں کی گلے میں سفید پھولوں کا ہار۔ خوراک میوہ تر و مٹھائی برنگ سفید۔ پیڑے لڈو و برفی وغیرہ

اگر بروز سنیچروار ہو۔ تو پوشاک مع پاپوش برنگ سیاہ کنٹھ نیلم کا پہنے ہوئے اور گلے میں کاسنی رنگ کے پھولوں کا ہار خوراک جامن و فالسہ و کالی مرچ و تل اور مٹھائی برنگ سیاہ ہوتی ہے۔

فصل دوم

بادشاہ سال کا ثمرہ

پس جس روز تحویل آفتاب برج حمل میں ہوتی ہے۔ اس یوم کا جو سیارہ مالک ہوتا ہے وہ بادشاہ سال قرار دیا جاتا ہے۔ جس کا ثمرہ نجومی لوگ یوں بیان کرتے ہیں۔

اگر نوروز بروز اتوار ہو تو بادشاہ سال سورج یعنے آفتاب مالک فلک چہارم حاکم اقلیم خراسان ہوتا ہے اس سال میں گرمی زیادہ ہو۔ والیان ملک فتوحات اور بہادری میں نام پاویں اور امراض سر درد و فساد خون کی جا بجا شکایت ہو اور جانب مشرق بربادی و تباہی ہو۔ جھگڑا اور فساد اور جنگی خانہ ہو۔ زہرے جانور بہت پیدا ہوں۔ چارپایہ جانور بہت مریں۔ طفلان خورد سال و مستورات کو امراض درد پیدا ہو۔ غلہ کا نرخ روبگرانی

بارش کم ہو۔

اگر بروز سوموار ہو۔ تو بادشاہ سال چندرماں یعنے قمر مالک فلک اول حاکم اقلیم بلغار ہوتا ہے۔ یہ سال امراء وزراء اور اہل قلم کے لئے نہایت عمدہ ہو۔ بارش بھی خوب ہو امراض بلغمی بہت پیدا ہوں اور کیڑے مکوڑے اور دیگر حشرات الارض بہت پیدا ہوں۔ ملک کے بعض حصہ میں بیماری کا زور ہو۔ ہوا زیادہ سرد چلے۔ دریاؤں میں پانی بہت آوے۔ سفید رنگ کی چیزیں بکثرت پیدا ہوں۔ کوئی ولی عہد تخت نشین ہو۔

اگر بروز منگلوار ہو تو بادشاہ سال مریخ جلاد فلک پنجم۔ حاکم اقلیم ترکستان مزاج گرم خشک ہوتا ہے۔ پس یہ سال نامبارک اور لڑائی جھگڑے و موت اور فساد و فتنہ دیگر فلکی حادثات کا مرکز خیال کرنا چاہیئے۔ دروغ کو فروغ ہو۔ باہم مرداں کے آثار دشمنی پیدا ہوں آتشزدگی سے بہت نقصان پیدا ہو۔ درختوں اور زراعت کا ثمرہ بباعث امساک باراں مرجھا جائے۔ اور قحط کے آثار پیدا ہوں۔ اور بادشاہوں کو ملکی انتظام اور پیچیدہ معاملات میں بہت کچھ جدوجہد کرنا پڑے۔ امراض پھوڑا پھنسی اور خرابی خون اور ناگہانی موتیں زیادہ ہوں۔

اگر بروز بدھوار ہو تو بادشاہ سال عطارد دبیر فلک دوم۔ حاکم اقلیم روم ہوتا ہے۔ یہ سال اہل قلم کے لئے مبارک اور ہنرمندوں اور عطاروں حکیموں منجموں کے لئے بلکہ بغایت مفید ہو خلق خدا آپس میں تنتر منتر کے خوب جوہر دکھائے۔ بہ نسبت نیکی کے کاموں کے خراب کاموں میں زیادہ متوجہ ہوں اور اکثر اس سال میں غلہ کا نرخ گاہے گراں گاہے ارزاں ہوتا رہے گا۔

اگر بروز ویروار ہو تو بادشاہ سال مشتری مالک فلک ششم حاکم ملک چین ہوتا ہے۔ ہر ایک ہنرمند اور پیشہ ور اہل قلم اور علماؤں اور بزرگوں اور عقلمندوں کا کام خوب چلے درس و تدریس میں لوگ زیادہ مشغول ہوں اور کام نیکی کے زیادہ کریں۔ بارش بہت ہو۔ غلہ ارزاں رہے۔ بادشاہ ملک کو امن و اماں سے یہ سال گزرے مگر حاسدوں کے خوف سے چین نہ ہو۔ اور کپاس

کی زراعت کم ہو۔

اگر بروز شکروار ہو تو بادشاہِ سال زہرہ مالک فلک سوم۔ حاکم اقلیم ماورالنہر ہوتا ہے۔ یہ سال عورتوں کے لیئے نہایت مبارک ہو۔ مرد عورتوں کی زیادہ قدر کریں۔ بلکہ بعض آدمی عورتوں کے دام فریب میں آکر نقصان زر و مال اٹھادیں۔ بارش خوب ہو۔ غلہ ارزاں ہو۔ ترکستان میں فتنہ و فساد۔ عرب و یمن میں بیماری اور خراسان میں چارپایوں کی موت زیادہ ہو۔

اگر بروز سنیچروار ہو تو بادشاہِ سال زحل مالک فلک ہفتم۔ حاکم اقلیم ہندوستان ہوتا ہے۔ یہ سال رنج و الم اور بیماری اور چوری سینہ زوری کا خیال کیا جاتا ہے ملک کے ہر حصہ میں ناگہانی اموات اور بدخبری سننے میں آوے۔ بارش کم قحط سالی کا دور دورہ میوہ جات بہت کم پیدا ہوں اور مرگ کا بازار خوب گرم رہے۔ لڑائی اور فتنہ و خانہ جنگی سے مرد مال باہم نقصان اٹھادیں

فصل سوم

نوروز کی سواری کا ثمرہ

اول چوہا۔ گرمی اور برسات دونوں خراب ہوں۔ ہر ماہ میں آسمان ابر محیط رہے اور ہوائے سرد زیادہ چلے اگر بارش بھی ہو گی۔ غلہ کا نرخ ارزاں رہیگا۔ میوہ خوب پیدا ہوگا۔ چوہے بکثرت پیدا ہوں۔ جو لڑکے اول سال میں پیدا ہونگے۔ دانا اور عقلمند درمیانہ میں بدفعل اور زناہ کار آخر میں بدچلن اور دروغ گو فریبی ہوں گے۔

دوم بیل۔ مشرق میں کسی حکمران کی موت ہو۔ بیماری صفراوی کا دور دورہ ہو۔ میوہ و زراعت کو نقصان پہنچے۔ بارش وقت پر تہ ہو۔ لوگوں میں غم اور رنج زیادہ پھیل جاوے جو لڑکے اوائل سال میں پیدا ہوں۔ دانا اور ہنرمند درمیانہ میں عبادت خاں گر خود غرض آخر میں بے ہمت و بزدل ہوں۔

سوم چیتا۔ لوگوں میں عداوت اور مخالفت زیادہ ہو۔ موذی جانور بہت پیدا ہوں زراعت اور فصل کو نقصان پہنچے اور پہاڑی ملکوں میں نقصان کے آثار پیدا ہوں۔ ناگہانی موتیں زیادہ ہوں اول کی پیدائش بہادر اور خوبصورت درمیانہ کی خوش مزاج۔ آخر کے بے وقوف اور جاہل ہو۔

چہارم خرگوش۔ زراعت بہت ہو۔ بارش بکثرت۔ میوہ زیادہ ہو درختوں کا ثمرہ خوب ہو۔ مگر لوگوں میں باہم خانہ جنگی ہو اور پہاڑی شہروں میں زلزلہ یعنے بھونچال بہت آوے۔ زمین شق ہو اوائل سال کی پیدائش باوفا۔ مگر چور۔ درمیان کی دانا آخر کی دروغگو اور بہتانی ہو۔

پنجم نگھر۔ بارش کی قلت ہو۔ مگر زراعت گندم کی بہت ہو۔ لشکروں کی نقل و حرکت بہت ہو اور حکام میں اختلاف رائے ہوتا رہے۔ چوری کی زیادتی ہو۔ میوہ دار درختوں کی آسمانی آفت سے نقصان پہنچے اوائل سال میں جو لڑکے پیدا ہوں بدمزاج۔ درمیانہ میں مفلس۔ آخر میں بے شرم اور بھجڑے ہوں۔

ششم۔ سانپ۔ حشرات الارض گزندہ جانوروں سے لوگوں کو بہت نقصان پہنچے اور لوگ باہم دشمنی اور حسد سے نقصان اٹھاویں۔ امراض زہریلے زیادہ پیدا ہوں بیماری دنبل اور آبلہ کی بہت ہو۔ اول سال کی پیدائش بدکار۔ درمیانہ کی ہوشیار خبردار آخر کی بے وفا اور غمناک ہوتی ہے۔

ہفتم گھوڑا۔ فصل اچھا ہو۔ باہم دوستوں میں کھٹ پٹ اور آثار رنجش پیدا ہوں۔ چوری اور رہزنی خوب ہو۔ اور خونریزی کا بازار گرم رہے ہندوستان اور ترکستان کے مابین عداوت ہو۔ اسقاط حمل بہت ہوں۔ اوائل سال کی پیدائش کے فرزند نیک درمیانہ کے دانشمند آخر کے بخیل ہوں۔

ہشتم۔ بکرا۔ اس سال میں نرخ غلہ گراں۔ سردی بہت پڑے مگر خشک۔ شروع سال کی پیدائش رحم دل۔ درمیانہ کی مادر پدر آزاد۔ آخر کی کوتاہ عمر ہو۔

نہم۔ بندر۔ میوہ اور زراعت کو نقصان پہنچے۔ چارپایہ امراض خارش میں مبتلا ہوں

اور گرمی میں حشرات الارض بہت پیدا ہوں بارش کم ہو۔ اوائل سال کی پیدائش مرد و عورت مسخرہ۔ درمیانہ کی بدکار بخیل آخر کی احسان فراموش ہو۔

دہم۔ مرغ۔ لوگوں کو سفر کا شوق زیادہ رہے۔ غلہ بہت پیدا ہو۔ بارش خوب ہو اور رذیل لوگ اعلےٰ مراتب پاویں۔ جو اول سال میں پیدا ہوں۔ دانشمند میانہ میں تنگ دست بدمزاج آخر میں بدچلن ہونگے۔

یازدہم۔ کتا۔ بیماری کی کثرت ہو۔ گھوڑے اونٹ خچر وغیرہ بہت مریں۔ چوری کی وارداتیں بہت سننے میں آویں۔ جنگ و جدل خوب ہو۔ خونریزی اور ناگہانی موتیں بہت ہوں۔ اول سال کی پیدائش والے تیز طبیعت درمیانہ والے عقلمند مگر فریبی آخر سال کی پیدائش راستباز۔

دوازدہم۔ خنزیر۔ فصلوں کو نقصان پہنچے۔ میوہ وغیرہ بھی خراب ہو۔ لوگوں میں باہم فتنہ و فساد و خانہ جنگی ہو اور لڑکیاں بہت پیدا ہوں۔ بیماری درد سر اور امراض خونی کی بہت پیدا ہوں اول سال میں جو لڑکے یا لڑکیاں پیدا ہوں وہ زانی۔ درمیانہ میں بدمزاج آخر میں بدخو۔ لڑاکے اور فسادی ہوں۔

خواص قمر بروقت نوروز۔

جس روز نوروز ہو اس روز یہ دیکھنا چاہیئے۔ کہ قمر کس برج میں ہے۔ مگر خیال رہے کہ بحساب یونانی دیکھنا چاہیئے پس جس برج میں ہو۔ اس کا ثمرہ حسب ذیل ہوتا ہے۔

حمل۔ بادشاہوں کو زشتی اور بدمعاش اور بدفعل آدمی اس سال میں دولتمند ہو جائیں۔

ثور۔ شریفوں کی اس سال میں تکلیف اور بیماری اور قحط اور لوگوں کو تکلیف مگر عورتیں خوش رہیں۔

جوزا۔ بیماری کی کثرت ہو اور بارش ملک میں جا بجا ہو۔ ارزانی غلہ ہونے کی دلیل ہے

سرطان :- رعایا خوش ہو۔ بادشاہ عزم سفر کرے اور ملک میں خوشحالی ہو۔

اسد :- بادشاہوں کے درمیان محبت اور صلح ہو۔ میوہ کثرت سے پیدا ہو۔

سُنبلہ :- زراعت کو نقصان پہنچے۔ آدمیوں اور جانوروں میں بیماری پڑے اور خوف مرگ ہو۔

میزان :- ہر قسم کی آفات سماوی دیکھنے میں آویں۔ موت کا بازار گرم ہو فصل کو نقصان گرانی غلہ ہو۔

عقرب - لوگوں کے درمیان خانہ جنگی اور بغض وحسد کی چنگاریاں سلگ پڑیں۔ بیماری زیادہ ہو۔ دریاؤں کا پانی کمی پر ہو۔

قوس :- ہوا خراب چلے بادشاہوں کا حال درمیانہ بلکہ کسی والی ملک کی موت کا نظارہ ہو۔

جدی۔ ہوا خوب زور کا چلے غلہ بہت ہو۔ بارش بوقت نعمت و میوہ جات بہت ہوں۔

دلو۔ ہوا خراب چلے۔ مکڑی اور کیڑے مکوڑے بہت پیدا ہوں۔ مکڑی سے فصل کو نقصان پہنچے۔

حوت - رذیل قوموں میں بیماری اور شریف قومیں ہر طرح سے آرام وصحت و تندرستی حاصل کریں۔ بارش بہت غلہ ارزاں ہو۔ پرندے اس سال بہت مریں۔

فصل چہارم

محرم الحرام کا ثمرہ

جاننا چاہیئے کہ جس روز ماہ محرم شروع ہوتا ہے اس روز جو دن ہو اس کو غرہ کہتے ہیں۔ اور اس کا ثمرہ یوں خیال کیا جاتا ہے۔

شنبہ :- سنیچروار۔ بارش کم ہو۔ اگر ہو تو بے وقت لوگوں کو حیرانی و پریشانی غلہ کے

لئے ناقص۔ مکڑی بہت پیدا ہو۔ چارپائے جانور بہت پیدا ہوں۔ میوہ انگور کم ہو۔
یکشنبہ۔ اتوار بادشاہ کا سیارہ بلند ہو۔ غلہ ارزاں ہو۔ دوستوں میں محبت اور پیار بہت ہو۔ درختوں میں پھل بہت لگے۔ شیر وغیرہ جنگلی جانور بہت پیدا ہوں۔ ہوا تند چلے۔ امیر لوگ عیش بازی میں زیادہ وقت صرف کریں۔
دوشنبہ:۔ سوموار۔ بارش کی کثرت غلہ اور میوہ کی زیادتی۔ جھگڑا ہو۔ درختوں کا ثمرہ خوب ہو۔ فصل خریف بہت ہو۔ بیماری کثرت سے پیدا ہو اور اندھیری بہت چلے۔ بلکہ اس سال مشرق سے سخت گرد و غبار کی اندھیریاں آویں۔
سہ شنبہ۔ منگلوار قحط سالی گرما شکر گراں۔ اور بے شرمی اور بیحیائی کا دور دورہ ہو۔ ملک میں بدعہدی اور نا اتفاقی ہمہ آتشزدگی خونریزی اور قتل کا بازار گرم رہے۔
چہارشنبہ:۔ بدھوار۔ گندم و دیگر لال رنگ کی چیزیں وگڑ شکر وغیرہ گراں ہو۔ چارپایہ جانوروں میں بیماری پڑے نرخ غلہ گراں ہو۔ مرداں تباہ و برباد ہوں۔ مکڑی بہت پیدا ہو۔ دولت مند لوگ بہت مریں۔ بارش بے وقت ہو۔
پنجشنبہ:۔ ویروار۔ غلہ کا نرخ ارزاں۔ پیدائش غلہ زیادہ۔ بارش بکثرت ہو بادشاہوں کا سیارہ بلند۔ امراء وزراء کے لئے وہ سال مبارک ہو۔ درختوں کا پھل زیادہ لگے۔ بیوپاریوں کو منافع ہو اور ہوا تیز چلے۔ تل گراں ہوں۔
جمعہ:۔ شکروار۔ بارش کی قلت ہو۔ درختوں کا ثمرہ ہوا تیز سے گر جاوے امیروں وزیروں کے درمیان رنجش ہو۔ نرخ غلہ گراں رہے زلزلہ آوے۔ خلق خدا تنگ ہو۔ تل زیادہ ہوں لوگ فعل بد اور عیاشی کی طرف زیادہ متوجہ ہوں۔

فصل پنجم

ہر ایک انگریزی سال کے ہر ایک مہینے کی پہلی تاریخ کے دن معلوم کرنے کا قاعدہ

اگر سن عیسوی کے کسی مہینے کی پہلی تاریخ کا دِن معلوم کرنا ہو۔ خواہ وہ سال ماضی ہو یا حال یا مستقبل تو چاہیئے کہ سنہ مطلوبہ کو ۲۸ پر تقسیم کریں۔ جو باقی رہے اس میں سے ایک عدد قانون کا خارج کر کے باقی نقشہ ذیل میں دیکھو۔ مگر خیال رہے کہ بباعث پورے ہونے صدی کے سنہ ۱۹۰۰ء میں فروری بجائے ۲۹ یوم کے ۲۸ یوم کا گیا تھا۔

اس لئے بموجب قاعدہ مذکورہ بالا سنہ ۱۸۸۹ء تک تو یوم درست معلوم ہونگے مگر سنہ ۱۹۰۱ء اور اس کے بعد جو عدد حسب مذکورہ بالا باقی رہیں اس ماہ کے مقابل اس عدد کے زیرین جو یوم ہو اس سے پچھلا دن جو شمار میں آئے وہ تصور کرنا چاہیئے۔ لہٰذا دونوں مثالیں درج ہیں۔

اوّل۔ مثلاً سنہ ۱۸۸۹ء فروری کی پہلی تاریخ کا دِن مطلوب ہے۔ پس ۸۹ کو ۲۸ پر تقسیم کیا۔ تو باقی ۲۳ عدد رہے ایک خارج کیا گیا باقی ۲۲ رہ گئے۔ پس نقشہ میں ۲۲ کے ہندسہ کے زیرین ماہ فروری کے مقابل دیکھا تو بدھوار درج ہے معلوم ہوا کہ سنہ ۱۸۸۹ء میں ماہ فروری کی پہلی تاریخ کو بدھوار تھا۔

دوم۔ جنوری سنہ ۱۹۰۱ء ماہِ اکتوبر کی پہلی تاریخ کا دِن معلوم کرنا ہے۔ پس بموجب قاعدہ سنہ ۱۹۰۱ء کو ۲۸ پر تقسیم کیا تو باقی ۲۵ رہے ایک عدد قانون کا خارج کرنے سے باقی ۲۴ رہ گئے۔ اب ۲۴ کے ہندسہ کے زیرین ماہ اکتوبر کے مقابل دیکھا تو یوم بدھ لکھا ہے مگر حسب ترکیب بالا بدھ سے پہلا یوم منگل ہوتا ہے۔ پس معلوم ہوا کہ یکم اکتوبر سنہ ۱۹۰۱ء کی پہلی تاریخ کو منگلوار ہوگا۔ باقی بریں قیاس۔

نقشہ صہ ۷۹ پر ملاحظہ فرمادیں۔

ہر ایک سنہ عیسوی کے مہینے کی پہلی تاریخ کے دن معلوم کرنے کا نقشہ

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
جنوری	منگل	بدھ	ویروار	سنیچر	اتوار	سوموار	منگل	بدھ	ویروار	سنیچر	اتوار	سوموار	منگل	بدھ
فروری	شکر	منگل	اتوار	منگلوار	بدھوار	ویر	شکر	اتوار	سوموار	منگل	بدھ	شکر	سنیچر	اتوار
مارچ	شکر	سنیچر	سوموار	منگل	بدھ	ویروار	سنیچر	اتوار	سوموار	منگل	ویروار	شکر	سنیچر	اتوار
اپریل	سوموار	منگل	ویروار	شکر	سنیچر	اتوار	منگل	بدھ	ویروار	شکر	اتوار	سوموار	منگل	بدھ
مئی	بدھ	ویروار	سنیچر	اتوار	سوموار	منگلوار	ویروار	شکر	سنیچر	اتوار	منگل	بدھ	ویروار	شکر
جون	سنیچر	اتوار	منگل	بدھ	ویروار	شکر	اتوار	سوموار	منگل	بدھ	شکر	سنیچر	اتوار	سوموار
جولائی	سوموار	منگل	ویروار	شکر	سنیچر	اتوار	منگل	بدھ	ویروار	شکر	اتوار	سوموار	منگل	بدھ
اگست	ویروار	شکر	اتوار	سوموار	منگل	بدھ	شکر	سنیچر	اتوار	سوموار	بدھ	ویروار	شکر	سنیچر
ستمبر	اتوار	سوموار	بدھ	ویروار	شکر	سنیچر	سوموار	منگل	بدھ	ویروار	سنیچر	اتوار	سوموار	منگل
اکتوبر	منگل	بدھ	شکر	سنیچر	اتوار	سوموار	بدھ	ویروار	شکر	سنیچر	سوموار	منگل	بدھ	ویروار
نومبر	شکر	سنیچر	سوموار	منگلوار	بدھ	ویروار	سنیچر	اتوار	سوموار	منگل	ویروار	شکر	سنیچر	اتوار
دسمبر	اتوار	سوموار	بدھ	ویروار	شکر	سنیچر	سوموار	منگل	بدھ	ویروار	سنیچر	اتوار	سوموار	منگل

نمبر شمار	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
جنوری	ویروار	سنیچروار	اتوار	سوموار	منگل	بدھ	ویروار	سنیچر	اتوار	سوموار	منگل	بدھ	سنیچر	اتوار
فروری	سوموار	بدھ	ویروار	شکر	سنیچر	سوموار	منگل	بدھ	ویروار	سنیچر	اتوار	سوموار	منگل	ویروار
مارچ	منگل	بدھ	ویر	شکر	سنیچر	ویروار	شکر	سنیچر	سوموار	منگل	بدھ	ویروار	سنیچر	اتوار
اپریل	سنیچر	اتوار	سوموار	بدھ	ویروار	شکر	سنیچر	سوموار	منگل	بدھ	ویروار	سنیچر	اتوار	سوموار
مئی	اتوار	سوموار	منگل	بدھ	شکر	سنیچر	اتوار	سوموار	بدھ	ویروار	شکر	سنیچر	سوموار	منگل
جون	بدھوار	ویروار	شکر	سنیچر	سوموار	منگل	بدھ	ویروار	سنیچر	اتوار	سوموار	منگلوار	ویروار	شکر
جولائی	شکر	سنیچر	اتوار	سوموار	بدھ	ویروار	شکر	سنیچر	سوموار	منگل	بدھ	ویروار	سنیچر	اتوار
اگست	سوموار	منگل	بدھ	ویروار	سنیچر	اتوار	سوموار	منگل	ویروار	شکر	سنیچر	اتوار	منگل	بدھ
ستمبر	ویروار	شکر	سنیچر	اتوار	منگل	بدھ	ویروار	شکر	اتوار	سوموار	منگل	بدھ	شکر	سنیچر
اکتوبر	سنیچر	اتوار	سوموار	منگل	ویروار	شکر	سنیچر	اتوار	منگل	بدھ	ویروار	شکر	اتوار	سوموار
نومبر	منگل	بدھ	ویروار	شکر	اتوار	سوموار	منگلوار	بدھ	شکر	سنیچر	اتوار	سوموار	بدھ	ویروار
دسمبر	ویروار	شکر	سنیچر	اتوار	منگل	بدھ	ویروار	شکر	اتوار	سوموار	منگل	بدھ	شکر	سنیچر

فصل مہورت بنانے کے قواعد

اب ہم اس فصل میں مہورت بنانے کے قواعد وغیرہ درج کرتے ہیں چونکہ جوتش و دیا میں تو ہر ایک کام مہورت کے مطابق کیا جاتا ہے ہر ایک کام کا مہورت بنایا جاتا ہے اور ہر ایک مہورت میں خاص خاص ضروریات ہوتی ہیں جو اس مہورت کے ساتھ لکھی جائینگی۔

نوٹ: وقتِ پیدائش اور وقتِ موت ان دو حالات کا کوئی مہورت نہیں ہوتا۔ کیونکہ نہ تو کسی کے پیدا ہونے اور نہ ہی کسی کے مرنے کا وقت مقرر ہوتا ہے اس لئے یہ دو مہورت نہیں باقی جو بھی کام ہیں سب مہورت کے ساتھ ہی کئے جاتے ہیں مہورت کے بغیر اگر کوئی کام کیا بھی جائے تو وہ کام خراب یا فائدہ مند نہیں ہوتا۔ اس لئے ہر ایک کام مہورت کے ساتھ ہی کرنا چاہئیے۔

سفر کرنے کا مہورت

جو صاحب سفر کرنے کے لئے کسی جگہ جانا چاہئیں۔ ان کو چاہئیے کہ ذیل کے مہورت کے مطابق وقت وغیرہ دیکھکر سفر کریں۔ تو بہت اچھا ہوگا۔

پورب	پچھم
سنیچر اور سوموار کو اس طرف جانا ٹھیک نہیں ہے	اتوار اور شکروار کو اس طرف نہیں جانا چاہئیے۔
دکھن	اتر
بیروار کو جانا ٹھیک نہیں ہے مت جاویں	بدھ اور منگل وار کو اس طرف ہرگز نہیں جانا چاہئیے۔

سفر کرتے کے وقت اگر چندرمان سامنے ہو تو سفر سے فائدہ ہو اگر سفر کرنے کیوقت

چندرماں پیٹھ پر ہو تو نقصان دہ ہے اگر داہنے ہاتھ ہو تو سکھ آرام نصیب ہو اگر بائیں ہاتھ ہو تو موت تک آجائے یا سفر سے تکلیف ہو۔ اس لیے چندرماں کا دیکھنا بھی ضروری ہے اس کے بعد یوگنی کا خیال کرنا چاہئے۔

اگر سفر کرتے وقت یوگنی دائیں طرف ہو تو ایام عیش نصیب ہو اگر پیچھے ہو تو خواہشات پوری ہوں۔ اگر یوگنی دائیں طرف ہو تو مال نقدی وصن کا نقصان ہو۔

اس کے بعد بھدرا کا خیال کرنا چاہئے

اگر بھدرا سورگ میں ہوں تو سب کام خوش اسلوبی سے ہوں پاتال میں بھدرا ہو تو مال نقدی کی آمدنی ہو۔ اگر مرتیولوک میں بھدرا ہوں تو سب کام بگڑ جاویں اس لیے اس حالت میں مہورت بدل دینا چاہئے اس مہورت کے خانے میں چندرماں دن۔ یوگنی بھدرا اور راشش انی اپتی دیکھ کر سفر کا مہورت بتانا چاہیئے۔

نوٹ۔ سفر کرنے کے وقت اگر چندرماں چوتھے۔ آٹھویں۔ بارہویں۔ یعنی اپنی راشی سے چندرماں چوتھے آٹھویں۔ بارہویں ہو تو مہورت بدل دینا چاہیئے

نئے کپڑے پہننے کا مہورت استری یعنی عورت کیلئے

نام سعد نچھتر	نام سعد یوم
ہست چترا۔ سواتی۔ وشاکھا۔ انورادھا۔ اشونی	بدھ۔ برہسپت۔ شکر وار
دھنشٹا۔ ریوتی	یہ یوم سعد ہیں
یہ نچھتر سعد ہیں	ان نچھتر اور یوم میں ہر ایک عورت کو کپڑا پہننا چاہیئے۔

نئے کپڑے پہننے کا مہورت مردوں کے لیے

بین۔ کینا۔ متھن۔ برکھ۔ ان لگن میں اور ریوتی۔ پنربس۔ پکھ۔ وہنی تینوں اترا

نچھتر ہیں۔ آدمی کو نئے کپڑے پہننے چاہئیں۔

نیا اناج منہ لگانے کا مہورت۔

نام نچھتر	نام یوم
ہست۔ چترا۔ سواتی۔ بشاکھا۔ ازادھا اشونی۔ دھنشٹان۔ ریوتی شرون مرگشرا۔ یہ نچھتر نیا اناج منہ لگانے کو سعد ہیں۔	بدھ برہسپت شکروار منگل وار۔ یہ دن نیا اناج منہ لگانے کو سعد ہیں۔

پنچک کس کو کہتے ہیں۔

ہر ماہ میں پانچ نچھتر ایسے آتے ہیں جو کہ مندرجہ ذیل کاموں کے لیے نحس گنے گئے ہیں۔ اس لیے اس پنچک میں وہ کام جو منع کیے گئے ہیں۔ نہیں کرنے چاہئیں

نام نچھتر

دھنشٹا۔ شت۔ بھکھا۔ پوربا۔ بھادرپداں۔ اترابھادرپداں۔ ریوتی یہ پانچ نچھتر پنچک نچھتر گنے گئے ہیں۔

پنچک میں ذیل کے کام نہ کرنے چاہئیں۔

(۱) گھاس کا خریدنا یا اکٹھا کرنا۔ یا گھاس کا ٹھیکہ لینا۔ یعنی گھاس کے متعلق کوئی کام نہ کرنا چاہیئے۔

۲۔ لکڑی کے کام۔ یعنی لکڑی خریدنا۔ لکڑی کی کشتی بنوانا۔ لکڑی کی چارپائی بنوانا۔ لکڑی کی چیز کا خریدنا یا لکڑی کے متعلق کسی کام کا کرنا۔ جلانے کے لیے لکڑی خریدنا جنگل کا ٹھیکہ لینا۔ کٹائی کروانا۔

دیگر لکڑی کا کام نہ کرنا چاہیئے۔

۳۔ نئے مکان کی چھت بنوانا۔ مکان میں کڑیوں کا ڈلوانا، وغیرہ وغیرہ۔ لکڑی کا کوئی
کام بھی نہ کرنا چاہیئے۔

۴، پنچک میں دکن کی جانب سفر نہ کرنا چاہیئے۔ اگر جانا ہی پڑ جائے تو صلاح ملتوی
کر دینا چاہیئے

۵۔ اگر پنچک میں کوئی بچہ پیدا ہو تو اس کے جنم دن سے ۲۷ دن اور پھر اس نچھتر میں پنچک
کی شانت پوجا کروانا چاہیئے۔

۶۔ اگر پنچک میں کسی کی موت ہو جاوے تو گھر سے پانچ برتن توڑے پھر اسکا
داہ کرم سنسکار پنچک شانتی کے مطابق کرنا چاہیئے

پنچک میں کون کون سے کام کرنے چاہئیں

مندرجہ بالا کام کو پنچک میں نہیں کرنا چاہیئے۔ مگر صرف پنچک میں لڑائی کرنا۔ میدان جنگ
میں جانا۔ کبھی مقدمہ دائر کرنا۔ کسی سے قرضہ وصول کرنا۔ نئی جوتی پہننا۔ یہ کام پنچک میں کرنا
چاہییں

پنچک میں کن امراض کا علاج کرنا چاہیئے

پنچک میں مندرجہ ذیل امراض کا علاج کرنا چاہیئے
مرض ذیابیطس۔ تپ دق۔ آتشک۔ جذام۔ ٹوٹی ہوئی ہڈی کا علاج۔ چنبل
صرف ان امراض کا علاج کرنا چاہیئے اور کسی مرض کا نہیں

تیل لگانے کا مہورت

اتوار کے دن تیل لگانے سے تپ و بخار ہوتا ہے۔ سوموار کے دن تیل لگانے
سے عزت بڑھتی ہے اور چہرے کی رونق بڑھتی ہے۔ منگل وار کو تیل لگانے
سے جسمانی بیماری کا خطرہ ہوتا ہے۔

بدھ کو تیل لگانے سے آمدنی بڑھتی ہے۔ ویروار کو تیل

لگانے سے نقصان ہوتا ہے۔ شکروار کو تیل لگانے سے دکھ ہوتا ہے سینچروار کو تیل لگانے سے سکھ ہوتا ہے۔ اگر اتوار کو تیل لگانا پڑے تو پہلے تیل میں پھول ڈال کر پھر تیل لگا دیں اگر ویروار کو تیل لگانا پڑے تو تیل میں گھاس کے اوپر تیل ڈال لیں۔ پھر استعمال کریں اگر منگل وار کو لگانا پڑے تو مٹی پر تیل گرا کر استعمال کریں۔ اگر شکروار لگانا پڑے تو گوبر پر گرا کر پھر لگا دیں۔ تو پھر اس کا دوش دور ہو جاتا ہے۔

سفر کن کن کے ساتھ نہ کرنا چاہئے

سفر کرتے وقت باپ اور بیٹے کو اکٹھا نہ کرنا چاہیئے دو سگے بھائیوں کو ایک ساتھ سفر کو نہ جانا چاہیئے۔ تین براہمنوں کو ایک ساتھ۔ ۲ کسانوں کو اکٹھے نہ جانا چاہیئے۔ اگر ان منع کیے ہوؤں کو اکٹھے ہی جانا پڑے تو پھر یہ گھر سے ایک ایک چل دیویں راستہ میں جا کر بے شک اکٹھے ہو جاویں۔ مگر گھر سے ایک ساتھ نہ جانا چاہیئے۔ اگر گھر سے ایک ساتھ چل پڑیں تو پھر جس کام کے لیے جاویں گے وہ کام ٹھیک نہ ہو گا اول تو ہو گا ہی نہیں اگر ہو بھی تو ٹھیک نہ ہو گا۔

۔ امرت سدھ یوگ ۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ ہر ایک کام مہورت کے مطابق ہی کرنا چاہیئے۔ مگر کئی حالتوں میں جب کہ مہورت نہ بنتا ہو تو پھر اس یوگ کے مطابق مہورت دیکھ کر کام کریں اس کا جہاں تک ہو سکے خیال کریں۔ کیونکہ جب کوئی مہورت نہ بنے تو پھر اس یوگ کو دیکھ کر ہر ایک کام کریں۔ اگر اتوار کو ہست نکھشتر ہو۔ سوموار کو مرگشر انکھشتر ہو۔ منگل وار کو اشونی نکھشتر ہو۔ بدھوار کو انرادھا نکھشتر ہو۔ ویروار کو پشیا نکھشتر ہو۔ شکروار کو ریوتی نکھشتر ہو۔ سینچروار کو روہنی نکھشتر ہو تو سرب سدھی کے دینے والا امرت سدھ یوگ ہے اس یوگ میں ہر ایک کام جائز ہے۔ یہ بڑے بڑے عالموں کا بنایا ہوا سرب سدھ یوگ ہے ۔

بیمار آدمی کو نہلانے کی مہورت

مندرجہ ذیل نچھتروں میں بیمار آدمی کو نہلانا چاہیئے

اسلیکھان ۔ مگھان ۔ رسواتی ۔ روہنی ۔ پنربس ۔ ریوتی ۔ اترا بھادرپد ۔ اترا پھالگنی ۔ اترا ۔

یوم کا بچار ۔ منگل وار ۔ اتوار یہ دن بہت اچھے ہیں ۔ ان ایام میں مندرجہ بالا نچھتر ہونے پر نہلا دینا چاہیئے ۔

تتھی پھل

مندرجہ ذیل تتھوں میں جو جو کام لکھے گئے ہیں ۔ ان کو نہ کرنا چاہیئے ۔ چھٹ کو تیل نہ لگانا چاہیئے ۔ اشٹمی کو گوشت نہ کھانا چاہیئے چتردشی یعنی چودش کو حجامت نہ کروانا چاہیئے اماوس کو عورت سے صحبت نہ کرنا چاہیئے

پرستھان رکھنا

بعض اوقات آدمی پردیس جانا چاہتا ہے یا کوئی ضروری کام پڑ جاتا ہے تو اس حالت میں آدمی کو پرستھان رکھنا چاہیئے ،

نام ورن	نام اشیاء	کیفیت
برہمن	یگیوپویت	جب کوئی مہورت نہ ملے ۔ تو اس حالت میں
کھتری	تلوار چاقو وغیرہ	پرستھان رکھا جائے
ویش	شہد مٹھائی	یہ پرستھان اپنے گھر سے دوسری جگہ ۔ جو
شودر	پھل	راستے میں ہو اور اگر وہ دھرم شالا ہو تو اچھی ہے یہ نہ

کسی کے گھر رکھیں اور جانے کے وقت وہ چیز لے جاویں ۔

پرستھان کی میعاد

یہ ضروری نہیں نہیں ہے۔ کہ پرستھان ایک ہی دن پہلے رکھا جاوے جس طرح ہر ایک
قوم کے لیے ایک ایک اشیاء لکھی گئی ہے۔ اسی طرح ہر ایک آدمی کیواسطے پرستھان کی میعاد
بھی ہے اس سے زائد ہونے پر مہورت بگڑ جاتا ہے اور پھر وہ مہورت کسی کام کا نہیں رہتا
اگر کوئی راجہ یا والیے ریاست پرستھان رکھے تو صرف ایک دن ہے برہمن کو سات
دن تک جائز ہے۔

کھشتری کو چھ دن تک پرستھان جائز ہے۔

ویش کو ۵ " " "

شودر کو ۴ " " "

اسی میعاد سے زیادہ دن لگ جاویں یعنے اتنے دن کے بعد مہورت خراب
ہوجاتا ہے پھر اس سے کام ٹھیک نہیں ہوتا۔

خالصہ کے نہانے کا مہورت

شر دن دھنشٹا۔ شت بکھا۔ اشونی۔ چیشٹھان۔ تینوں۔ اترا۔ روہنی۔ مرگشرا۔ انرادھا
یہ نچھتر سعد ہیں۔ سوم۔ بدھ۔ شکر۔ اتوار یہ دن سعد ہیں۔

ان دنوں میں سعد نچھتر ہونے پر خالصہ کو نہانا درست ہے

گربھادھان مہورت

شر دن۔ دھنشٹاں۔ شت بکھا۔ مرگشرا۔ سواتی۔ روہنی۔ چترا۔ تین اترا۔ ہست
یہ نچھتر اور سوم۔ بدھ اتوار یہ دن بہت اچھے ہیں ان ایام میں مندرجہ بالا نچھتر ہونے پر
گربھادہان کرنا چاہیئے۔

سوتک میں نہانے کا مہورت

جس دن بچہ پیدا ہوا اس دن سے لیکر تیرہ دن تک کہا جاتا ہے جوتش

شاستر والوں نے ہر ایک قوم کے واسطے الگ الگ دن مقرر کیے ہیں
برہمن قوم کا سوتک گیارہویں دن نکلتا ہے۔
کھشتری " " اٹھارہویں " "
ویش " " اٹھارہویں " "
شودر " " اکیسویں " "
جب یہ میعاد ختم ہوتی ہے تو اُس دن گھر والے مہورت وغیرہ دیکھ کر نہائیں

نہانے کا مہورت

نہانے سے پیشتر مندرجہ ذیل بات دیکھ کر نہانا چاہیے

نام یوم	نام نچھتر	چندرماں
برہسپت وار۔ اتوار منگل تین دن سعد ہیں	روہنی اور تینوں اترا ریوتی۔ مرگشر اسواتی ازادھا۔ اشونی	عورت جس نے اشنان کرنا ہو۔ اس کو دوسرا۔ چھٹا۔ گیارہواں۔ نانواں۔ چندرماں ہو تو شبھ ہے۔

بچہ کا نام رکھنا

جو بچہ پیدا ہو اس کے پیدا ہونے کے وقت وغیرہ کو نوٹ کریں۔ اور دیکھیں کہ بچہ کس نچھتر میں پیدا ہوا ہے اور پھر اس نچھتر کے کون سے چرن یعنے حصہ میں پیدا ہوا ہے۔

نچھتر کا چرن

ہر ایک نچھتر کے چار چرن ہوتے ہیں ایک نچھتر چوبیس گھنٹہ کا ہوتا ہے۔ پھر اس وقت کے چار حصہ کیے تو ایک حصہ چھ گھنٹہ کا ہوا اور ہر ایک حصہ کے حروف مقرر ہیں یعنی ہر ایک نچھتر کے چار حروف ہوتے ہیں جس طرح اشونی نچھتر کے حصے ہوئے اور ہر ایک

نچھتر کے چار حروف ہوتے ہیں۔ اگر اوّل چرن میں پیدا ہو تو چو ہوا۔ اگر دوسرے حصہ میں ہو تو چے ہوا اسی طرح باقی حصہ ہوا اگر اوّل چرن میں ہو تو لڑکے کا نام چو لفظ پر رکھیں۔ یعنی کو ایسا نام رکھیں۔ جس کا پہلا حرف چو ہو یعنی چونی لال رکھیں اس کو جنم نام کہتے ہیں

پھر پرسدھ نام رکھنا ہو تو اس طریقہ سے نام رکھیں

پرسدھ نام رکھنا

پرسدھ نام کا مطلب یہ ہے کہ جنم نام تو صرف نچھتر کے مطابق رکھنا پڑتا خواہ اس پر نام کوئی اچھا ہو یا برا۔ باقی رہا پرسدھ نام جو عام نام بلانے کا ہوتا ہے۔ اس کے رکھنے کی ترکیب یہ ہے کہ بچہ کے والد کا نام جو ہو اس کے نام کا پہلا حرف لے کر اس پر نام رکھنا۔ فرض کرو۔ ایک لڑکے کے والد کا نام رام چند ہے اور اس کے لڑکے کا نام رکھنا ہو۔ تو پہلا حرف را، یہ ضرور آ جاوے یعنی لڑکے کا نام رام ناتھ رکھ لیں۔ اگر اس وقت لڑکے کے والد کو گرہ خراب ہو یا سنیچر منگل کی دشا لگی ہوئی ہو تو اس قاعدہ کو نہ برتنا چاہیے پھر کسی بزرگ کے نام کا پہلا حرف لگا کر رکھ لیں۔

بچہ کو دودھ پلانے کا مہورت

بچہ کو دودھ پلانا شروع کرانا ہو تو نیچک نچھتر اور مولا چھوڑ کر باقی سب نچھتر ٹھیک ہیں۔ اس میں یوم کا خیال نہیں رکھنا چاہئیے۔

بچہ کو اناج کھلانے کا مہورت

بچہ کو جب پہلے اناج کھلانا ہو۔ یعنی روٹی کھلانی ہو تو حسب ذیل مہورت کو دیکھ کر روٹی کھلادیں۔

نام شبھ وار	نام شبھ تتھی	نام شبھ نچھتر
سوموار۔ اتوار	دوج۔ تیج	روہنی تینوں اترا۔ ریوتی۔ مرگشرا
شکروار۔ بدھ	پنچمی۔ نومی	چترا۔ انورادھا۔ ہست

وار یہ ہیں شبھ ۔ ترودشی پنر بس ۔ شروان ۔ دھنشٹان ست بھ
اادشی بھکھان

اقسام تتھی

تتھی تین قسم کی ہوتی ہیں ۔ اول شبھ ۔ دوم نندا ۔ سوم رکتا
اول شبھ تتھی اسی کو کہتے ہیں جس میں کوئی اچھا کام کیا جائے
دوم ۔ نندا ۔ جس تتھی میں اگنی کام کیے جائیں
سوم رکتا ۔ جس میں خونی کام مثلاً لڑائی جھگڑا وغیرہ کے کام کیے جاویں
اس کے علاوہ اور بھی تتھی ہیں ۔ جیا اور پورن
جیا وہ تتھی ہے جو کام کو شانتی سے انجام دے
پورنا وہ تتھی ہے جس میں سب کام پورن یعنی ٹھیک ہو جاویں
نندا تتھی ۔ ایکم ۔ چھٹ ۔ ایکادشی ۔ اس کو نندا تتھی کہتے ہیں ۔
رکتا تتھی ۔ چوتھ ۔ نومی چودشی اس کو رکتا تتھی کہتے ہیں ۔
۔ کرن بیدھ مہورت ۔
اس مہورت میں بچے کے کان بیدھے جاتے ہیں ۔

نام نکچھتر	نام تتھی	نام ماہ
اشونی ۔ مرگشرا ۔ ریوتی ہست ۔ چترا ازادھا شروان دھنشٹان پترلبس ۔ پکھ ۔ یہ نکچھتر شبھ ہیں ۔	چوتھ ۔ نومی اور چودشی کے علاوہ تتھی ٹھیک ہیں منگل سنیچر کے علاوہ دن ٹھیک ہیں	چیت پوہ ساون بھادوں کاتک ان کے علاوہ باقی ماہ ٹھیک ہیں

منڈن سنسکار

اس کو چوڑا کرم سنسکار بھی کہتے ہیں۔ اس وقت بچہ کے سر کے جنم کے بال اتار کر سر صاف کر دیا جاتا ہے اس دن سے لے کر یہ پہلا دن حجامت بنوانے کا ہوتا ہے۔

شروِن۔ دھنشٹھا۔ ست بھکھا۔ ہست۔ سواتی۔ چترا۔ جیشٹھا۔ پنربس اشونی مرگشرا۔ ریوتی۔ پکھ۔ یہ نچھتر منڈن سنسکار کے واسطے ٹھیک ہیں۔

بچہ کی عمر اس وقت جنمنت نہ ہو سورج اس کو چوتھا۔ آٹھواں بارہواں نہ ہو چیت پھاگن ساون اس کام کے لیے نحس ہیں۔ منگل سنیچر یہ دن نحس ہیں۔ بچہ کو چندر ان بھی چوتھے۔ آٹھویں اور بارہویں استھان پر نہ ہو۔ چوتھ نومی۔ چودش۔ اماوش دواشی چھٹ۔ اشٹمی۔ ایکم یہ تتھی نحس ہیں۔

مندرجہ بالا طریقہ سے مہورت بنا کر بچہ کا منڈن سنسکار کسی اچھے پڑھے لکھے سے کرا دے

پڑھنے کے لیے مکتب میں بٹھانا یعنی بچہ کو علم شروع کرانا یا ودیا پڑھانا :

سروِن۔ دھنشٹھا۔ ست بکھا۔ پکھ۔ پنربس۔ مولا۔ تینوں پوروا۔ اشونی مرگشر ہستا۔ پنربس۔ ہست۔ چترا۔ سواتی۔ یہ نچھتر اس کام کے لیے جائز ہیں

سوم۔ بدھ وار اور وِیروار یہ یوم ٹھیک ہیں۔

بچہ کے نام سے سورج۔ چوتھے آٹھویں۔ بارہواں استھان پر نہ ہو اور نہ ہی چندرماں چوتھا آٹھواں بارہواں ہو۔ دوج۔ تیج۔ چھٹ۔ پنچمی۔ دسمی۔ ایکادشی۔ تتھی پڑھنے کے لیے اچھی ہیں

مکان بنوانے کا مہورت

جس وقت کوئی صاحب مکان بنوانا چاہیں تو مندرجہ ذیل مہورت کے مطابق مکان کی بنیاد رکھیں اور پھر مکان بنوانا شروع کر دیں۔

جس آدمی نے مکان بنوانا ہو۔ اُس کی راس معلوم کرلیں۔ پھر دیکھیں کہ سورج کس راشی میں ہے۔ اگر سورج کنیا۔ برشچک۔ دھن۔ کمبھ راس یا مین راس میں ہے۔ ساون۔ اگھن پوہ۔ پھاگن یہ ماہ ہوں اور جس دن شروع کرنا ہو۔ وہ دن منگل وار سنیچر وار نہ ہو۔ مالک مکان کو چندرما ن اور سورج چوتھے آٹھویں۔ بارہویں نہ ہوں اور نیک ماہ ہوں لیکے شبھ وقت پر مکان کی بنیاد رکھنی چاہیئے۔ پنچمی۔ نومی۔ دشمی۔ دوادشی یہ تتھ ٹھیک ہیں سب دن یا تال میں ہوں۔ تو سب سے عمدہ ہے۔

تالاب یا کنواں یا باؤلی بنوانے کا مہورت

اگر کوئی صاحب دھرم ارتھ کنواں یا تالاب وغیرہ بنوانا چاہیں۔ تب تو طرف سنگوار کو چھوڑ کر باقی سب وقت وغیرہ شبھ ہے مگر جب کہ اپنے استعمال کے لیے بنوانا ہو تب مندرجہ ذیل مہورت دیکھ کر شروع کرانا چاہیئے

نچھتر۔ روہنی۔ تینوں اترا۔ ریوتی۔ چترا۔ سواتی۔ مرگشر۔ پکھ اترادھا۔ ہست دھنشٹان یہ نچھتر سوموار۔ بدھ۔ ویروار۔ چھٹا۔ نواں چندرمان ہو۔ بنوانے والے کو سورج نواں ہو۔ تب حسب بالا اشیاء اپنے واسطے بنوائے

نوٹ۔ تالاب وغیرہ بنوانے سے پیشتر۔ کسی سنگے کو بلا کر زمین دکھاویں۔ پھر اس پر کنواں وغیرہ لگوائیں۔

مکان کا دروازہ رکھنا

کرک سنگھ۔ مکر کمبھ راس کا سورج ہو تو گھر کا دروازہ پچھم یا پورب کو رکھیں میکھ۔ برکھ۔ تلا۔ برشچک ان راس کا سورج ہو تو اُتر اور دکھن کی طرف مکان کا دروازہ رکھنا ٹھیک ہے۔ مین برشچک۔ کرک ان راشس میں سورج ہو تو پورب کی طرف مکان کا دروازہ رکھنا ٹھیک ہے کنیا۔ مکر کمبھ ان راس پر سورج ہو تو مکان کا دروازہ دکھن کی طرف کرنا۔ اگر متھن کمبھ۔ تلا ان راشس میں سورج ہو تو صرف پچھم کی طرف مکان کا دروازہ

رکھنا۔ اگر سنگھ۔ مینکھ۔ دھن راسی کا سورج ہو تو اتر کی طرف مکان کا دروازہ رکھنا ٹھیک ہے ان ان مہورتوں کے مطابق مکان کا دروازہ رکھنا ٹھیک ہے۔

بھومی شودھن مہورت

بہت سے لوگ جس وقت کسی زمین پر رہائشی مکان بنانا ہو۔ یا اس مکان میں کسی عورت کو بچہ پیدا ہونے والا ہو۔ یا اس جگہ کو دیکھنا ہو کہ کس قسم کی ہے تو پہلے اس کو مندرجہ ذیل مہورت کے مطابق شودھن کرتے ہیں پھر اس پر عمارت وغیرہ کھڑی کرتے ہیں۔

۔مہورت بنانے کا طریقہ۔

جس گاؤں میں جگہ لی ہو اس گاؤں کے نام کی راسی معلوم کرنا۔ اور پھر اسی کا نچھتر معلوم کرنا۔ اگر مالک زمین کی راسی سے دوسرا۔ یا پانچواں۔ نواں۔ آٹھواں۔ ساتواں۔ چھٹا وغیرہ وغیرہ ہو تو نحس ہے پھر اس کا ورگ معلوم کرنا

اگر اپنے ورگ سے پانچواں ہو تو بھی خراب ہے۔ چوتھا۔ چھٹا۔ نواں۔ ساتواں ورگ ہو تو خراب ہے اگر دوم ورگ میں دوم راسی ہو تو پھر کسی مہورت کے دیکھنے کی بھی ضرورت نہیں ہے اگر ایک ورگ نہ ہوں تو پھر لوپ والے تعدادی ورگ کے علاوہ دوسرا ورگ ہونا چاہیے

برسچک۔ مین۔ کنیا۔ کرک۔ دھن۔ تلا۔ مینکھ۔ کنبھ۔ ان لگنوں میں سورج ہو یا انہی راسی سے یہ راسی لگی ہو تو پھر پورب کی طرف مکان نہ بنائے باقی جس طرف خیال ہو بنا دیں ٹھیک ہے۔

مکان میں پرویش کرنا یعنی مکان کی چھت ڈالنے کا مہورت

نچھتر۔ ہستی۔ تینوں اترا۔ مرگشر۔ چترا۔ انرادھا۔ یہ نچھتر سعد ہیں۔
(دن) سبھی یوم؛ سنیچر۔ منگل۔ بدھ۔ اتوار۔ یہ دن سبھی ہیں

(تتھی) چوتھ۔ نومی۔ چودش۔ اماوشش یہ تتھی خراب ہیں۔

(لگن) بین لگن یا ستمر لگن ٹھیک ہے

سورج۔ جاتک کے نام کو سورج چوتھا۔ آٹھواں بارھواں نہ ہو۔ کیونکہ یہ کام ٹھیک نہیں ہے

(چندرماں) جاتک کے نام کو چندرماں چوتھا۔ پانچواں۔ آٹھواں۔ دسواں۔ بارھواں نہ ہو۔ کیونکہ یہ چندرماں یوجک یعنی ٹھیک نہیں ہوتا۔

نوٹ۔ سورج اترائین ہو اور جیٹھ کا مہینہ ہو۔ اپنے گھر سے پانچواں۔ چھٹا آٹھواں۔ یہ چھپتر نہ ہوں اور جاتک کو کسی دوسرے گرہ کی نظر بد نہ ہو۔ اگر نظر خراب ہو۔ تو تعمیر نہ کرنا چاہیئے۔

مندرجہ بالا سب میل دیکھ کر دو دان آدمی مورت بنا دیں

لگن بنانے کا قاعدہ

(لگن کی تعریف) لگن معنی وقت کے ہیں اور عام طور پر جوتشی لوگ وقت کے کسی حصہ کو لگن کہتے ہیں۔

لگن کتنے ہوتے ہیں۔

لگن کل بارہ ہوتے ہیں۔ یہ لگن ایک دن اور ایک رات میں بارہ گھنٹہ جاتے ہیں اور پھر اگلے دن سورج چڑھنے کے موقع پر نیا لگن ہوتا ہے

ہندی میں بارہ مہینوں کے نام تو سب کو معلوم ہی ہیں۔ مگر پھر بھی سہل طریقے کے لیے اس جگہ درج کر دیتے ہیں۔

چیت	مین	ساون	کرک	پوہ	دھن
بیساکھ	میکھ	بھادوں	سنگھ	ماگھ	مکر
جیٹھ	برکھ	اسوج	کنیا	پھاگن	کمبھ
ہاڑھ	متھن	کاتک	تلا	مگھر	برچھک

اوپر ہم نے دیسی مہینوں کے نام لکھ دیئے اور ساتھ ہی ان کے بالمقابل یعنی سورج کا نام درج کر دیا ہے اس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ ماہ بیساکھ میں جب سورج طلوع ہوگا تو میکھ لگن ہوگا اس کے بعد جب جیٹھ کا مہینہ ہوگا۔ تو سورج جس وقت طلوع ہوگا۔ اس کے بعد جب جیٹھ کا مہینہ ہوگا تو سورج جس وقت طلوع ہوگا اس وقت برکھ لگن ہوگا اسی طرح باقی ماہ میں بھی سورج ان کے مطابق ہی دکھائی دیگا۔ اس طریقہ سے تو سورج کے طلوع ہونے پر جو لگن ہوگا معلوم ہو جاوے گا۔ اب آگے ہر ایک لگن کی میعاد مقرر کر دیتے ویسے تو اب ہر ایک کو معلوم ہو گیا ہے۔ کہ دن رات میں ۱۲ لگن گزرتے ہیں۔ یعنی چھ دن کے اور چھ رات کے مگر اس میں فرق صرف اتنا رہتا ہے کہ دن رات ہمیشہ ایک جیسے نہیں کبھی دن بڑھ جاتے اور کبھی رات کم ہو جاتی ہے۔ کبھی رات بڑھ جاتی ہے تو دن چھوٹے ہو جاتے ہیں اس لیے ماہران علم جوتش نے سورج کے ہر ایک لگن کی میعاد مقرر کر دی ہے۔ اور ساتھ یہ بھی بتا دیا ہے کہ جو لگن جتنے وقت کا ہوگا۔ وہ لگن روزانہ ہی اس سے دگنے پل کم ہوتا جاوے گا۔

فرض کرو میکھ لگن کی میعاد ۳ گھڑی ہے تو یہ لگن سارے ماہ میں یعنے تیس دن میں ختم ہوگا۔ اور تیس دن کے بعد برکھ لگن شروع ہو جائے گا۔ اس سے یہ ثابت ہوا کہ ہر ایک لگن جتنی گھڑی کا ہوتا ہے اس سے دگنے پل روزانہ کم ہوتا جائیگا۔ اب میکھ لگن جو ۳ گھڑی کا ہے اس کے پل بنا دیں۔

۶۰ پل کی ایک گھڑی
۲½ گھڑی کا ایک گھنٹہ
۲۴ گھنٹے کا دن رات

مثلاً ۳ گھڑی × ۶۰ پل = ۱۸۰ پل اب آپ کو معلوم ہو گیا ہوگا۔ کہ میکھ لگن کی میعاد کے کل پل بنائے تو ۱۸۰ پل ہوئے اب ان پلوں کو تیس پر تقسیم کیا تو حاصل تقسیم ۶ ہوا اس سے یہ ثابت ہوا کہ میکھ لگن میں جب سورج طلوع ہوگا تو روزانہ ۶ پل کم ہوتا جائیگا اس سے سورج کی گردش سے اسی طرح باقی لگن بھی جن جن میں سورج طلوع ہوتا

جائے گا۔ روزانہ اسی حساب سے کم ہوتے جائیں گے۔ اب سورج طلوع ہونیکے وقت پر جو لگن ہوگا وہ تو معلوم ہوگیا اب رہا باقی حصہ دن کا اس کا آگے حساب درج کرتے ہیں۔ جس لگن میں سورج طلوع ہوتا ہے اس لگن سے لے کر چھٹے لگن کے ختم ہونے پر شام ہوجائے گی

نمبر شمار	نام لگن	میعاد	نمبر شمار	نام لگن	میعاد
۱	میکھ	۳ گھڑی ۴۵ پل	۷	تلا	۵ گھڑی ۳۱ پل
۲	برکھ	۴ " ۱۶ "	۸	برشچک	۵ " ۴۷ "
۳	متھن	۵ " ۵ "	۹	دھن	۵ " ۱۴ "
۴	کرک	۵ " ۴۱ "	۱۰	مکر	۵ " ۵ "
۵	سنگھ	۵ " ۴۲ "	۱۱	کنبھ	۴ " ۱۶ "
۶	کنیا	۵ " ۳۱ "	۱۲	مین	۳ " ۴۵ "

اوپر والے نقشہ سے ہر ایک لگن کی ٹھیک ٹھیک میعاد معلوم ہوگی۔ چھٹے لگن کے ختم ہونے پر رات پڑ گئی تو باقی لگن بھی اسی طرح رات میں گذر جائیں گے اور دن ہونے پر پھر وہی لگن شروع ہوگا۔

لگن معلوم کرنا

اب ہم اس جگہ پر لگن معلوم کرنے کا طریقہ درج کرتے ہیں۔ ایک شخص دن کے گیارہ بجے آکر پوچھتا ہے کہ بتاؤ اس وقت کیا لگن ہے تو پھر اس کو کیا جواب دیں گے

لگن معلوم کرنے کا طریقہ

سب سے اول معلوم کیا کہ مہینہ کون سا ہے؟ جواب! مہینہ جیٹھ کا ہے۔ اور تاریخ جیٹھ کی تیسری ہے تو معلوم ہوا کہ سورج برکھ لگن میں طلوع ہوا ہے۔ پھر پتری جنتری کی وہی تاریخ اس مہینہ کی نکال کر دیکھیں۔ اس سے معلوم کریں کہ اس دن سورج

کتنے بجے طلوع ہوا ہے فرض کرو کہ سورج سات بجے طلوع ہوا پھر سات بجے سے گیارہ بجے تک گھنٹے معلوم کیے پھر معلوم ہوا کہ ۴ گھنٹے ہوا اس کی گھڑی بنائیں تو دس گھڑی ہوئی اب ہم کو معلوم ہو گیا کہ جیٹھ کی تین تاریخ کو سورج برکھ لگن میں طلوع ہوا ہے۔ پھر نقشہ سے دیکھیں کہ ۴ گھنٹے کے عرصہ میں برکھ لگن سے لیکر کتنے لگن گزر گئے ہیں۔

حل: برکھ لگن کا وقت ۴ گھڑی ۱۶ پل } ان کو جمع کیا تو حاصل جمع ۹ گھڑی
متھن " " " ۵ " ۵ "

۲۱ پل ہوئے۔

اس سے معلوم ہوا کہ ۹ گھڑی ۲۱ پل میں دو لگن گذر گئے اور تیسرا لگن شروع ہوا اب اس میں سے جو لگن روزانہ کم ہوتا ہے وہ کم کیا۔ یعنی اور جیٹھ کی تین تاریخ ہے یعنی تین دن مہینہ چلا گیا اب یہ معلوم کرنا ہے کہ برکھ لگن روزانہ کیا کم ہوتا ہے۔

نوٹ۔ جوتش ودیا میں اساڑھ کی کسر پوری لگائی جاتی ہے یعنی ۸½ کی جگہ ۹ پل لگن ہیں۔

اب یہ ۹ پل بھی اس دفعہ ۹ گھڑیاں ۲۱ پل میں سے کم کر دیں۔ تو باقی ۹ گھڑی اور ۱۲ پل رہا۔

اب یہ صاف معلوم ہو گیا کہ ساڑھے تین گھنٹے کے عرصہ میں دو لگن برکھ متھن گذر کر کرک لگن شروع ہوا ہے۔ جھٹ کاغذ پر ایک طرف نوٹ کرو۔ ۱۰½ بجے تک متھن ختم ہو گیا اور کرک لگن شروع ہو گیا۔

سوال کنندہ کو جواب دے دو کہ بھائی ۱۰½ بجے سے کرک لگن شروع ہوا ہے۔

اسی طرح سے باقی لگن معلوم کرو۔

ہرایک لگن کے روزانہ کم ہونیکا صاف نقشہ

نام لگن	کب ہوگا	روزانہ کم ہونے کی میعاد
میکھ	یہ لگن ماہ بیساکھ میں طلوع آفتاب کیوقت ہوگا	میکھ لگن میں سورج طلوع ہوتو میکھ لگن ۸ پل روزانہ کم ہوتا جائے گا۔
برکھ	یہ لگن ماہ جیٹھ میں طلوع آفتاب کیوقت ہوگا	برکھ لگن روزانہ ۹ پل کم ہونا جائیگا
متھن	" ہاڑھ " " "	متھن روزانہ ۱۰ پل کم ہوتا جائیگا
کرک	" ساون " " "	کرک " ۱۱ پل " " "
سنگھ	" بھادوں " " "	سنگھ " ۱۱ پل " " "
کنیا	" اسوج " " "	کنیا " ۱۱ پل " " "
تلا	" کاتک " " "	تلا " ۱۱ پل " " "
برچھک	" مگھر "	برچھک " ۱۱ پل " " "
دھن	" پوہ " "	دھن " ۱۱ پل " " "
مکر	" ماگھ " "	مکر " " " ۱۰ پل " " "
کنبھ	پھاگن	کنبھ " ۹ پل " "
مین	" چیت " "	مین " ۸ پل " " "

قاعدہ

اگر ان کے وقت کا لگن معلوم کرنا ہو تو سورج طلوع ہونے سے لے کر اس وقت تک کے کل لگن گن کر لگن مقرر کریں۔

جوتش ودیا میں سب سے مشکل کام لگن مقرر کرنا ہی ہے ہر ایک شائقین کو لازم ہے

کہ لگن مقرر کرنا اچھی طرح سے سیکھیں ۔ کم از کم سلیٹ پنسل لے کر ایک سو سے فوراً لگن بتا دیں پھر ان کو اچھی طرح لگن مقرر کرنے کا طریقہ یاد ہو جائے گا ۔

جوتش کے ہر ایک کام میں لگن مقرر کرنا ہے ۔ کیونکہ ہر ایک کام لگن کے مطابق چلتا ہے ہر ایک وقت کا لگن معلوم کرنا ہی سب سے افضل کام ہے اس لیے اس کو اچھی طرح کرنی چاہیئے ۔

ہر ایک لگن کے حصے یعنی آنش کرنا

ہر ایک لگن کے چار چار حصہ ہوتے ہیں ۔ اس سے زیادہ کسی لگن کا کوئی حصہ نہیں ہوتا ہے ۔

لگن کا حصہ معلوم کرنے کا طریقہ

جس طرح ہر ایک نچھتر کے چار حصے ہوتے ہیں ۔ اسی طرح لگن کے بھی ۴ حصے ہوتے ہیں ۔ جتنی میعاد کا لگن ہو ۔ یعنی جتنی گھڑی تک کا لگن ہو اس کو ۴ پر تقسیم کر دو پھر تو اس سے ہر ایک حصہ کا وقت معلوم ہو جائے گا ۔ اس اندازے اس کے وقت کا حصہ کر سکتے ہیں ۔ اور بتا سکتے ہیں کہ لگن کا اتنا حصہ باقی رہتا ہے اس کے ہر ایک حصہ کا دوسرا نام چرن ہے ۔

اب اس جگہ پر لگن معلوم کرنے اور بنانے کا طریقہ صاف طور پر لکھا گیا ہے ہر ایک آدمی اس کو پڑھ کر بخوبی مطلب نکال سکتا ہے ۔ اس طریقہ سے جب کبھی لگن بنانا ہو ۔ تو اسی طریقہ سے لگن بنانا چاہیئے ۔

ہر ایک دن کا لگن اس طریقہ سے بتایا جاتا ہے ۔ اسی طریقہ سے لگن بتا دینا چاہیئے جوتش ودیا کا ہر ایک کام اسی لگن پر منحصر ہے اس کے سوائے کام نہیں جب تک لگن نہ بتایا جاوے ۔ کوئی کام نہ کرنا چاہیئے ۔

لگن کا پھلادیش۔ اس سے پیشتر مہورت وغیرہ لکھے گئے ہیں۔ ان میں لگن بنانے کی کوئی ضرورت نہیں۔ مگر ان کے علاوہ جو کسی شبھ کام کرنا ہو۔ اس کے واسطے لگن معلوم کرنا نہایت اچھا ہے۔ اگر ہر ایک مہورت لگن کے مطابق بنایا جاوے تو سونے پر سہاگہ ہے۔ بعض اوقات سب کچھ مل جاتا ہے۔ مگر لگن نہیں ملتا۔ اگر لگن مناسب ہو تو تیتھر وغیرہ یا سورج چندرمان رہ جاتا ہے۔ اس کے واسطے اس کا اپائے لکھ دیا ہے۔

اپائے کی وجہ۔ چونکہ ہر ایک مہورت کا ایک لگن ہوتا ہے اور اس لگن کا ایک مالک ہوتا ہے جس کے ماتحت کام سرانجام دیا جاتا ہے۔ اور جو گرہ وغیرہ اس پر بنا کر پوجے جاتے ہیں وہ صرف اس کام میں شہادت دینے والے گواہوں کا کام کرتے ہیں۔ اس لیے ان دیوتاؤں کی پوجا تو الگ ہے۔

مگر ہر ایک لگن کا مالک جس کے حکم کے مطابق چلنا پڑتا ہے۔ اس کی پوجا سب سے زیادہ ضروری ہوتی ہے۔

جس جس مہورت میں جو جو لگن ہونا چاہیئے یا ہوگا اس کا نام اس مہورت میں لکھا جائے گا۔ جو جو سامان اس کی پوجا میں صرف ہوگا وہ بھی الگ الگ لکھا جائیگا۔

گرہوں کی پوجا۔ اس جگہ اوّل ہم سب گرہوں کی پوجا کا سامان وغیرہ لکھ دیتے ہیں تاکہ ہر ایک کام کی سہولت ہو سکے۔

یہ پوجا ہر ایک جگہ پر جہاں پر ضرورت معلوم ہو خواہ وہ مقام نیک ہو یا بد اس کا خیال نہیں۔ ہر ایک جگہ کام دیتے ہیں۔ اس لیے ان کی پوجا لکھی جاتی ہے

گرہوں کی پوجا کا نقشہ

نام گرہ	پوجا کی اشیا	جپ منتر	تعداد جپ
سورج دیو	گندم ۔ مرجان ۔ گڑ ۔ سونا ۔ تانبہ ۔ کنول کے پھول ۔ کپڑا ۔ کپڑا سرخ ناریل	اونگ ہرانگ ہرینگ ہرونگ سا سوریہ نمہ	سات ہزار
چندرماں سوم	موتی ۔ چاندی ۔ دہی ۔ چاول ۔ کپڑا سفید ۔ چندن سفید ۔ کافور ۔	اونگ شرانگ ۔ شرینگ ۔ شرونگ سا چندرمسے نمہ	گیارہ ہزار
منگل دبھوم	مرجان ۔ گندم ۔ قند سیاہ ۔ سونا ۔ تانبہ ۔ سرخ رنگ کپڑا لال ۔ ہلدی مسور ۔ سرخ رنگ کے پھول مولی	اونگ کرانگ کرینگ کرونگ ساہ منگلائے نمہ	دس ہزار
بدھ	ہلدی ۔ کیسر ۔ مونگی ۔ کانسی ۔ کانسی کا برتن ۔ گھی ۔ مصری ۔ ہاتھی دانت ۔ کافور ۔ زرد رنگ کے پھول	اونگ پرانگ پرینگ پرونگ ساہ بدھائے نمہ	نو ہزار
برہسپت گورو	ہلدی گھوڑا ۔ کھانڈ ۔ سونا ۔ سیہ ۔ پکھراج ۔ زرد رنگ کا کپڑا ۔ زرد رنگ کے پھول ۔ لڈو پیلے مونگ	اونگ گرانگ گرینگ گرونگ ساہ گروائے نمہ	۱۹ ہزار
شکر بھرگو	سفید رنگ کی اشیا سفید رنگ کا گھوڑا ۔ گھی سفید چندن ۔ ہیرا ۔ چاندی ۔ چاول ۔ سفید رنگ کا کپڑا ۔ کھانڈ ۔ دودھ سفید رنگ کے پھول	اونگ درانگ درینگ درونگ ساہ شکرائے نمہ	سولہ ہزار
سینچر شنی	تل ۔ تیل ۔ کالا کپڑا ۔ ماش (اُڑد) لوہا ۔ سونا ۔ بھینس سیاہ یا سیاہ رنگ کی گائے ۔ گل سفید	ہرانگ ۔ ہرینگ ۔ ہرونگ ساہ	تیئس ہزار
راہو دراہ	گھوڑا ۔ تلوار ۔ نیلم ۔ کنول ۔ سونا ۔ تل ۔ تیل ۔ ناریل ۔ سرخ رنگ کے پھول	پرانگ پرینگ پرونگ ساہ راہوے نمہ	اٹھارہ ہزار
کیت	کستوری ۔ کنول ۔ تلوار ۔ بکرا ۔ تیل ۔ سونا ۔ کھانڈ ۔ ناریل ۔ زریا ۔ کھوپا ۔	سرانگ سرینگ سرونگ ساہ کیتوے نمہ	۱۸ ہزار

جس جگہ جس گرہ کی پوجا کرانی ہووے وہاں اس نقشہ کیمطابق سب اشیاء لاکر کسی لپے
لکھے پڑھے براہمن سے اُس دیوتا کی پوجا کرا کر بعد جپ جتنا لکھا ہو۔ کرادیں تو سب دوش
دور ہو جاتے ہیں۔ اگر کوئی بیمار ہو تو اُس کی بیماری دور ہو جاتی ہے وغیرہ وغیرہ کئی جگہ پر پورا
پھل دیتی ہے۔

پوجا کس موقعہ پر کرنی چاہیے

جس مہورت میں لگن ذرا نقص دینے والا معلوم ہو اور باقی سب مہورت اچھا ہو۔ اس
جگہ پر اس لگن کے مالک کی پوجا کرانی چاہیئے۔
۲۔ یا کبھی گرہ کی درشٹی یعنے نظر بد۔ اُس موقعہ پر اس کی نظر سعد کرنے اور اس گرہ
کو وش میں کرنے کے لیے اس کی پوجا کرائی جاتی ہے۔ گرہ درشٹی کا وچار جنم پتری
وغیرہ بنانے کے حصہ میں دیکھیں

سگائی یعنی منگنی کرنیکا مہورت

جس وقت لڑکا یا لڑکی جوان ہو جاتی ہے تو اُس کے والدین اس کی شادی کرنیکا
فکر کرتے ہیں۔ سب سے اول لڑکا خوبصورت دیکھ کر لڑکی والے اس کے والدین کو کہلاتے
ہیں کہ یہ لڑکا ہمارا ہو اور وہ بھی لسے اُس کی رسم و رواج کیمطابق ہی لین دین کر کے ہاں کر
دیتا ہے۔ مگر جب تک لڑکی والے لڑکے کے ہاتھ میں نقدی وغیرہ جو رسم ہو نہ دھر دیں منگنی
پختہ نہیں جانی جاتی اس واسطے لڑکی کے والدین کسی پنڈت سے پوچھ کر مہورت بنوا کر اس
کے ہاتھ پر روپیہ وغیرہ دہر دیتے ہیں

چونکہ لڑکیوں کی جنم پتری وغیرہ نہیں ہوتی اُس لیے لڑکی کے نام کو ہی افضل جانا جاتا
ہے خیر جو لوگ لڑکیوں کی جنم پتری وغیرہ بولتے ہیں وہ بھی اس کے مطابق چلتے ہیں اُس
مفصل حالات لڑکا لڑکی کی پیدائش کے حصہ میں دیکھیں۔

عام طور پر تو یہ رواج ہے کہ اگر لڑکا من پسند ہو اور اُس کے گرہ وغیرہ اچھے ہوں

تورا کی کا نام خواہ خراب ہی کیوں نہ ہو۔ بدل دیا جاتا ہے۔ نام صرف شادی کے موقعہ پر ہی بدل سکتے ہیں۔ پھر نہیں۔

منگنی کی مہورت

سمد ماہ کا نام۔ بیساکھ۔ جیٹھ۔ ہاڑ۔ ساون۔ اسوج کا کچھ حصہ۔ جس وقت نوراتے ہوں۔ پوہ۔ ماگھ۔ پھاگن۔ یہ مہینے منگنی کرنے کے لیے اچھے ہیں۔

دن۔ دوم۔ سوم۔ بدھ۔ ویروار۔ شکر۔ اتوار۔ یہ دن ٹھیک ہیں۔

تتھی۔ ایکم۔ چھٹ۔ چودش۔ اماوشی یہ تتھی خراب ہیں۔ ان کے علاوہ باقی سب تتھی شبھ ہیں۔

چندرماں لڑکے کو چوتھا۔ چھٹا۔ آٹھواں۔ دسواں۔ بارھواں۔ یہ چندرماں نہ ہونا چاہیئے گرہ۔ لڑکے کی جنم پتری کو دیکھ کر پتہ کر لیں کہ کسی گرہ کی درشٹی ہو تو اس کی پوجا کروانی چاہیئے

سورج۔ لڑکے کو سورج اوّل۔ چوتھا۔ چھٹا۔ آٹھواں۔ بارھواں نہ ہو اگر ہو تو اس کی پوجا کروا دینی چاہیئے

نکھشتر۔ پنچک نکھشتر چھوڑ کر باقی سب نکھشتر جائز ہیں۔

یوگ۔ گنڈمول۔ اتی گنڈ۔ شول۔ بیاگھات۔ بجر یہ خراب یوگ چھوڑ کر باقی سب یوگ جائز ہیں۔

بھدرا۔ جس دن منگنی کرنی ہو۔ اس دن بھدرا بالکل نہ ہونی چاہیے اور ساتھ یہ بھی دیکھ لیں

بھرگو۔ منگل۔ دھومر کیت۔ برہسپت وغیرہ کوئی تارا است یعنی غروب نہ ہوا ہو۔

کیونکہ ان ایام میں جب کہ کوئی تارا غروب ہوا ہو۔ تو جب تک وہ طلوع نہ ہو کوئی ایسی
شبھ کام کرنا نہیں چاہیئے۔ تارا وغیرہ جنتری سے دیکھ کر پتہ کر لیں۔

لگن۔ منگنی کرنے یعنے لڑکے کو ٹیکا کرنے کا کوئی لگن خراب نہ ہونا چاہیئے
اس لیے اس جگہ لگن لکھے جاتے ہیں
(اول) لڑکے کی راس سے لگن چوتھا۔ آٹھواں۔ بارہواں نہ ہو۔ ان کے علاوہ باقی
تلا لگن۔ برچھک۔ مکر ان تین لگن میں تو ٹیکا نہ کرنا چاہیئے۔
ان لگنوں کے گزر جانے پر یا پہلے ٹیکا کر دینا چاہیئے۔
مندرجہ بالا تمام باتوں کا خیال کر کے وہ دان جن اس خوشی کے کام کو پورا کریں

سا ہا چٹھی روانہ کرنے کا مہورت

ٹیکا یعنے منگنی ہو جانے کے بعد جب لڑکی کے والد کی شادی کر دینے کی مرضی ہو اس
وقت وہ پہلے اپنے گھر میں سامان تیار کر کے اپنے گھر میں سامان کروا کر اپنے بھائیوں
کو بلا اپنے رشتہ داروں کو خط لکھتا ہے کہ اپنے آدمی لائی کے کر اپنے غریب خانہ پر ہیں
اور فلاں دن کو بھاؤں بھرے وغیرہ ہونگے۔ اس چٹھی کو سا ہا چٹھی کہتے ہیں۔
لڑکی والا جب چاہے چٹھی روانہ کر سکتا ہے صرف شادی سے پندرہ بیس روز پیشتر
روانہ کی جاتی ہے مگر جس دن لڑکی والے کے گھر پہنچتا ہے وہ اس چٹھی کو مہورت وغیرہ دیکھ
کر لڑکے کو دی جاتی ہے۔

مہورت

ماہ۔ جو ماہ منگنی میں شبھ گنے گئے ہیں۔ وہ ہی ماہ اس میں بھی جائز ہیں۔
یوم۔ سوم۔ بدھ۔ برہسپت۔ شکر اتوار جائز ہیں۔
تتھی۔ ایکم۔ چوتھ۔ نومی۔ چودش۔ اماوس یہ جائز نہیں ہیں
نچھتر۔ جو منگنی میں نچھتر جائز کے گئے ہیں۔ وہی لگن اس میں گنے جاتے ہیں

لگن ۔ جو لگن منگنی میں ہوتے ہیں وہی لگن اس میں گنے جاتے ہیں۔
ان سب کا اصل مطلب یہ ہے کہ جس طریقہ سے منگنی کا مہورت دیکھا جاتا ہے اسیطرح اس کا مہورت دیکھا جاتا ہے۔

جس دن ساہا چھٹی آجاتی ہے۔ اس کے بعد شادی کے موقعہ کے لیے مہورت دیکھا جاتا ہے۔ اس لیے ہم بھی اب شادی کا مہورت جس کو ساہا کہتے ہیں۔ لکھتے ہیں

مہورت برائے بواہ کرمی
سیان شادی

ہندؤں کی شادی بغیر مہورت کے نہیں ہوتی۔ ممکن ہے کہ ہر ایک قوم میں بھی اسی طرح ہی شادی کا رواج ہو۔ مگر خاص کر ہندوؤں میں تو اوّل ساہا بنایا جاتا ہے اس کو شادی کا مہورت کہتے ہیں۔

یہ مہورت ہر ایک ملک اور دیش کا الگ الگ ہوتا ہے۔ کئی جگہ یعنی دیش میں وہ ماہ جائز قرار دیے جاتے ہیں جو کہ پنجاب کا خیال پیش کرتے ہیں۔ ہر ایک دیش میں مہورت ایک جیسا ہی لیا جاتا ہے۔ فرق صرف ماہ کا ہی ہوتا ہے۔

ہر ایک مہورت کو بڑی اچھی طرح دھیان سے سوچنا چاہیئے کیونکہ تمام مہورتوں میں سے صرف ساہا کا شودھن کرنا یعنی ساہا کا خیال کرنا ہی افضل ہے اس لیے ہم اس ساہا کے مہورت کو صاف طور پر لکھ دیتے ہیں
تاکہ ہر ایک آدمی بخوبی مطلب نکال سکے۔ اور سمجھ سکے۔

شادی کا مہورت یعنی ساہا شودہنا

سعد یعنی اچھے نچھتر کون کون سے ہیں

روہنی۔ تینوں اترا۔ مول۔ سواتی۔ ریوتی۔ مرگشرا۔ مگھان۔ انرادھا۔ ہست یہ کل گیارہ نچھتر شادی میں جائز ہیں۔

سعد یوم۔ یعنی شُبھ دن!

ویسے تو شادی میں سارے ہی دن جائز ہیں ان کا کوئی بھی خیال نہیں کرتا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ چونکہ شادی میں سب دیوتاؤں اور گرہوں کی بلی دینی ہوتی ہے یعنی کہ ہر ایک گرہ کا جاپ کیا جاتا ہے۔ اس واسطے کوئی گرہ یوم میں ناخوش نہیں ہوتا اور گرہ کے نام پر ہی دن مقرر ہوئے ہوتے ہیں۔ اس لیے دن کا کوئی بچار نہیں کرتا۔ مگر بعض بعض وہمی لوگ اس میں بڑی دور تک نظر دوڑاتے ہیں۔ یعنے کہ مندرجہ ذیل یوم میں پھیرے لیں کرتے

شادی کرنے کے جائز ماہ

بیساکھ۔ جیٹھ۔ ہاڑ۔ ماگھ۔ پھاگن۔ یہ ماہ شادی کرنے کے لیے اچھے ہیں۔ ان کے علاوہ باقی سب ماہ ممنوع ہیں۔ مگر کئی پنڈت جن مگھر کے مہینے کو شبھ مانتے ہیں۔

پھلا دیش ماہ

مندرجہ بالا ماہ کے علاوہ جتنے مہینے ہیں۔ سب ناجائز ہیں۔ اگر ان منع کیے ہوئے مہینوں میں شادی کی جائے گی تو دکھ ہوگا اور اگر ان جائز ماہ میں شادی کی گئی تو مندرجہ ذیل کے مطابق پھل ہوگا۔

اگر ماہ ماگھ میں شادی ہو تو لڑکی کے پاس دولت خوب آئے گی

اگر پھاگن " " " تو لڑکی کا خاوند لمبی عمر والا ہوگا اور خوشحال رہے

گر ماہ بیساکھ میں شادی ہو تو لڑکی خاوند زندہ رہے لڑکی سوبھاگیہ وتی ہو۔
" جیٹھ " " " " " لڑکی کا خاوند بڑا پیار کرے
" ہاڑ " " " " لڑکی کی عقل بڑھتی ہے۔

ہر ایک دیش اور صوبہ کے لیے جائز ہیں۔ مگر ان کے علاوہ اور بھی کچھ ماہ ہیں۔ جو ہر ایک دیش میں الگ الگ جائز ہوتے ہیں۔ جو ذیل میں درج کیے جاتے ہیں۔

چونکہ پنجاب میں ہی خاصکر ان باتوں کا خیال کیا جاتا ہے۔ اس لیے نقشہ پنجاب میں سب شہر اور اطراف بتادی ہیں۔ ہندوستان میں تو صرف مندرجہ بالا ماہ ہی جائز ہیں لیکن ان کے علاوہ صرف کاتک ماہ ہی شبھ گنا جاتا ہے۔ اور اس ماہ کو ہندوستان میں جائز گنتے ہیں۔

تتھی جو شادی میں جائز ہیں

شادی میں صرف مندرجہ ذیل تتھیاں ہی ناقص جان کر ممنوع قرار دی گئی ہیں۔ اس لیے ان تتھوں میں شادی نہ کرنی چاہیئے۔

اماوشس اور کتا تتھی۔ وار ویلا۔ سنکرانت یہ تتھی جائز نہیں ہیں۔

تتھی صرف پانچ قسم کی ہیں جن کا ذکر ذیل میں درج کرتے ہیں۔

اول نندا۔ دوم بھدرا۔ سوم جیا۔ چہارم رکتا۔ پنجم پورنا۔ یہ پانچ قسم کی تتھی ہوتی ہیں

نندا تتھی کون کون سی ہوتی ہیں۔ ایکم۔ چھٹ۔ ایکادشی ۱ - ۶ - ۱۱
بھدرا تتھی " " " " دوج ستپمی۔ دوادشی ۲ - ۷ - ۱۲
جیا " " " " " تیج اشٹمی۔ تردوشی ۳ - ۸ - ۱۳
رکتا " " " " " چوتھ نومی۔ چودشی ۴ - ۹ - ۱۴
پورنا " " " " " پنچمی۔ دسمی۔ پورنماشی ۵ - ۱۰ - ۱۵

شادی کرنے کیلئے جائز نچھتر!

نچھتر تو پہلے ہی صاف طور پر لکھ دیئے ہیں۔ باقی جنم کا نچھتر بھی جائز نہیں ہے۔ اس لیے جنم کے نچھتر کو چھوڑ کر باقی کو کام میں لاویں۔

شادی کے لیے جائز یوم

اس کا خلاصہ صاف طور پہلے لکھا گیا ہے۔ مگر پھر بھی ہم ذکر کر دیتے ہیں۔ منگل سنیچر وار اور اتوار یہ دن چھوڑ کر باقی دن سب ٹھیک ہیں۔

شادی کے لیے جائز یوگ۔

اوّل جس طرح نچھتر کا خیال کرنا ضروری ہے۔ اسی طرح یوگ کا خیال کرنا چاہیئے اس لیے اب ہم یوگ جو شادی کے لیے منائے جاتے ہیں ان کا نام لکھ دیتے ہیں اتی گنڈ۔ شول گنڈ۔ بجر۔ بول یہ ناجائز ہیں ان کے علاوہ باقی سب جائز ہیں

وار ویلا کس کو کہتے ہیں۔

وار کے معنی یوم اور ویلا کے معنی حصہ یا وقت کے ہیں ہر ایک دن میں ویلا ہے کسی خاص دن کے کسی خاص حصہ کا نام وار ویلا ہے۔ چونکہ پیچھے ایک جگہ پر صرف اتنا لکھا گیا ہے کہ وار ویلا دیکھ کر ہر ایک کام کو کرنا چاہیئے اس لیے اب ہم ہر ایک دن کا وار ویلا ظاہر کر دیتے ہیں۔

اتوار کو چوتھے یام میں آدھا یام	اسی طرح ان دنوں میں اس حصہ کو چھوڑ کر باقی حصہ میں شبھ کام کرنا چاہیئے لیکن دن کے اس حصہ میں جب کہ وار ویلا ہو کر کوئی شبھ کام نہیں کرنا چاہیئے
سوموار کو سات " " "	
منگل " دو " " "	
بدھ " پانچ " " "	
ویر " آٹھ " " "	
شکر " تین " " "	
سنیچر " چھ " " "	

برائے سہولت ذیل میں ہر ایک دن کی گھڑی پل کا نقشہ دیکھ سکتے ہیں۔

نام یوم	اتوار	سوموار	منگل وار	بدھوار	ویرووار	شکروار	سنیچر وار
گھڑی	۳ گھڑی ۴۵ پل	۳ گھڑی ۴۵ پل	۳ گھڑی ۴۵ پل	۳ گھڑی ۴۵ پل	۳ گھڑی ۴۵ پل	۳ گھڑی ۴۵ پل	۳ گھڑی ۴۵ پل
بام	۴	۷	۲	۵	۸	۳	۶

اس حصہ میں کوئی کام شبھ نہ کرنا چاہیئے

شادی کے خاص خاص دوش

شاستر کاروں نے لکھا ہے کہ بھدرا اور کرکٹ یوگ اور تتھی کی آخری گھڑی دوم گھنٹ یوگ اور وگدا تتھی اور نچھتر کے انت کی گھڑی ۱۳ اور کلک یوگ یہ سب دوش شادی میں نہیں ہونے چاہیئیں یعنی مندرجہ بالا دوشوں میں شادی نہیں کرنی چاہیئے۔

بھدرا کا نواس ستھان

بھدرا تین جگہ پر رہتی ہیں اس سے اوّل قاعدہ میں صاف طور لکھ دیا گیا ہے کہ بھدرا کس کس جگہ پر رہتی ہیں اور کب رہتی ہیں اس کے مطابق دیکھ لیں۔ کہ بھدرا کس جگہ پر ہیں اگر کسی اچھے ستھان پر بھدرا ہوں تو کام کریں۔ مگر پھر بھی ہم ایک نقشہ بھدرا کے رہنے کا لکھ دیتے ہیں۔ تاکہ پھر سمجھ میں اچھی طرح آ جائے

چندرماں کا نام	بھدرا کی جگہ	پھلادیش
میکھ ۔ بکر ۔ برکھ ۔ کرک۔ اس پور ماں میں بھدرا	سورگ لوک	شبھ کارج کریں

چندرماں کا نام	بھدرا کی جگہ	پھلادیش
کنیا۔ میتھن ۔ تلا ۔ دھن اس چندرماں میں بھدرا	پاتال لوک	اس جگہ پر ہوں۔ تو کام کریں دھن کا لابھ ہوگا
کنبھ مین ۔ سنگھ ۔ برچھک اس چندرماں میں بھدرا	مرتیو لوک	اس جگہ ہونے پر کوئی کام نہ کریں

بھدرا کا خاص خیال یعنی بھدرا کی
۔ جگہ کا دوسرا نام ۔

اگر بھدرا مرتیو لوک میں ہو تو سامنے یعنی سنمکھ خیال کریں ۔
" پاتال " " ادھومکھ "
" سورگ لوک " " اوردھو "

پھلادیش

گر بھدرا سنمکھ یعنے سامنے ہونے پر بھی کوئی کام کیا جائے ۔ تو خراب ہوگا اور اس کے کرنے پر موت ہوگی۔ اس لیے خاص طور پر بھدرا کا خیال کرنا چاہیئے ۔

بھدرا دل سنکھیا ۔

بھدرا کو دل میں تقسیم کر دیا ہے ۔ یعنی اس کے حصہ جات بنا دیئے ہیں جن کو دل کہتے ہیں ۔ بھدرا کے صرف دو ہی دل ہیں ۔ ایک کا نام پورب دل (۲) پر دل ہے ۔

پکھ	تیتھی		تیتھی	
کرشن پکھ	تیج	دسمی	پر دل	رات ۔

کرشن پکھ	ستمی	چودشی	پورب دل	دن
شکل پکھ	چوتھ	ایکادشی	پر دل	رات
شکل پکھ	اشٹمی	پورنماشی	پورب دل	دن

مندرجہ بالا نقشہ میں یہ ظاہر کیا گیا ہے کہ کرشن شکل پکھ کی فلاں تتھی میں بھدرا پورب دل و پر دل میں رات و دن کو ہوتی ہیں۔ لیکن اگر بجائے رات کے دن ہو تو پھر اس تتھی میں کیا کرنا چاہیئے یا کیا نہ کرنا چاہیئے

۔ بھدرا کا زینہ ۔

جو کرشن پکھ میں ستمی ۔ چودشی اور شکل پکھ میں اشٹمی اور پورنماشی کو بھدرا پورب دل میں ہوتی ہیں ۔ مگر ان کیوقت اگر ان تتھی میں رات کیوقت کوئی مہورت بن جائے تو کوئی دوش نہیں یہ دیکھ لیں کہ تتھی کا آخری وقت نہ ہو اور شکل پکھ کی چوتھ ۔ ایکادشی کرن پکھ کی تیج اور دشمی کو بھدرا پر دل میں رہتی ہیں ۔ مگر رات کیوقت ۔ اگر ان کو بھی اس تتھی میں مہورت ہے تو بھی ٹھیک ہے ۔ کیونکہ اس کا وقت تو رات کا ہے اس لیے ان سب باتوں کا خاص خیال کر کے ساہا بنا دیں اور مہورت کا خیال رکھیں کیونکہ بھدرا میں اگر کوئی شبھ کا کام کریں ۔ تو بڑی مصیبت کا سامنا ہوگا ۔ اس لیے جہاں تک ہو سکے بھدرا کا خاص خیال کرنا چاہیئے

بیان وگدھا تتھی

تعریف :۔ جس تتھی میں کوئی شبھ کام نہ کیا جائے اس تتھی کو وگدھا تتھی کہتے ہیں

۔ وگدھا تتھی ۔

میں اور وہن کے سورج میں دوج ۲ ۔ کنیا اور متھن کے سورج میں اشٹمی ۸
برکھ اور کنبھ " " " چوتھ ۴ برشچک اور سنگھ ..... دشمی ۱۰
میکھ ۔ کرک " " " چھٹ ۶ مکر تلا " " " دوادشی ۱۲

مندرجہ بالا سورج میں وہ تتھی وگدھا لکھی گئی ہیں۔

وگدھا تتھی چکر

اس سے پہلے یہ لکھا جا چکا ہے کہ سنکرانت کو سورج کے نام سے بھی پکارا جاتا ہے۔ اس لیے اب دوبارہ اس بات کو صاف طور پر لکھنے کی ضرورت تو نہ تھی۔ مگر پھر بھی ہم وگدھا تتھی کا چکر صاف طور پر لکھ دیتے ہیں۔ تاکہ اس میں بھول نہ ہو جائے۔

سورج کا نام	مہینہ کا نام	تتھی
میکھ	بیساکھ	چھٹ ۶
برکھ	جیٹھ	چوتھ ۴
متھن	ہاڑھ	اشٹمی ۸
کرک	ساون	چھٹ ۶
سنگھ	بھادوں	دشمی ۱۰
کنیا	اسوج	اشٹمی ۸
تلا	کاتک	دوادشی ۱۲
برچھک	مگھر	دشمی ۱۰
دھن	پوہ	دوج ۲
مکر	ماگھ	دوادشی ۱۲
کمبھ	پھاگن	چوتھ ۴
مین	چیت	دوج ۲

چونکہ ہر ایک ماہ میں دو پکھ ہوتے ہیں ایک کا نام شکل اور دوسرے کا نام کرشن پکھ ہوتا ہے اماوس سے لیکر پورن ماشی تک شکل اور پورن ماشی سے لے کر اماوس

تک کرشن پکھ ہونگے ہر ایک پکھ میں ایک تتھی ایک دفعہ آتی ہے یعنی ہر ایک ماہ میں دو تتھی ہوتی ہیں صرف اماوش اور پورن ماشی ایک ایک دفعہ ہی آتی ہے اسی لیے اس نقشہ میں جو جو تتھی وگدھا لکھی گئی ہیں یہ تتھی دونو پکھ میں ہی وگدھا جانی چاہیئے یعنی ایک پکھ میں دشمی اور دوسرے پکھ میں بھی اس ماہ میں آئے گی۔ اسی لیے وہ تتھی کبھی اسی ماہ میں پھر آئے گی وگدھا تتھی جانی جائے گی۔ مندرجہ بالا وگدھا تتھی کبھی اس ماہ میں پھر آئے گی وگدھا تتھی جانی جائے گی مندرجہ بالا وگدھا تتھی لکھی گئی ہیں ان تتھی میں کوئی شبھ کام نہ کرنا چاہیئے اور خاص کر شادی میں یہ تتھی جو جو مہینہ کی لکھی گئی ہیں۔ چھوڑ کر باقی کو کام میں لا دیں۔

ماسانت کیا ہے۔

یہ لفظ سنسکرت کا ہے اس کا نام ماسانت اس کو اس طرح حل کریں یعنے ماس + انت لفظی معنی۔ مہینہ کے آخری دن کو ماسانت کہتے ہیں۔ اور اس کو پنجابی زبان میں ماساند کہتے ہیں۔

سوال۔ اگر کوئی صاحب پوچھے کہ بتاؤ جی سورج کس دن بدلیگا۔

جواب۔ جنتری کو کھول کر اس مہینہ کی تاریخ جس دن کسی نے سوال کیا ہے نکالی اور دیکھا کہ اگلے ماہ کی پہلی تاریخ کب ہوگی۔ دیکھ کر فوراً بتلا دیا کہ صاحب سورج فلاں دن تبدیل ہو کر دوسری فلاں راس میں جائیگا۔

ماسانت کا پھلادیش

ماسانت بھی ناقص گنی گئی ہے۔ اس لیے دن کو بھی شبھ کارج یعنی کام نہ کرنا چاہیئے۔

اور خاص کر شادی کے لیے یہ دن تو بہت ہی ناقص مانا ہوا ہے کیونکہ ماہران علم جوتش نے

سب طرح سے دیکھ کر یہ دن ناقص مانا ہے۔ اور اس کا پہلا دلیش بھی ذیل میں درج کر دیا جاتا ہے۔

اگر اس انت والے دن لڑکی کے پھیرے دیئے جاویں۔ تو لڑکی کی موت ایک سال کے اندر ہی اندر ہو جاوے یعنی برہسپت جی مہاراج نے لکھا ہے کہ ماسانت والے دن جس کے پھیرے ہوں۔ وہ اس ماسانت کے آنے تک زندہ نہ رہے گی۔ اس لیے اس کو بھی ناقص جان کر چھوڑا گیا ہے۔

باقی سنکرانت کئی کام میں ناجائز اور بعض میں جائز ہے اس لیے اس کا ذکر جہاں ضروری ہوگا۔ وہاں پر کیا جائے گا۔

تتھی انت کا زینہ

ہر ایک تتھی کی آخری دو گھڑی ناقص ہوتی ہیں۔

سوال۔ فرض کرو کہ ایک تتھی ۵۶ گھڑی کی ہے۔ تو اس کی کونسی گھڑی ہوگی۔

جواب۔ جس وقت تتھی ۵۶ گھڑی گزر جائے تو اس وقت سے لیکر دو گھڑی خراب ہوں گی۔ اس لیے اس وقت میں کوئی شبھ بھی کام نہ کرنا چاہیئے۔

ہر ایک تتھی کی پہلی ۸ گھڑی بہت اچھی ہوتی ہے۔ اس وقت ہر ایک شبھ کام کیا جاسکتا ہے

نکھشتر انت

جس طرح ہر ایک تتھی کی دو گھڑی خراب ہوتی ہیں اسی طرح ہر ایک نکھشتر کی آخری ۳ گھڑی ناقص ہوتی ہیں اس لیے اس وقت بھی کوئی اچھا کام نہ کرنا چاہیئے۔

نکھشتر انت کا دوسرا نام

نکھشتر انت کا دوسرا نام بھانت ہے۔ نکھشتر انت کو کئی جگہ بھانت بھی کہا جائیگا اس لیے اسجگہ بڑے بھانت کا مطلب نکھشتر کی انت یعنی آخری ۳ گھڑی خیال کرنی چاہیئے

پھلادیش تتھی انت

اگر تتھی کی انت کی گھڑی میں لڑکی کے پھیرے ہوں تو لڑکی بندھیا یعنی بانجھ ہو گی اس لیے اس کا بھی خیال کرنا ضروری ہے۔

پھلادیش بھانت یعنی نچھتر انت

جس لڑکی کی شادی نچھتر کے انت میں ہو گی وہ لڑکی جلد ہی بیوہ ہو جائے گی۔

پھلادیش بھدار

اگر بھدار میں شادی ہو تو لڑکا لڑکی دونوں ہی جلدی مر جائیں گے اس لیے جہاں تک ہو سکے۔ سوچ سمجھ کر شادی کا مہورت بتانا چاہیئے آگے ہوتا ہے وہی جو کہ منظور خدا ہوتا ہے۔

کلک یوگ

جس یوگ میں یا جس وقت کوئی اچھا کام نہ کرنا ہو۔ اس وقت کو کلک یوگ کہتے ہیں۔ کلک یوگ میں ہرگز شادی نہ کرنی چاہیئے اور نہ ہی کلک یوگ میں کوئی لکڑی کی چیز خریدنی چاہیئے۔ چونکہ ماہران علم جوتش و نجوم نے اس یوگ میں شبھ کام کی ممانعت کی ہے۔ اس لیے ہم بھی صاف طور پر کلک یوگ کا نقشہ لکھ دیتے ہیں تاکہ ہر ایک کے ذہن نشین ہو جائے۔ اگر اتوار کو ستمی۔ سوموار کو چھٹ۔ منگلوار کو پنچمی۔ بدھوار کو چوتھ۔ ویروار کو تیج۔ شکروار کو دوج اور سنیچر وار کو ایکم ہو۔ تو یہ کلک یوگ ہو گا۔ اس دن کوئی شبھ کام نہ کرنا چاہیئے

نقشہ کلک یوگ

یوم	اتوار	سوموار	منگلوار	بدھوار	ویروار	شکروار	سنیچر وار
تتھی	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱

ان دنوں میں اگر یہ تتھی تو کلک یوگ ہو گا۔ اس یوگ میں پھیرے نہ کرنے چاہیئں۔ اس یوگ وغیرہ کا خیال کرنے کے بعد لڑکا اور لڑکی کی نام کو دیکھا جاتا ہے۔

کہ ان کا آپس میں لگاڑ نہ ہوگا۔ فرض کرو۔ لڑکا اچھا ہے اور لڑکی بری ہے تو پھر بھی کام ٹھیک نہ ہوگا۔ اس لیے ان کا مناسب خیال کریں۔ جس سے ان کا آپس میں کام خراب نہ رہے یعنی کہ ہمیشہ لڑائی جھگڑا نہ ہوتا رہے

۱۔ اوّل لڑکے کی راس دورگ دیکھیں

۲۔ دوم لڑکی کی راس دورگ دیکھ کر انگ کاغذ پر لکھیں

اوّل یہ دیکھیں کہ لڑکے کی راس سے لڑکی کی راس چوتھی۔ آٹھویں اور بارہویں نہ ہو شمال۔ لڑکے کی راس کمبھ ہے اور لڑکی کی راس ہمیشہ اس سے ساتویں ہو تو اچھی ہے فرض کیا کہ لڑکی کی راس مین ہے تو اچھی۔ اگر برکھ کنیا مکر ہے تو لڑکی کا نام بدلنا پڑیگا۔

لڑکی کا نام بدلنے سے کیا ہوگا۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ اگر لڑکی کا نام نہ بدلا جاوے تو کیا ہوگا۔ اس کا جواب تو یہ ہے کہ بھائی آپس میں نہ بنے گی۔ مگر سوال یہ ہے کہ لڑکی کا نام ہی صرف بدلا ہے۔ مگر اس کے کرم اپنے قسمت کو تو نہیں بدلا اس لیے اس کا نام بدلنے سے کیا اثر ہوگا۔

جواب۔ سوال درست ہے چونکہ ہندو دھرم کے مطابق لڑکی کی شادی ہو جانے پر وہ لڑکی اپنے خاوند کے ہر ایک نیک فعل کے پھل کی نصف مالکہ ہو جاتی ہے۔ اس لیے اس خاوند کی ملتی جلتی راس میں تبدیل کر دینے سے کوئی دوش نہیں۔

کیا نام بدلنے سے گرہ اثر نہ کریں گے

نام بدلنے سے گرہ کوئی سعد نہیں ہو جاتے تو پھر بھی اس لگن میں سے ہیں۔ جو بھی نام رکھا جائیگا۔ اس میں سے کوئی نہ کوئی لگن تو ضرور ہی ہوگا۔ ضرور دوسرے گرہ بھی ساتھ ہی رہیں گے۔ لیکن جس گرہ کے حروف سے نام بدلا ہوگا۔ اس کی انتر ورشٹی ہو جانے پر فرق ضرور پڑے گا۔ اور دوسرے اس گرہ کی پوجا سے بھی کافی فائدہ ہوگا۔

اصل میں سچ بات تو یہ ہے کہ شادی کرنے سے پیشتر لڑکی اور لڑکے کے کل حالات دریافت کرنے چاہئیں۔ شاستر کار لکھتا ہے۔ کہ اگر لڑکی ہر طرف سے ٹھیک ہو۔ کوئی گرہ نہ ہو صرف نام کی راس میں ہی فرق ہو تو اس حالت میں نام بدل دینے میں کوئی دوش نہیں

وجہ۔ کیونکہ نام کی راس پر تو چندرمان ہوگا۔ چندرمان صرف دل پر اثر کرتا ہے اور راس کا کام کبھی صرف دل کو ٹھیک کرنا خراب کرنا ہوتا ہے۔ مگر سورج وغیرہ کیندر مہر گرہ تو سارے جسم کے مالک بلکہ خیال کے مالک ہوتے ہیں۔ اس لیے ان کے سامنے چندرمان کی کوئی چال نہیں چلتی اس لیے نام بدلنے سے صرف چندرمان کی پوجا کر کے نام بدلانے میں کوئی دوش نہیں ہے۔

اصل قاعدہ تو یہی ہے کہ جب سب گرہ مل جاویں اور اچھے ہوں صرف نام ہی خراب ہو تو اس حالت میں صرف نام ہی خراب ہو تو اس حالت میں نام بدلنے میں کوئی نقص نہیں مگر آج کل عام طور پر لوگ پھیرے کے وقت عموماً نام بدل دیتے ہیں۔ جس کے نام میں گرہ اچھے ہوں اس کو نہ بدلنا چاہیئے۔

وجہ۔ چونکہ جوتش میں سب کام پرسدھ نام سے ہی چلتا ہے۔ اسی سے راس گرہ وغیرہ دیکھے جاتے ہیں۔ اس سے کام خراب ہو تو بدل دینے میں کوئی دوش نہیں۔

وجہ۔ کئی اصحاب کے گھر اولاد نہیں ہوتی اور جب کبھی ہو بھی جاتی ہے تو وہ اس حالت میں ایسے ایسے خراب نام رکھ دیتے ہیں۔ جن کے نام لینے سے بھی نفرت آجاتی ہے اور آج کل کے رواج کے مطابق نام نہ ہونے سے عام لوگ مسخری کرتے ہیں۔ جس طرح روڑی۔ گھوگی نوین وغیرہ وغیرہ

مندرجہ بالا خیالات کے مطابق لڑکی کا نام ٹھیک کر کے شودھ کو ٹھیک کریں۔

پہلے اس کی راس معلوم کریں۔ اس کے بعد اس کے ورگ کو دیکھیں (نقشہ ورگ اور راس کا پیچھے قاعدہ کے مطابق دیا گیا ہے۔ وہاں سے دیکھ لیں۔

برگ کے نام اور تعداد

برگ کل آٹھ ہیں۔ جن کے نام مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ گرڑ ۲ بلی (۳) شیر یعنی سنگھ (۴) کتا (۵) سانپ (۶) چوہا۔ (۷) ہرن (۸) بھیڈھا۔ یہ آٹھ برگ ہیں اور ان کو اسی طرح سے وار یاد کرنا چاہیئے

برگ شتر و متر

اپنے برگ سے پانچواں برگ دشمن۔ چوتھے برگ سے دوستی۔ تیسرے برگ سے میل ہو۔ تو اداسی رہے گی۔ اس لیے ان برگ کے مطابق ہی خیال کرنا چاہیئے۔ اگر دوستی والا برگ ہو تو اچھا ہے اس کے علاوہ اور برگ دوسرا۔ چھٹا۔ ساتواں۔ آٹھواں ٹھیک ہے اور چوتھے برگ سے تو بہت ہی اچھا ہے۔

برگ دیکھنے کے بعد پچھلے نقشہ کے مطابق گن دیکھنا چاہیئے۔ گن کا نقشہ پیچھے دیا گیا ہے۔ مگر پھر بھی یہاں پر برائے سہولت نقشہ درج کرتے ہیں جس سے اچھی طرح سے گن کا خیال ہو جائے۔

گن دیکھنے کا نقشہ

۱) جس کا جنم۔	اشونی۔ مرگشر۔ ریوتی ہست۔ پکھ پنربس۔ انرادھا۔ شرون۔ سواتی	نچھتر میں ہو وہ دیوتا گن ہے۔
۲) جس کا جنم	تینوں پوربا۔ تینوں اترا۔ اردرا روہنی۔ بھرنی	نچھتر میں ہو وہ منش گن ہے۔
۳ جس کا جنم	کرتکا۔ مگھا۔ اشلیکھا۔ بشاکھا ست بکھا۔ چتر دھنشٹا۔ جیشٹا	نچھتر میں ہو وہ راکشس گن ہے۔

پھلادیش گن

شاستر کار لکھتا ہے کہ اگر لڑکی اور لڑکے دونوں کا ایک ہی گن ہو تو بہت ہی محبت

ہوگی - اگر نش دیوتا گن ہو تو محبت کم ہوگی - اگر نش گن کا آدمی اور راکشس گن کی لڑکی ہو یا لڑکا راکشس گن ہو اور لڑکی نش ہو تو بھی موت کا خطرہ ہے ۔

اگر ایک کا گن دیوتا اور دوسرے کا راکشس ہو تو ہمیشہ لڑائی رہیگی اس لیے در کنیا دونوں ایک ہی گن کے ہوں تو بہت ہی پریتی ہوگی - اس لیے شادی جوڑنے والے کو لازم ہے کہ گن کا خیال کر کے شادی مقرر کریں ۔

نوٹ - بہتر تو یہی ہے کہ سگائی کرنے کے وقت ہی گن کا خیال کر لینا چاہئیے

راشی میلن - مندرجہ بالا باتوں کا خیال کر لینے سے پیشتر لڑکا اور لڑکی کی راس میلنا ضروری ہے - جب تک راس نہ معلوم ہووے کوئی کام نہ کرنا چاہئیے

راس میلن کا طریقہ - لڑکی کی راس سے آدمی کی راس چھٹی ہو تو ہمیشہ آپس میں لڑائی جھگڑا ہوتا رہے گا - اگر لڑکی کی راس سے آٹھویں راس ہوگی تو موت ہوگی اس کا مطلب یہ ہے کہ نہ تو آدمی کی راس سے استری کی راس اٹھویں - چھٹی چوتھی - بارہویں ہو اور نہ ہی استری کی راس سے مرد کی راس سے چوتھی - بارہویں چھٹی ہونی چاہیئے ۔

اگر استری کی راس سے لڑکی کی راس آٹھویں ہو تو بہت اچھی ہے اگر استری کی راس سے مرد کی راس دوسری یا بارہویں ہو تو دکھ وغیرہ ہوگا - اگر لڑکی کی راس سے مرد کی راس نویں یا پانچویں ہو تو لڑائی جھگڑا ہوتا رہیگا - اس لیے خاص طور پہ خیال کر کے ان راسوں کے علاوہ باقی راس ہوں تو شبھ ہیں ان سب سے اگر لڑکی کی راس ساتویں ہو تو بہت اچھا ہے ۔

سمعد راس

اگر مرد کی راس سے لڑکی کی راس تیسری ساتویں - گیارہویں ہو تو بہت ہی اچھا ہے اس کے علاوہ باقی راس ٹھیک نہیں ہیں ۔

راشی ورن چار

ہرایک راشی کا دنن کا ورن ہوتا ہے۔ کل چار ورن ہوتے ہیں۔ ان کے نام یہ ہیں۔
(۱) برہمن ۲ کھشتری ۳ دیش ۴ شودر۔ یہ کل چار ورن ہوتے ہیں
ان کے علاوہ باقی اور ورن نہیں ہوتے اب ہم اسجگہ پہلے برہمن ورن لکھتے ہیں۔
خلاصہ برہمن ورن۔ جب مرد و عورت کی راسی مین۔ برشچک۔ کرک ہو۔ تو بھی برہمن
ورن جاننا چاہئیے
خلاصہ کھشتری ورن۔ جب مرد و عورت کی راسی میکھ۔ سنگھ۔ دھن ہو۔ اس کو
کھشتری ورن جاننا چاہئیے۔
خلاصہ دیش ورن۔ جب مرد و عورت کی راسی برکھ۔ بکر کنیا ہو۔ اس کو دیش ورن جاننا
چاہئیے۔
خلاصہ شودر ورن۔ جب مرد و عورت کی راسی متھن تلا کنبھ ہو۔ اس کو شودر ورن
جاننا چاہئیے۔

ورن کس کام آتا ہے

جب ہرایک راسی کا ورن معلوم کر کے اتم یعنی اچھے گن کا میل اور برے سے برے
کا میل کرنا لازمی ہے۔ اسی طرح ان ورن کیمطابق اچھے ورن کا اچھے سے
ملاپ کرنا چاہئیے۔ اگر ورن لگن وغیرہ ٹھیک نہ ہو تو بہت خرابی پیدا ہوگی۔ اسلیے
ورن کا خیال بھی رکھنا جائز ہے۔

مندرجہ بالا ورن میں بھی درجے ہوتے ہیں جن کے نام یہ ہیں۔
اتم۔ مدھیم۔ سم۔ ہین
اتم ورن برہمن۔ سم ورن کھشتری۔ مدھیم ورن دیش۔ ہین ورن شودر۔
یہ چار درجہ چار ورن کے ہوتے ہیں۔ ان میں سے ہرایک ورن کیساتھ اسی کے

مطابق استری ورن کی ہو۔ تو بہت اچھا ہوتا ہے۔ اسی لیے ان کے مطابق ہی کرنا چاہیے

پھلا دیش ورن

اگر لڑکی اتم ورن کی ہو اور آدمی ہین ورن کا ہو تو یقیناً ہی آدمی کی موت ہو گی۔ اسی وجہ سے کہا گیا ہے۔ کہ اتم ورن کی کنیا ہو۔ تو اس کیساتھ اتم ورن کا ہی لڑکا ہونا ٹھیک ہے۔ اگر اتم ورن کا لڑکا ہو تو بہتر ہے اسی وجہ سے اتم ورن کی کنیا کیساتھ ہین ورن کا لڑکا جائز نہیں ہے۔ اگر اس کے ساتھ رشتہ ہو بھی جائے تو لڑکے کی موت ہو گی۔

اگر براہمن ورن کی کنیا ہو اور لڑکا بھی برہمن ورن ہو تو بہتر۔ اگر برہمن ورن کی لڑکی کے ساتھ شودر ورن کنیا کا بیاہ کیا جاوے تو فوراً لڑکا خواہ وہ برہسپت دیوتا کا ہی کیوں نہ ہو یقیناً مر جاوے گا۔ برہمن ورن کا لڑکا برہمن ورن کی لڑکی ہو تو بہت ہی اچھا ہے برہمن ورن کا لڑکا اور کھشتری ورن کی لڑکی ہو تو درمیانہ درجہ ہے۔ کھشتری ورن کا لڑکا اور شودر کی لڑکی ہونا جائز ہے ہی نہیں۔

ان میں سے برہمن کھشتری ویش یہ تو اتم ۔ مدہیم اور سم ہیں۔ مگر شودر ورن جو ہے یہ ہیں۔ اس لیے اتم مدہیم سم کی رشتہ داری ہو سکتی ہے۔ مگر ہین کی ہین کیساتھ ہو تو بہتر ہے۔ ہین کا درجہ اس کو اس کے ساتھ نہیں مل سکتا۔

اس لیے مندرجہ بالا تذکرہ صرف اس ورن کے لیے لکھا گیا ہے۔

نچھتروں کے بھاگ یعنی حصے

جس طرح ہر ایک چندرمان کے بھاگ یعنے حصے ہوتے ہیں اس طرح ہر ایک نچھتر کے بھی حصے کیے گئے ہیں۔ جن کے نام مفصلہ ذیل ہیں۔

اول پورب بھاگ۔ دوم مدہیم بھاگ۔ سوم پر بھاگ۔

چونکہ پیچھے نچھتر صاف طور پر لکھے گئے ہیں۔ اس لیے ان کی یہاں پر تفصیل دینے کی چنداں

ضرورت نہیں۔ اس لئے صرف صاف طور پر ہی لکھ دیتے ہیں۔

اول بھاگ یعنی پورب بھاگ

ریوتی نچھتر سے اوپر کو چلیں۔ یعنی ریوتی۔ اترا بھادر پد۔ پورب بھادر پد وغیرہ وغیرہ نچھتر پورب بھاگ کہے گئے ہیں:۔

مدھیم بھاگ

اترا نچھتر سے لیکر اوپر کو چلیں تو ۱۲ نچھتر جو ہیں۔ وہ مدھیم بھاگ کے کہے گئے ہیں

پربھاگ نچھتر

جیشٹا نچھتر کو اخیر جان کر اوپر کو چلیں اس سے نو نچھتر جو ہیں سب پربھاگ جانے جاتے ہیں۔ برائے سہولت نچھتر بھاگ کا نقشہ درج کر دیتے ہیں۔ تاکہ ہر ایک کو سمجھ میں آ سکے۔

نقشہ بھاگ نچھتر

پورب بھاگ	ریوتی۔ اترا۔ بھادر پداں۔ پوربا۔ بھادر پداں۔ ست بھکھا۔ دھنشٹان شرون۔
مدھیم بھاگ	اشونی۔ بھرنی۔ کرتکا۔ روہنی۔ مرگشر۔ اردا۔ پنر بسس۔ پکھ سیکھا۔ مولا۔ پوربا۔ اترا۔
پربھاگ	جیشٹا۔ انرادھا۔ بیشاکھا۔ سواتی۔ چترا۔ ہست۔ اترا کھاڑا۔ پوربا کھاڑا۔ نگھان

بھلا دیش بھاگ نچھتر۔

اگر پورب بھاگی پتی ہو اور مدھیم بھاگی استری ہو تو بہت اچھا میل ہے
اگر مدھیم بھاگی استری ہو اور آدمی پربھاگی ہو تو بھی بہت اچھا میل ہے
اگر مرد و عورت دونوں پربھاگی ہوں تو آپس میں بہت محبت ہو گی۔

اس لیے ان کا بھی خیال کرنا لازمی ہے۔

خاص نشان۔ شکر جی مہاراج فرماتے ہیں کہ مرد کے بس میں دنیا کی ہر ایک چیز ہے صرف ایک شیر ہے۔ جو قابو نہیں۔ یہ بھی قابو آ جاتا ہے۔ اگر بھوک کی مارے اس لیے اس پر انسان اپنی حکومت جب کہ اس کا پیٹ بھرا ہوا ہو نہیں کر سکتا۔ غیر مرد کے بس میں یعنی مرد کے قابو میں جیو پرند درند حیوانات سب ہیں۔

مرد پانی کے جیووں کو نگل جاتے ہیں۔ مگر پھر بھی سانپ خواہ خشکی کا ہو یا تری کا اور مگرمچھ دونوں ہی انسان کو جہاں تک ہو سکے نقصان پہنچاتے ہیں۔

مطلب۔ اس کا اصلی مطلب یہ ہے کہ مرد کی راس اگر نر ہے تو ہر ایک چیز پر غالب آ جائے صرف برچھک اور مکر راس سے بچاؤ رکھنا لازمی ہے یعنی میل کرتے وقت آدمی کا آدمی کی راس ہمیشہ ہی ہونی چاہیئے۔ استری خواہ کسی راس کی کیوں نہ ہو۔

برہسپت جی کہتے ہیں۔ اگر استری کی راس مکر اور برچھک ہو۔ تو نام فوراً بدل دینا چاہیئے یا آدمی کی راس بھی یہی ہو تو بہت اچھا ہے۔ اس لیے جوتشی کو خاص کر بڑے غور کے ساتھ راشش میلان کرنا چاہیئے۔

چندر مان کی حالت } برہسپت جی لکھتے ہیں۔ کہ ہر ایک چندر مان کا کچھ نہ کچھ وقت ضرور ہوتا ہے۔ اس لیے اب اس کے حصہ جات کیے جاتے ہیں۔ مکر راشش کا چندر مان کا پہلا نصف حصہ یعنی مکر راشش کا چندر مان جس وقت طویل ہو کر آئے اس وقت سے لیکر ۱۸ گھنٹہ تک خراب رہتا ہے۔

کرک راس کا چندر مان کو کیٹ بھی کہتے ہیں۔ برچھک کو سانپ بھی کہہ دیتے ہیں۔ تلا۔ متھن۔ کنیا اور دھن۔ ان کو مرد ادر کنبھ۔ مین۔ ان کو جل چر یعنی پانی میں رہنے والے کہتے ہیں۔

یونی چکر۔ شادی کا مہورت یعنی ساہا بنوانے سے پیشتر لڑکے اور لڑکی کی یونی کا خیال کرانا ضروری ہے۔ دیکھ لیں کہ یونی اچھی ہے یا بری کیونکہ اس ایک نچھتر کی یونی الگ الگ ہوتی ہے اور پھر اس یونی کا میلان کیا جاتا ہے جب تک یونی کا میلان نہ بنایا جائے۔ بیاہ خراب گنا جاتا ہے۔ اس لیے سب سے اوّل اس کو ٹھیک طور پر دیکھ لینا چاہیئے۔

یونی کتنی ہیں۔ یونی گنتی میں کل ۱۴ ہیں جن کے نام مفصلہ ذیل ہیں۔
(۱) گھوڑا ۲۔ ہاتھی ۳ بکرا ۴۔ سرپ ناگ ۵ کتا ۶ چوہا۔ ۷ بلی۔ ۸ گئو۔ ۹ بھینس ۱۰۔ ہرن ۱۱۔ چیتا۔ ۱۲۔ بندر۔ ۱۳۔ شیر ۱۴ نیولا۔ یہ چودہ قسم کی یونی ہوتی ہیں۔

یونی کا تعلق کس سے ہے۔

یونی کا تعلق نچھتر پیدائش سے ہے جس وقت کوئی لڑکا یا لڑکی پیدا ہو۔ تو اس وقت جنم لگن پتری میں لکھا جاتا ہے کہ اس کی کونسی یونی ہے اب ہم اس جگہ پر صاف طور پر لکھ دیتے ہیں کہ کس یونی کا کس کا کس نچھتر سے تعلق ہے۔

یونی چکر

گر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
نام نچھتر	اشونی شت بھکھان	ریوتی بھرتی	پنرلبس کرتکا	روہنی مرگشر	اشلیکھا مولان	پوریاپھالگنی مگھان	پنرلبس شلیکھان
نام یونی	گھوڑا	بکرا یعنی مینڈھا	ناگ	شوان کتا	چوہا	بلی	گائے

۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
سواتی ہست	چیشٹھان ازادھان	چترا بشاکھان	پوربا کھاڑاں شروَن	دہنیشٹا یکھہ	اوترا بھاگنی ازابھادر پدان	ابھجت اوتراکھاڑاں
بھینس	ہرن	چیتا	بندر	سنگھ	ہاتھی	نیولا

مندرجہ بالا نقشہ سے صاف معلوم ہو رہا ہے کہ جس کی پیدائش جس نچھتر میں ہو اس کی یونی اس کے نچلے خانہ سے دیکھ کر بتا دیں۔ فرض کرو کہ ایک شخص کی پیدائش شلیکھان نچھتر میں ہو۔ تو فوراً ہی اس خانہ کو دیکھا تو معلوم ہوا کہ اس کی یونی سواان کتا کی ہے۔ اب اگے ان کا بھاؤ لکھتے ہیں۔

یونی وچار

جس طرح ہر ایک جیو کی دوستی و دشمنی ہوتی ہے۔ اسی طرح ہر ایک یونی کی بھی آپس میں پریت یعنی محبت اور دشمنی بھی ہوتی ہے۔ اس لیے اب ہم اس کا خلاصہ درج کر دیتے ہیں۔
۱۔ گائے اور چیتا کی دشمنی ۲۔ ہاتھی اور شیر کا بیر ۳۔ گھوڑا اور بھینس کی آپس میں دشمنی ۴۔ نیولا اور سانپ کی دشمنی ۵۔ بندر اور بکرا کی دشمنی۔ ۶۔ بلی اور چوہا کی دشمنی ہوتی ہے۔

یونی پریت

اگر ایک آدمی کی یونی گائے کی ہے اور عورت کی یونی بندر کی ہو تو بڑی اچھی ہے۔ باقی مندرجہ بالا کا میل نہ ہونا چاہیئے۔ ان کے علاوہ سانپ اور بندر سے ہو تو کوئی ہرج نہیں صرف خیال اس بات کا ہے کہ اوپر لکھی ہوئی بیر والی کا میل نہ ہو۔ باقی سب ٹھیک ہیں۔

حصہ سوم ۳

جیوتش پسر کرن

متفرق پرشن متعلقہ بواہ پرکرن

اوّل کوئی آدمی برہمن یا کسی جیوتشی کو گھر بلاکر یہ پرشن پوچھتا ہے کہ میری لڑکی کو لڑکا ملیگا یا کہ نہیں؟ تو اُس وقت برہمن یا جیوتشی کو لازم ہے کہ ذیل کی ترکیب کیمطابق دیکھ کر جواب ہاں یا نہ دے!

جواب دینے کا طریقہ.

اگر اس وقت چندرماں اور شکر سم راشی در راشی کا وہ نمبر جو دو سے پورا تقسیم ہو جائے اُس کو سم راشی کہتے ہیں ہے کے نواشک میں اگر بوان ہو کر اُس لگن کو دیکھتے ہوں تو لڑکا ملیگا۔

خفیہ بھید جوتش کا سب سے بڑا اصول ۱

(۱) جس وقت کوئی صاحب پرشن پوچھے اُس وقت پہلے اُس وقت کا لگن معلوم کریں پھر لگن کو سرا پر رکھ کر کنڈلی تیار کریں.



نقشہ کنڈلی یہ ہے پھر اُس کنڈلی میں جو اس وقت لگن ہو وہ اُس لگن والی جگہ پہ دیکھیں یعنی اُس جگہ پر اس لگن کا نمبر دیدیں.

مثال۔ ایک شخص نے دوپہر کیوقت سوال کیا تو پہلے قواعد کے موجب لگن معلوم کر لیا معلوم ہوا کہ لگن مین ہے۔ اب دیکھیں کہ مین کا نمبر کون سا ہے۔ نقشہ کیمطابق معلوم ہوا کہ مین کا نمبر بارہواں ہے۔ جھٹ اسجگہ پر ۱۲ کا عدد لکھدیا۔ چونکہ راشی ۱۲ سے آگے پھر ایک شروع ہو جاتا ہے اس لیے اس لگن سے بائیں طرف جو خانہ ہے اس میں نمبر ایک اس کے بعد سب

خانوں میں نمبر بھر کر نظر ماریں کوئی خانہ خالی تو نہیں ہے۔ اب وہ جگہ میں ہیں لگن لگایا ہے۔ اس کو ہمیشہ کے لیے یاد رکھیں کہ اس کو لگن کا ستھان کہا جاتا ہے۔

کیا لڑکے کو استری ملے گی یا نہیں۔

(پرشن) اگر کوئی یہ سوال کرے کہ لڑکے کو استری ملیگی یا نہیں تو اس سوال کا جواب اس طرح دیں۔

جواب۔ سوال کے وقت لگن مقرر کریں پھر دیکھیں کہ چندرماں اور شکر سم راس کے نواشک میں ہیں یا کہ نہیں۔ اگر نواشک میں بلوان ہو کر لگن کو دیکھتے ہوں تو لڑکی ملے گی۔

حالات سیوہ

ہر ایک گرہ سیوہ کی نظر کرتا ہے۔ جس سے کوئی گرہ کم اور کوئی زیادہ سیوہ دیکھتا ہے۔ اس لیے اب ہم سب گرہوں کے سیوہ کیحالات درج کرتے ہیں۔

علا۔ سورج کے ۱/۲ ۲ بھاگ۔ چندرماں کے ۵ بھاگ۔ برہسپت ۳ ۱/۲ بھاگ۔ بدھ کے ۲ بھاگ۔ سنیچر۔ منگل۔ راہو۔ کیت۔ ان گرہوں کے ڈیڑھ۔ ڈیڑھ بھاگ سیوہ دیتے ہیں۔ جبتک یہ سب گرہ بلوان رہیں۔ تب تک یہ سیوہ دیتے ہیں۔ یعنے ہر ایک راشی پر اپنا اپنا اثر ڈالتے ہیں خواہ وہ اثر برا ہو یا بھلا۔ مگر ڈالتے ضرور ہیں۔ جس وقت وہ گرہ نرم ہو جاتے ہیں یعنے کہ اپنا وقت اس راشی میں سے گزار کر دوسری میں قدم رکھتے ہیں تو پھر اس حالت میں کمزور ہو جاتے ہیں۔ چونکہ پہلی راشی سے گزر جاتے ہیں اس لیے اس راشی والوں کیواسطے وہ گرہ کمزور ہو جاتے ہیں جس وقت گرہ کمزور ہو جاتے ہیں تو پھر وہ کچھ اثر نہیں کرتے۔

کنڈلی یعنی زائچہ کے خاص مقام کا نام

کنڈلی کے بارہ خانے ہوتے ہیں۔ جن کو سنسکرت میں گرہ ستھان کہتے ہیں مگر اس کو فارسی زبان میں خانہ کہتے ہیں۔ ہر ایک کنڈلی کے ۱۲ خانے ہوتے ہیں ان کے نام لیلے بھی

لکھے گئے ہیں۔ مگر اسجگہ پر پھر لکھدیتے ہیں۔ تاکہ پھر سمجھ میں آجائیں۔

ہرایک خانہ کا نام
ہرایک خانہ میں لکھا گیا
اب اس کے متعلق جو
جو خاص باتیں ہیں انکو
کرتے ہیں جس سے
بات کا پتہ معلوم ہو جائے



(۱) کیندر۔ مندرجہ ذیل
گھروں کو کیندر کہا جاتا ہے
پہلا۔ چوتھا۔ ساتواں
درنج۔ دسواں۔ ان گھروں
ہرایک کو کیندر کہتے ہیں

کیندر گھر کو کنتک بھی کہتے ہیں۔ نائیں۔ پانچویں گھر کو ترکون کہتے ہیں۔

(۲) پن پھر

دوسرے۔ پانچویں۔ آٹھویں۔ گیارہویں گھر کو پن پھر کہتے ہیں۔

(۳) آپو کلیم

تیسرے چھٹے۔ بارہویں گھر کو آپوکلیم کہتے ہیں۔

ترک۔

چھٹے۔ آٹھویں۔ بارہویں گھر کو ترک کہتے ہیں۔

لگن کے نام (۱) خانہ۔

لگن کے آٹھ نام ہیں۔ (۱) لگن (۲) مورتی (۳) لنگ (۴) (۵) آدے (۶) والو (۷) کلپ (۸) آدیہ۔

خانہ نمبر ۲۔ دھن کے نام

خانہ نمبر ۲ کے پانچ نام ہیں اول سو۔ دوم کرشں۔ سوم ارتھ چہارم کٹنب پنجم دھن

خانہ نمبر ۳ ابج کے نام

اس کے چار نام ہیں۔ (۱) ابج (۲) بھرازی (۳) وشچک (۴) ایسچ۔

خانہ (۴) سکھ

اس کے ۱۲ نام ہیں (۱) باہ ۲ پاتال ۳۰ -
۶ واہن ۷ بان - ۸ بندھو ۹ - امبو - ۱۰ نیر - ۱۱ - جل - ۱۲ سکھ

خانہ نمبر ۵ تیرستھان

تنے - ۲ - بدھی - ۳ - ودیا - ۴ - آتج - ۵ - واکیہ - ۶ پنچم تج - یہ نام تیرستھان خانہ نمبر ۵ کے ہیں ۔

خانہ نمبر ۶ دشمن کے نام

۱ - رپو - ۲ - وریش - ۳ - دیری - ۴ - کمبیت - ۵ - ششترو - یہ پانچ نام خانہ نمبر ۶ کے ہیں

خانہ نمبر ۷ استری کے نام

۱ - ستری - ۲ - است - ۳ - مدن - ۴ - پد - ۵ - دیوان - ۶ - کام - ۷ - استری سمر یہ سات نام استری گرہ کے ہیں ۔

خانہ نمبر ۸ - موت کے نام

۱ - اسکو - ۲ - رندھر - ۳ - آیو - ۴ - چھدر - ۵ - یامیہ - ۶ - ندھن - ۷ - لے - ۸ - اشٹم
۹ - مرتیو - اکال - یہ نو نام خانہ موت کے ہیں ۔

خانہ نمبر ۹ بھاگ

۱ - گورو - ۲ - دھرم - ۳ - تپ - ۴ - بھاگیہ - ۵ - شبھ - ۶ - بت - ۷ - مارگ یہ نویں نام گھر کے ہیں ۔

خانہ نمبر ۱۰ کے نام

۱ - تات - ۲ - آگیا - ۳ - مان گرم - ۴ - آیلا - ۵ گگن - ۶ بتھ - ۷ - دیوم - ۸ - شیوپن
۹ - مدتیہ - ۱۰ - بیوپار - ۱۱ وشتم - ۱۲ - راج (راجیہ) ۱۳ مشک - یہ خانہ نمبر ۱۰ کے نام ہیں

خانہ نمبر ۱۱ کے نام

بھور آگم۔ پراپتی۔ آید آمدن۔ لابھ یہ گیارہواں ستھان کے نام ہیں۔

خانہ نمبر ۱۲ کے نام

پرانت۔ انتم۔ ودوادش۔ دف۔ ویے۔ ہانی۔ یہ بارہویں ستھان کے نام ہیں۔

مندرجہ بالا سب خانہ جات کے نام ہیں۔ اب آپ کو بخوبی معلوم ہو گیا ہوگا۔ کہ دوادش ستھان کو کن کن ناموں سے پکارا جاتا ہے۔

گرہوں کی درشٹی

اب اس جگہ پر لکھ دیا جاتا ہے کہ گرہ کس کس گھر میں کتنی درشٹی سے دیکھتے ہیں۔

جس گھر میں جو گرہ ہو۔ اس سے تیسرے۔ دسویں ستھان میں ایک ایک چرن درشٹی سے دیکھتے ہیں۔ یعنی جس گھر میں جو گرہ ہوگا۔ وہ گرہ اپنے گھر سے اس کو گھر کی لات کا ایک حصہ دیکھتے ہیں۔

نانویں۔ پانچویں گھر کو دو چرن۔ آٹھویں۔ چوتھے۔ تین چرن۔ ساتویں میں پورے چار حصہ یعنے چرن درشٹی سے دیکھتے ہیں۔ اس کے مطابق ہی وہ پھل کرتے ہیں۔

گرہوں کی حالت

چندرماں۔ بدھ۔ برہسپت۔ شکر یہ سوم شانتی گرہ ہیں۔ یہ ہمیشہ ہی شانتی کرینگے بلاوح سنگل یہ کرور یعنے سخت گرہ ہیں۔ سنیچر۔ راہ۔ کیت۔ یہ پاپ گرہ ہیں۔ بدھ جس گرہ کے ساتھ ہوگا۔ اسی کے ساتھ ملکر اس کی طاقت کو بڑھا دیگا۔ غرضیکہ جس طرح کا دوسرا گرہ ہوگا۔ خود بھی ویسا ہی ہوگا۔ یعنے یہ گرہ دوسرے گرہ کے زیر ہی رہنا چاہتا ہے۔

چندرماں۔ شکر۔ استری گھر میں ہوں تو یہ بلی یعنی طاقت در ہو کر اس گھر کی حفاظت کرینگے۔ اس گھر کو سب قسم کے سکھ دینگے۔

باقی سب گرہ پرش کے گھر میں ہوں یعنے تن کے خانہ میں ہوں تو بلی ہیں باقی سب کمزور ہوتے ہیں۔

اگر چندرماں و شکر متر کے گھر میں۔ برہسپت۔ بدھ۔ لگن کے گھر میں سنیچر استری کے گھر میں سورج منگل پرش کے گھر میں ہوں۔ تو بلی یعنی طاقت ور ہوں گے۔

گرہوں کی دوستی و دشمنی کا نقشہ

جس طرح ہر ایک آدمی کا تعلق اپنے دوستوں وغیرہ سے ہوتا ہے اسی طرح ہر ایک گرہ کا کسی سے تعلق دوستی اور کسی سے جھگڑا۔ کسی سے دشمنی وغیرہ ہوتی ہے اب ہم بھی اپنے ناظرین سے یہ صاف صاف عرض کر دیتے ہیں کہ جس وقت کنڈلی یعنی زائچہ دیکھیں تو پہلے یہ خیال کر لیں کہ کس کی کس کے ساتھ دوستی اور دشمنی وغیرہ ہوگی ہے پھر اس کے مطابق باقی حالات سے آگاہ فرماویں۔

گرہوں کے تعلق کا نقشہ۔

گرہ	سورج	چندرماں	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہ	کیت
دوست	چندرماں برہسپت منگل	سورج بدھ	سورج چندرماں برہسپت	شکر سورج	منگل سورج چندرماں	بدھ سنیچر	شکر بدھ	اس گرہ کی ہر ایک سے لڑائی ہوگی	اس گرہ کی ہر ایک سے لڑائی ہوگی
سم برابر	بدھ ہو جبطرف	منگل برہسپت شکر سنیچر	شکر سنیچر	سنیچر برہسپت منگل	سنیچر	منگل برہسپت	برہسپت		
دشمن	شکر سنیچر	راہ کیت	بدھ	چندرماں	بدھ شکر	سورج چندرماں	سورج منگل چندرماں		

راہ کیت گرہ ایسے ہیں کہ ان سے کسی کا تعلق نہیں ہوتا۔ جہاں دیکھو۔ وہاں پر ہی اس کا جھگڑا رہتا ہے یہ گرہ شبھ نہیں ہیں

گرہوں کے مکمل حالات

بیان سورج!

سورج ۔ سدھانت ۔ مقبول امریکن فلاسفر

اس کو عربی میں شمس ۔ فارسی میں آفتاب ۔ سنسکرت میں روی ۔ انگریزی میں (SUN) اور اردو میں سورج کہتے ہیں ۔ چوتھے آسمان کا مالک ہے یہ سیارہ تمام سیارگان میں بمنزلہ بادشاہ یا روح کے قرار دیا گیا ہے ۔ اس سے تمام سیارے روشنی پاتے ہیں ۔ علم مثلث کے دلائل سے ثابت ہوا ہے کہ یہ پیمائش سے زمین سے ۱۳ لاکھ ۸۰ ہزار گنا بڑا ہے ۔ اور وزن کے لحاظ سے ۳ لاکھ ۵۵ ہزار من بھاری ہے اور باقی دیگر چھ سیاروں سے مجموعی جسامت کے مقابلہ میں آفتاب کی جسامت پانچ سو گنا زیادہ ہے ۔ کرہ زمین سے ۹ کروڑ ۵۰ لاکھ میل دور ہے ۔ اس کی روشنی کرنیں ۸ سکینڈ میں زمین پر پڑتی ہے اسکا محیط دو کروڑ ۳۵ لاکھ ۶ ہزار دو سو پچاس میل ہے اور قطر زمین سے ایک سو ساڑھے گیارہ گنا بڑا ہے یہ ۱۹ میل ایک سو ساڑھے گیارہ گنا بڑا ہے ۔ یہ ۱۹ میل ایک سکینڈ میں اپنی سابق جگہ سے ہٹ جاتا ہے نجومی حساب سے ہر روز ایک درجہ یا کچھ کم یا زیادہ گردش فلکی کو طے کرتا ہے اس کا سال لوگ ۳۶۵ دن ۱۵ گھڑی ۳۱ پل اور ۵۷ بپل کا شمار کرتے ہیں

بیان چندرماں

اس کو عربی میں نیراصغر کہتے ہیں ۔ فارسی والے اس کو ماہ ۔ سنسکرت والے اندو انگریزی والے مون اور اردو میں چندرماں کہتے ہیں ۔ پہلے آسمان کا مالک ہے ۔ یہ سیارہ تمام سیارگان میں مثل منتری یا وزیر کے مانا گیا ہے ۔ اس کا قطر دو ہزار ایک سو ساٹھ میل اور زمین سے انیس ۱۹ حصہ چھوٹا ہے اسکی رفتار بہت تیز ہے یہ فی گھنٹہ دو ہزار دو سو ۸۰ میل دورہ فلکی اور زمین کی

گردش ۲۷ دن ۷ گھنٹہ ۴۳ منٹ ۵ سکینڈ میں ختم کرتا ہے یہ ہر وقت آفتاب کے مقابل رہتا ہے۔ اس لیے آفتاب کی کرنیں اس پر بہ نسبت تیزی سے پڑتی ہیں اس کی اوسطاً رفتار ۱۳ درجہ اور زیادہ سے زیادہ ۱۲ درجہ سے ۱۴ درجہ تک روزانہ شمار کی جاتی ہے۔ یہ زمین کا ایک درجہ یا آسمان کا ۱ گھڑی ۴۳ پل میں ختم کرتا ہے۔

بیان منگل

اس کو فارسی داں بہرام یا جلاد فلک۔ سنسکرت میں بھوم۔ انگریزی میں مارس اور اردو والے منگل کہتے ہیں۔ یہ پانچویں آسمان کا مالک ہے۔ یہ سیارہ قتل سپہ سالار۔ افسر فوج مانا گیا ہے اور خمسہ متحرا یعنے سیدھے چلنے والے پانچ گرہوں میں یہ پہلا ستارہ ہے اس کا قطر ۴ ہزار ایک سو ۷۹ میل ہے اور اس کا محیط ایک سو ۶۵ میل ہے اس کے مقابل دو چاند دوربین سے دکھلائی دیتے ہیں۔ یہ سورج سے ۱۴ کروڑ ۲ لاکھ اور کرہ زمین سے ۲۲ کروڑ ۵ لاکھ میل کا فاصلہ ہے۔ یہ اپنے طور پر ساڑھے ½۲۴ گھنٹہ میں گھوم جاتا ہے۔ یہ آفتاب اور زمین کا دورہ ۶۸۶ دن میں کر جاتا ہے۔ اس کی اوسطاً رفتار ۵۳ ہزار میل فی گھنٹہ یعنے ہر سکینڈ میں قریب ۵ میل کے چلتا ہے اس کا جو حصہ آفتاب کی روشنی سے روشن ہے اس کا رنگ سرخ ہے یہ ۲۸ ماہ میں ۱۲ برازج رفتار اصلی و رجعت واستقامت سے ختم کرتا ہے۔

بیان بُدھ

اس کو فارسی میں تیر اور دبیر فلک سنسکرت میں گھی سوم۔ انگریزی میں مرکری اور اردو میں بدھ کہتے ہیں۔ یہ دوسرے آسمان کا مالک ہے یہ سیارہ بلحاظ منشی و اہل قلم اور محاسب کے مانا گیا ہے خمسہ متحرہ میں یہ دوسرا سیارہ ہے اس کا قطر تین ہزار ایک سو پچاس میل ہے محیط ۱۵ ہزار ایک سو ۴۲ میل ہے۔ یہ ستارہ ہمیشہ آفتاب کیساتھ چڑھتا ہے اور ڈوبتا ہے کرہ زمین سے ۱۳ کروڑ ۱۸ لاکھ ۲۱ ہزار ۶۴۸ میل کی بلندی پر ہے ۸۷ دن ۲۳ گھنٹہ میں سورج کے گرد گھوم جاتا ہے اور ۲۴ گھنٹہ ½۵ منٹ میں اپنے طور پر گردش کرتا ہے اس کی اصلی رفتار

فی گھنٹہ ایک لاکھ ۹ ہزار میل یعنی فی سیکنڈ ۲۰ میل ہے یہ بارہ برجوں کو تین سو ساٹھ دنوں میں ختم کرتا ہے۔

بیان شکر

فارسی میں ناہید۔ سنسکرت میں بھرگو۔ انگریزی میں وینس اور اردو میں شکر کہتے ہیں۔ یہ چوتھا ستارہ خمسہ متحرا میں شمار کیا گیا ہے۔ کہ یہ تیسرا آسمان کا مالک ہے یہ ستارہ بصورت زنان خوبصورت اور ارباب نشاط کے تعلق میں مانا گیا ہے۔ اس کا قطر ۷ ہزار ۸ ہزار سو میل ہے۔ یہ سال میں ایک بار زمین کے نزدیک آجاتا ہے۔ اس حالت میں زمین اور شکر کا فاصلہ دو کروڑ ۲۰ لاکھ میل رہجاتا ہے۔ جس سے اہل زمین کو زہرہ اس وقت بڑی شکل میں دکھائی دیتا ہے یہ سوا تیس دن میں اپنے محورہ کے گرد گھومتا ہے یہ سورج سے ۹ کروڑ ۱۱ لاکھ میل دور ہے دو سو ۲۴ دن میں آفتاب کے گرد دورہ ختم کرتا ہے کرہ زمین سے ۱۸ کروڑ ۵۶ لاکھ میل دور ہے۔ زہرہ اور سورج کا سالیانہ دورہ برابر ہے۔ ۳۶۵ دن چند گھڑیوں میں ۱۲ برجوں کو ختم کرتا ہے۔ اس کی جسامت کرہ زمین کے برابر ہے

بیان برہسپت

اس کو عربی میں مشتری فارسی میں برجیس۔ سنسکرت میں گورو۔ انگریزی میں جوپیٹر اور اردو میں برہسپت کہتے ہیں۔ خمسہ متحیرہ سے یہ تیسرا ستارہ ہے۔ چھٹے آسمان کا مالک ہے یہ ستارہ مثل حاکم صاحب تدبیر کے مانا گیا ہے۔ بہت نرم سست رفتار ہے۔ اس کا قطر ۸۹ ہزار میل ہے۔ یہ بارہ سو گنا کرہ زمین سے بڑا ہے اس کی محوری گردش ۹ گھنٹہ ۵۵ منٹ ہے۔ کرہ زمین سے ۳۸ کروڑ میل کا فاصلہ ہے۔ اس کے گرد ہر وقت چار سیارے گردش کرتے ہیں۔ بارہ برجوں کو ۴ ہزار ۳۲۷ دن یعنے تقریباً ۱۲ سال میں ختم کرتا ہے۔

بیان سنیچر

اس کو فارسی میں کیوان۔ سنسکرت میں شنی۔ انگریزی میں ساٹرن اور اردو میں سنیچر کہتے ہیں

خمسہ متحیرہ میں پانچواں سیارہ شمار کیا گیا ہے۔ یہ ساتویں آسمان کا مالک ہے۔ مشتری کے مقابلہ میں یہ قد سے چھوٹا ہے۔ اس کی دھاریاں اور رنگ مشتری سے زیادہ خوشنما ہے اس کی مقابل دوربین سے آٹھ چاند دکھائی دیتے ہیں۔ اس کا قطر ۷۹ ہزار میل ہے آفتاب سے ۸۷ کروڑ ۲ لاکھ میل ہے اور کرہ زمین سے ۸۷ کروڑ ۵۲ لاکھ میل کی دوری پر ہے ڈیڑھ دن کی اپنے محور پر گھوم جاتا ہے۔ ایک برج ڈھائی سال میں بارہ برج کا فاصلہ ۳۰ سال میں ختم کرتا ہے

بیان راہ کیت

اس کو فارسی میں راس ذنب اور اردو میں راہ کیت کہتے ہیں۔ ان دونوں ستاروں کا کواک میں شمار نہیں ہے۔ یہ دونوں فلک قمر پر دائرہ معدل النہار کے نقاط منطقہ البروج پر واقعہ ہیں اور دو دائروں میں منقسم ہیں دائرہ شمال کو راس۔ دائرہ جنوبی کو ذنب کہتے ہیں۔ یہ دونوں ایک دوسرے کے سامنے ۱۸۰ درجات پر یعنی ساتویں برج پر رہتے ہیں۔ ان کی رفتار برخلاف کواک ہمیشہ الٹی رہتی ہے۔ یہ دمدار اجسام اگرچہ ستاروں میں شمار نہیں ہیں۔ مگر ان کی تاثیر مقویم بوجہ قریب نجوم میں ہمراہ کر ایک شمار کی جاتی ہے۔ زمین سے کروڑ ہا میل کی دوری پر ہیں بمثل اور ستاروں کے یہ بھی آفتاب طواف کرتے ہیں۔ جب زمین کے قریب آجاتے ہیں تو ان کی دم آفتاب کے سامنے ہوتی ہے اوسطاً رفتار ایک دن میں ۳ دقیقہ ۱۱ ثانیہ رہتی ہے۔ کبھی و بیش نہیں رہتی۔ ایک برج کو ۱۸ ماہ میں اور بارہ برجوں کو اٹھارہ سال میں ختم کرتے ہیں۔

یہاں تک تو انگریزی اور سنسکرت کی فلاسفی ملتی جلتی ہے۔ چونکہ ہر ایک زبان کی جنم داتا اور ہر ایک ودیا کو پیدا کرنے والی ہی سنسکرت زبان ہے۔ اس لیے ہر ایک قوم مذہب کو اسی ودیا کا سہارا لے کر کام کرنا پڑتا ہے۔ امریکہ والوں نے بڑے بڑے جنتر یعنی مشینیں ایجاد کیں جن سے گرہ کی چال کا پتہ لگے اور کئی گرہوں کا پتہ بھی انہوں نے مشینوں کے ذریعہ معلوم کر لیا ہے اور یہاں تک لکھا ہے کہ فلاں گرہ میں فلاں قسم کے لوگ ہیں اور ہم ان کی باتوں کو سن سکتے ہیں۔

مگر ان کی زبان چونکہ کچھ نہیں ہے۔ اس لیے کچھ معلوم نہیں ہو سکتا خیر ہم اس گرہ کے شہر میں جاننے کی کوشش کر رہے ہیں۔ خدا جانے اس میں کہاں تک سچائی ہے خیر مان بھی لیا جائے تو بھی یہی کہنا پڑے گا کہ سورج سدھانت گرنتھ جو کہ بہت پرانا گرنتھ ہے اس میں ہر ایک گرہ کے حالات صاف صاف لکھ دیئے ہوئے ہیں۔ اس کے علاوہ شہر بنارس میں کسی راجہ نے ایک مینار بنوایا تھا جس میں ہر ایک گرہ کا نقشہ دیا ہوا تھا یہ سب کچھ مینار کی چھت پر نقشہ بنا ہوا تھا۔ دیکھنے والے کہتے ہیں کہ چھت یہ شکل آسمان ہے اور اس پر گرہ بنے ہوئے ہیں۔ مگر ساتھ ہی ایک آلہ لگا ہوا ہے جس کے ذریعہ سب گرہ چلتے ہیں خیر اس تمام قصہ سے یہی نتیجہ نکلتا ہے کہ جوتش ودیا سب سے پراچین ہے اس کا ہر ایک چیز سے تعلق ہے۔

حصّۂ سوم

جیوتش پرکرن

اس سے پہلے حصہ میں تو صرف جوتش ودیا کے قاعدہ سے لیکر مہورت وغیرہ بنانے۔ بیاہ شودھنے کے متعلق سب کچھ لکھا گیا ہے یعنی ہر ایک آدمی کو مہورت بنانے۔ دیکھنے بیاہ شودھنے وغیرہ کا ڈھنگ آگیا ہے اور ساتھ ہی معمولی معمولی باتیں کو بذریعہ جوتش بنانے کا پتہ لگ گیا ہے اب ہم اس سے آگے چلتے ہیں۔

اس حصہ میں بچہ کے پیدا ہونے کے متعلق جنم کنڈلی تیار کرنا۔ گرہ جال دیکھنا جنم پتری تیار کرنا۔ گرہوں کے حالات۔ گرہ کیا کیا کر سکتے ہیں۔ اگر کوئی گرہ ناقص ہو تو اس کا کیا پھل ہوگا۔ دشا پھل یعنی ثمرہ سال بنانا۔ انسانی زندگی کے مکمل حالات وغیرہ وغیرہ باتوں کو صاف طور پر لکھا جائے گا۔

شناخت حمل

اس مضمون کا تعلق گو جوتش سے تو نہیں ہے۔ مگر پھر بھی اس کا کچھ نہ کچھ جوتش ودیا سے تعلق ضرور ہے اس لیے اب ہم اس کے اصول کو درج کر دیتے ہیں۔

عورت کو حیض ٹھیک وقت پر آنے سے اور اس کے خاوند میں کوئی خاص نقص نہ ہونے سے مولا پاک کی مہربانی سے اور گرہوں کی شبھ درشٹی ہونے سے جب استری اپنے خاوند کیساتھ خوش طبیعت ہو کر رت کرتی ہے تو خدا کی مہربانی سے اس کو نطفہ قرار دینا ہے۔ جس کو عام لوگ حمل ٹھہرنا یا قرار حمل کہتے ہیں۔ حمل ٹھہر جانے سے عورت کو خود بخود معلوم ہو جاتا ہے۔ یا کئی اور آثار نظر آنے لگ جاتے ہیں۔ مکمل حالات متعلق حمل دیکھنے کیلئے چکرورتی کوک شاستر مصنفہ پنڈت سادھو رام اوستھی لاہور کا ملاحظہ فرمادیں۔ اس میں ہر ایک بات پر اچھی طرح روشنی ڈال کر اس معاملہ کو صاف کر دیا ہے۔ اس میں قرار حمل کا دن معلوم ہونے پر بچہ کے پیدا ہونے کے وقت وغیرہ کا پورا پورا اندازہ لگا کر میدان صاف کر دیا ہے تا کہ کسی صاحب کو کسی بات میں دقت پیش نہ آئے۔

وقتِ پیدائش

جس گھر میں بچہ پیدا ہوتا ہے اس گھر یا جگہ کو خوب صاف ستھرا رکھنا اس میں گائتری منتر کا پاٹھ کرنا لازمی ہے۔ اس سے کسی بھوت پریت کے سایہ کا خطرہ نہیں رہتا اس کے علاوہ اس گھر میں دانا لوگ بہت سی چیزیں جو کہ اس وقت کیلئے فائدہ مند ہوتی ہیں، رکھنی چاہیئے۔ اس کے علاوہ جہاں اتنی چیزیں رکھی جاتی ہیں وہاں پر ایک ایسی چیز ہونی چاہیئے۔ جس سے وقت کا صحیح پتہ لگ سکے۔

کیونکہ جیوتش شاستر میں سب کچھ اسی وقت سے ہی چل سکتا ہے۔ اگر وقت صحیح معلوم ہوا تو لگن بھی ٹھیک اور پھر اس کام ٹھیک اگر لگن ہی ٹھیک نہ لگا۔ تو پھر سب کام چوپٹ ہو جائیگا۔ اس لیے سب صاحبان کے آگے پرارتھنا ہے۔ کہ وقت کا اندازہ صحیح لگا کر لگن قائم کریں

اور پھر لگن قائم کرنے کے بعد آگے لکھے ہوئے لگن کے متعلقہ مضمون کو بھی دیکھ کر اس سے میلان کرلیں۔ اگر اس میں سے نصف بھی مل جاوے تو لگن ٹھیک ورنہ لگن غلط

کیونکہ جیوتش ودیا میں لگن ایک مکان کی بنیاد کے برابر ہے جس مکان کی بنیاد ہی ٹھیک نہ بنیگی اس پر عمارت کیا اور کتنا وقت کھڑی رہ سکتی ہے اس لیے لگن کو ٹھیک کرکے لگادیں۔

لگن بنانے کا طریقہ۔

لگن بنانے کا طریقہ پہلے لکھا جاچکا ہے اس کے مطابق لگن تیار کریں۔ اگر اس کے مطابق نہ تیار کرنا چاہئیں تو اس طرح لگن دیکھ سکتے ہیں۔

اصُول

جس وقت بچہ پیدا ہو۔ اس وقت کو ایک کاغذ پر الگ لکھ کر رکھو۔ دوسرے پر یہ لکھو کہ سورج کس مہینہ کا ہے دوم اسورج کے کتنے دن یعنی مہینہ کتنے دن گذر گیا ہے۔ پھر سورج طلوع ہونے سے لیکر یعنی صبح کے لگن سے لیکر اس وقت تک جس وقت میں بچہ پیدا ہوا ہے کتنے لگن لگ چکے ہیں۔ یعنے ایک کاغذ پر طلوع ہونے کا لگن اور اس کی میعاد اس کے نیچے اس سے اگلا لگن اور اس کی میعاد اس طرح اس وقت تک سب لگن کا نام اور اس کی میعاد لکھ کر جمع کریں۔ اور دیکھیں کہ کتنی گھڑی پل بنتی ہیں۔ یہ حاصل جمع جتنی گھڑی اور پل ہوگی اسی کو اشٹ کہتے ہیں۔

اس اشٹ کو الگ نوٹ کرلو اور پھر یہ دیکھو کہ بچہ جس وقت پیدا ہوا اس وقت تک کونسا لگن تھا یا اس وقت کونسا لگن لگا ہوا ہے۔ یعنی کس لگن میں بچہ پیدا ہوا ہے اس طریقہ سے لگن اور اشٹ معلوم کرکے ایک کاغذ پر الگ لکھ لو تاکہ پھر غلطی نہ لگ جائے۔

نوٹ۔ جتنے دن مہینہ کے گذر چکے ہیں۔ اتنے درجہ طلوع آفتاب کے لگن کی میعاد سے کم کرکے لکھیں تو لگن ٹھیک آئے گا۔ یعنی لگن کی طلوع آفتاب کی میعاد کو لکھ کر اس کے پل بناؤ ان کو تیس پر تقسیم کرکے ایک دن کا حصہ نکال لو۔ اس طرح جتنے دن گذرے ہوں اتنے حصہ روز کے حساب سے نکال کر باقی وقت لکھ کر دوسرے لگن کا وقت

جمع کرکے لگن قائم کرو۔

مثال

سوال۔ ایک لڑکا بیساکھ کی ۴ تاریخ کو صبح ٹھیک ۱۰ بجے پیدا ہوا تو بتاؤ کہ کس لگن میں پیدا ہوا ہے۔

حل۔ اول یہ دیکھیں کہ مہینہ کونسا ہے۔ مہینہ بیساکھ سورج میکھ کا جس وقت (سورج) آفتاب طلوع ہوگا اس وقت میکھ لگن کیا ہوگا۔

اس کے بعد یہ دیکھیں کہ سورج کتنے بجے طلوع ہوا تو معلوم ہوا کہ سورج ٹھیک ۷ بجے طلوع ہوا اب سات بجے سے لیکر ۱۰ بجے تک کتنے گھنٹہ ہوا گننے سے معلوم ہوا کہ تین گھنٹہ اب تین گھنٹہ کی گھڑیاں بنائیں۔

حل کرنیسے ۳ گھنٹہ × ۲½ گھڑی

کل ۷½ گھڑی

ایک گھنٹہ ۲½ گھڑی ہوتی ہیں۔ اس سے معلوم ہوا کہ بچہ جس وقت پیدا ہوا ہے اس وقت دن ساڑھے سات گھڑی گزر گیا تھا۔

میکھ لگن کی میعاد ۳ گھڑی ۴۳ پل ہوا برکھ لگن کی میعاد ۴ گھڑی ۷ پل ان دونوں کی لگن میعاد جمع کی۔ تو حاصل جمع ۴ گھڑی اور ۴۱ پل ہوئی اب اس میں سے ۴ دن کی میعاد جوکہ روزانہ کم ہوتی ہے۔ کم کی۔ یعنی میکھ لگن کی میعاد میں سے ۳-۴۳ پل میں ۴ دن کی میعاد بحساب ۸ پل فی دن کم کا تو ۳۲ پل کم کردیئے تو باقی ۳ گھڑی اور دو پل یعنی کل میعاد ۷ گھڑی اور ۹ پل حاصل جمع آیا۔

اس کل جمع ۷ گھڑی اور ۹ پل کو دیکھا تو معلوم ہوا اتنی میعاد کے گزر جانے کے بعد متھن لگن کا اور لڑکا ۷½ گھڑی یعنی سات گھڑی اور تیس پل پر پیدا ہوا تو اس میعاد میں سے لگن کی میعاد کم کی تو باقی ۲۱ پل آئے اس سے یہ ثابت ہوا کہ سات گھڑی اور ۹ پل کے گزر جانے کے بعد متھن لگن لگا اور لڑکا ۲۱ پل متھن لگن کے گزر جانے کے بعد پیدا ہوا۔ اب صاف لکھدیا کہ متھن لگن میں پیدا ہوا۔

اسس میں میں جو سات گھڑی اور تیس پل کا وقت دیا ہے۔ اسس کو اشٹ کا نام لکھ کر رکھ دو مندرجہ بالا طریقہ سے لگن اور اشٹ نکالنا چاہیئے۔

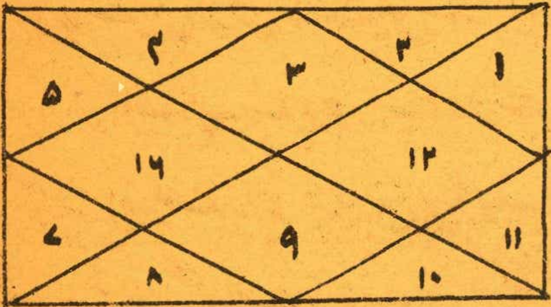
اسس کے بعد جنتری کو کھولو اور دیکھو کہ جس تاریخ وقت پر لڑکا ہوا ہے اس دن کیا کیا ہے یعنی اوّل دن کا نام - دوم تھتی - سوم نچھتر - ۴ لوگ ۵ - مہینہ کی تاریخ (۶) چندرماں کس راشن کا ہے ان سب باتوں کا پتہ جنتری سے صاف معلوم ہو سکتا ہے اور اس کا طریقہ پہلے بھی لکھا گیا ہے اس لیے لکھنا یہاں ٹھیک نہیں ہے۔

لگن معلوم ہو جانے کے بعد زائچہ لکھو۔ اور اسس میں جو لگن ستھان ہے وہاں پر وہ لگن عدد میں لکھو۔

نقشہ اعداد لگن

نام لگن	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برچھک	دھن	مکر	کنبھ	مین
عدد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲

فرض کرو کہ لگن متھن ہوا تو پھر اسس زائچہ کے لگن ستھان میں عدد ۳ لکھ دیں اور بائیں طرف کے خانہ میں چار وغیرہ وغیرہ سلسلہ وار لکھ دیں اس نقشہ کے مطابق خانہ بھر دیں۔ پھر ان میں گرہ لگا دیں۔



کنڈلی میں گرہ لگانے کا آسان طریقہ۔

جس وقت کنڈلی میں لگن ستھان لکھ کر باقی خانہ پوری کی جاوے تو ان میں گرہ اس طریقہ سے بھر دینے چاہیئں

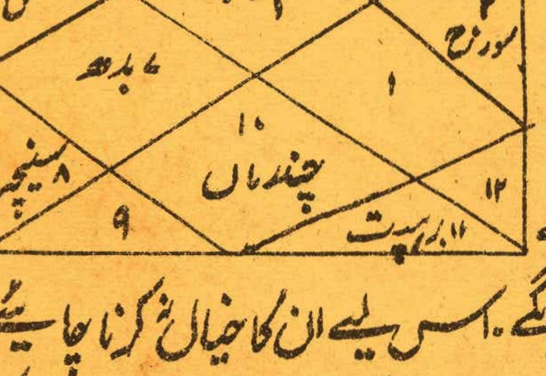
ایک جنتری لو اور اسس کو کھول کر اسس میں سے بچہ کی پیدائش کا دن ماہ وغیرہ نکال لو۔ پھر یہ دیکھو کہ لڑکا کس تھتی اور کس پکھ میں پیدا ہوا ہے۔ اب سب کام اسس کے مطابق چلے گا۔

نمبر ۲ مثال۔ ایک لڑکا کرشن پکھ کی چوتھ کو پیدا ہوا ہے۔ اس کا لگن وغیرہ وقت اور پہلے قاعدہ کے مطابق بنانے سے معلوم ہوا کہ متصل لگن میں ہے اب مندرجہ بالا کنڈلی میں متصل لگن لگا دیا ہے اب اس میں گرہ لگا دیں۔

ہر ایک جنتری یا پتری میں اس قسم کے چار زائچہ ہر ماہ کے بنے ہوئے ہوتے ہیں۔ ان زائچہ کے اوپر لکھا ہوا ہوتا ہے کہ کنڈلی فلاں تاریخ سے لیکر فلاں تاریخ تک کی ہے۔

ہر ماہ میں دو پکھ ہوتے ہیں۔ ایک پکھ میں پندرہ تتھی ہوتی ہیں۔ ایکم سے لیکر اشٹمی تک ایک دوسری کنڈلی اشٹمی لیکر اماوس تک ہوتی ہے چونکہ لڑکا کرشن پکھ کی چوتھ کو پیدا ہوا ہے اس لیے کرشن پکھ کی کنڈلی جو کہ ایکم اشٹمی تک ہے اس کو سامنے رکھ لو

۳۔ مثال۔ جنتری سے کنڈلی چوتھ کی دیکھی، تو وہ کنڈلی ذیل کے مطابق نکلی۔

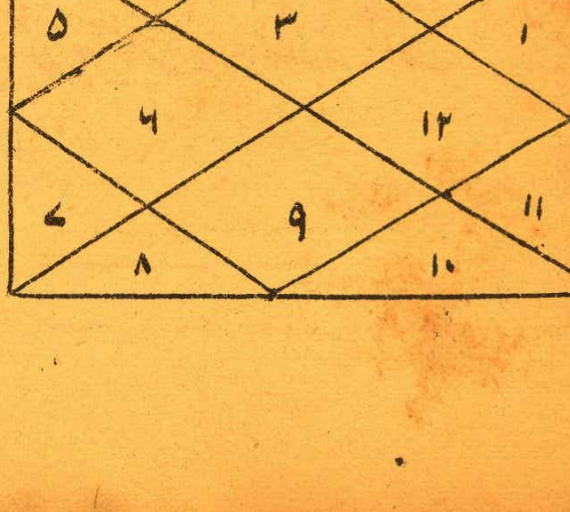


چونکہ گرہ جو تعداد میں نو ہوتے ہیں اور کنڈلی کے خانہ ۱۲ ہوتے ہیں اس لیے تین خانہ تو ضرور ہی خالی ہوں گے۔

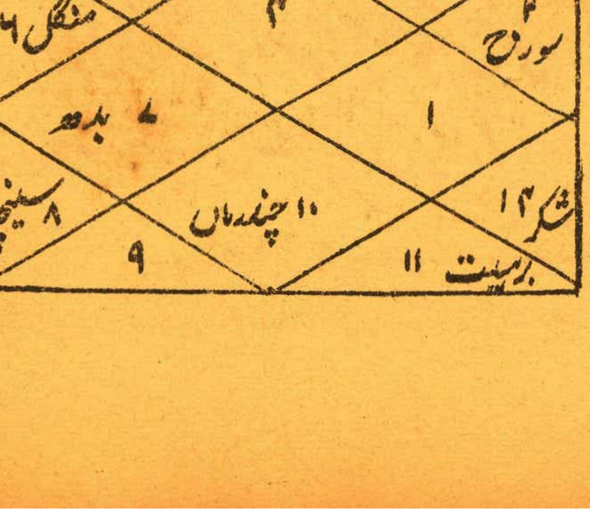
بعض اوقات ایک خانہ میں تین تین گرہ اکھٹے ہو جاتے ہیں تو اس حالت میں کتنے ہی خانہ خالی ہونگے۔ اس لیے ان کا خیال کرنا چاہیئے

اب آپ نے جو خود اپنے ہاتھ سے بچہ کی پیدائش کا زائچہ بنا رکھا ہے اس کو اپنے سامنے رکھ کر جنتری والے زائچہ کے مطابق ہی گرہ اپنے زائچہ میں بھر دیں۔ یعنی جس جس خانہ میں جو جو گرہ جنتری میں ہے وہی گرہ اپنے زائچہ کے خانہ میں بھر دیں۔

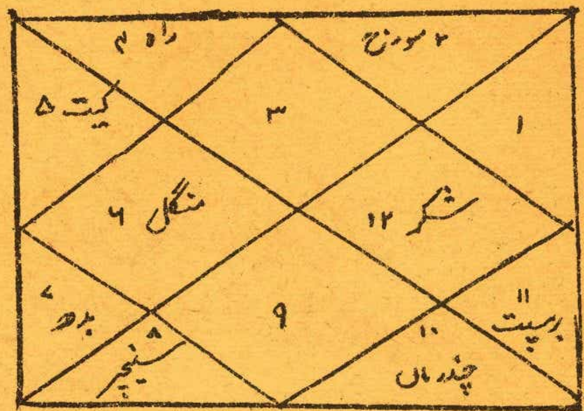
نقشہ زائچہ جو خود تیار کیا تھا



نقشہ زائچہ مطابق جنتری



اب جو آپ نے زائچہ لکھا ہے۔ اس میں جنتری والے زائچہ کے گرہ لگا دیں۔ یعنی جو گرہ نمبر ۲ کے خانہ میں ہے اس گرہ کو اپنے زائچہ کے خانہ نمبر ۲ میں بھر دیں۔ اس طرح سب گرہ لگا لیں۔ تو زائچہ تیار ہو گیا۔ جو کہ ذیل کی شکل کے مطابق ہوگا



یہ زائچہ تیار ہو گیا۔ اب اس کے بعد جنتری میں سے یہ دیکھ لیں۔

۱۔ جس دن لڑکا پیدا ہوا تھا۔ اس دن چندرماں کونسا ہے۔ جس راس کا چندرماں ہو وہ چندرماں اسی راس کے خانہ میں لگا دیں۔

۲۔ کرشن پکھ کے شروع سے لیکر اسی تھتی تک دیکھ لیں کہ کوئی گرہ بدلا تو نہیں۔ بکری وغیرہ تو نہیں ہوا۔ یہ سب کچھ تیوہار وغیرہ کے خانہ میں لکھا ہوا ہوتا ہے۔ اگر کوئی گرہ بدلا ہو تو بدل کر جس راس میں گیا ہو۔ اسی راس میں لگا دیں

اس طریقہ سے تو جنم کنڈلی تیار ہو گئی۔

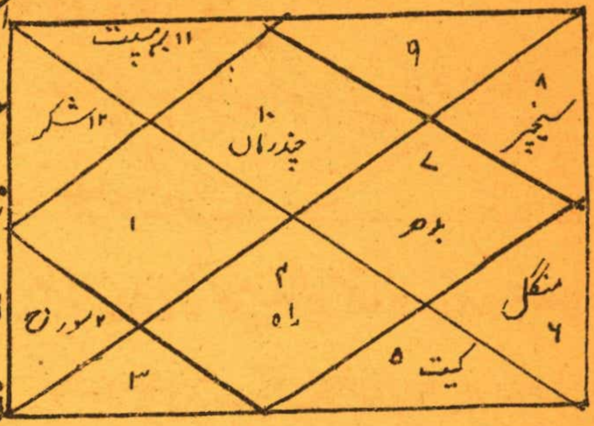
اب اس کے آگے چندر کنڈلی ہے اس کو ذیل کے طریقہ سے بھر دیں۔

طریقہ چندر کنڈلی

جس وقت جنم کنڈلی تیار ہو گئی۔ تو اس کے بعد زائچہ تیار کرو۔ مگر اس میں کوئی نمبر وغیرہ نہ لکھیں۔ اس کے بعد پھر جنم کنڈلی کو دیکھو کہ چندرماں کس ستھان پر ہے۔

کنڈلی کو دیکھا تو اس میں چندرماں لگن سے اٹھویں ستھان پر ہے۔ پھر اس خالی زائچہ میں لگن کی جگہ پر چندرماں لگا دیں۔ اس خانہ میں وہی نمبر جو جنم کنڈلی چندرماں کے خانہ کا نمبر ہے لکھ کر باقی خانہ میں اس کے مطابق بھر دیں

نقشہ چندر کنڈلی بموجب جنم کنڈلی



اس طریقہ سے چندر کنڈلی لکھی جاتی ہے
جس وقت چندر کنڈلی بھر دی گئی تو بس جنم پتری تیار ہو گئی۔
اب آگے ان کا پھلادیش لکھا جاتا ہے۔
نوٹ۔ اس جنم کو کئی لوگ ٹیوا بھی کہتے ہیں۔ ایک جنم پتری اس سے بڑی تیار کی جاتی ہے۔ اس کا حال ایک کتاب میں لکھا جائے گا۔

مکمل نقشہ جنم پتری۔

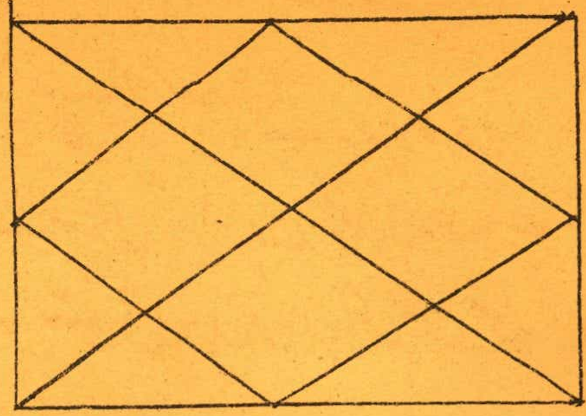
اب ہم جنم پتری کا نقشہ کھینچ کر دکھا دیتے ہیں۔ اس میں جو جو خانہ ہیں ان میں وہی چیز لکھ کر خانہ پوری کر دینے سے جنم پتری تیار ہو جائیگی۔ جب تک اس کا نقشہ نہ دیا جاوے ہر ایک کی سمجھ میں آنا مشکل ہے اس لیے ہم ناظرین کی خاطر ذیل میں نقشہ درج کرتے ہیں۔

اوم

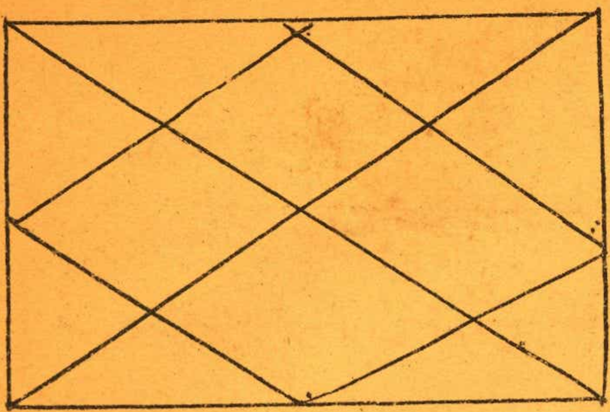
شبھ سمت .... بیر بکرماجیت .... شاکھا ..... جنم ماہ ..... پکھ۔ شبھ تتھی ....
شبھ وار .... شبھ تاریخ .... دن مان ..... نچھتر ..... لوگ۔ دن یا رات کا وقت
جس وقت بچہ پیدا ہوا ہو۔ والد کا نام .... ذات .... گوت ... قوم ... گرہ کے دھرم
پتنی پر سوتا پتر (یا لڑکی) رتن جی .... بچہ کا نام .... راس .... گن ..... ددگ
لگن جس میں بچہ ہوا ہو ..... راشٹ۔

نوٹ۔ ان خانوں کو پتری یا جنم پتری یا جنتری کے مطابق بھریں۔ جس وقت لڑکا یا لڑکی پیدا ہوا اس کے پیدا ہونے کا وقت وغیرہ سب اچھی طرح دیکھ کر بھر دیں۔

جنم کنڈلی



چندر کنڈلی



اس طریقہ سے جنم پتری بچہ کی تیار ہو سکتی ہے۔

نوٹ۔ خواہ لڑکا ہو یا لڑکی جنم کنڈلی وغیرہ اسی طریقہ سے بنائی جاتی ہے۔ پھلادیش لڑکے واسطے الگ اور لڑکی کے الگ ہیں۔

لگن کی شناخت

اوّل تو لگن بنانے کا قاعدہ مکمل درج کر دیا گیا ہے۔ مگر پھر بھی لگن مقررہ کر لینے کے بعد مندرجہ ذیل عبارت سے مقابلہ کر لیں۔ تاکہ کوئی فرق نہ رہ جائے۔ اگر ہو بھی تو بھی رفع ہو جائے

۔ میکھ لگن ۔

اگر بچہ میکھ لگن میں پیدا ہوا ہو تو اس کے یہ نشانات ہوں گے۔

بچہ کی آنکھیں چھوٹی۔ چہرہ گول۔ آواز اونچی۔ بلغمی مزاج ہوگا۔ پیدا ہونے کیوقت بچہ کی والدہ کا منہ شمال کی جانب ہو۔ نیا مکان بچہ کی والدہ نے سرخ رنگ کا کپڑا لیا ہوا ہو اور اس وقت پانچ یا سات عورتیں پاس ہوں۔ اگر یہ نشان ملجاویں تو میکھ لگن ٹھیک ہوگا۔

۔ برکھ لگن ۔

بچہ کا جسم مضبوط ہو۔ رنگ گندمی۔ خوبصورت۔ بچہ کی والدہ کا منہ جنم کیوقت دکھن کیطرف ہو۔ مکان کا دروازہ بھی دکھن کی طرف ہو۔ بچہ کی والدہ نے سفید رنگ کا کپڑا اوڑھا ہوا ہو اور چاندی کا زیور ہاتھ میں ہو عورتیں جنم کیوقت چھ ہوں۔ اگر یہ نشانات مل جاویں۔ تو برکھ لگن ٹھیک ہوگا۔

متھن لگن۔

اس لگن والے بچہ کی پیدائش کا منہ گول آنکھیں موٹی جسم۔ موٹا۔ ایک لب نیچے کو جھکا ہوا مکان کا دروازہ دکھن یا پورب کیطرف ہو۔ جنن کیوقت عورتیں پانچ ہوں۔ بچہ کی والدہ نے سبز رنگ کا کپڑا لیا ہوا ہو۔ اگر ان نشانات سے بچہ کے لکھشن مل جاویں تو جان لو کہ متھن لگن ٹھیک ہے۔

کرک لگن۔

اس لگن میں جب بچہ کی پیدائش ہو۔ اس بچہ کی آنکھیں موٹی جسم فربہ اس کی والدہ کا منہ اتر کی طرف ہو۔ جنن کیوقت پانچ سات عورتیں پاس ہوں۔ اس کی والدہ کو بائی کی مرض کا غلبہ ہو یا کھانسی کی شکایت ہو۔ کپڑا اوپر والا ذرا پھٹا ہوا یا پرانا ہو۔ بچہ کے بال الجھے ہوں اور نازک بہت ہی ہو۔ بچہ جب کے منہ لگے ہنس کر لگے۔ اگر اس سے مل جاوے تو جان لو کرک لگن ہے۔

سنگھ لگن

اس لگن کے پیدائش والے بچہ کے بال لمبے بھورے اور بہت ہوں۔ آنکھیں تیز چہرے پر نورانی سی ہو گی۔ جنگھا بھاری۔ سر چھوٹا۔ اگر سر بڑا ہو تو باقی جسم لاغر ہوگا۔ بچہ کی والدہ کا دودھ کم آئے اور کپڑا سرخ رنگ کا لیا ہوا ہو۔ جنن کیوقت بچہ کی والدہ کا منہ شمال کی جانب ہو اور عورتیں پانچ سات پاس ہوں گی۔ اگر یہ نشانات ہوں تو سنگھ لگن جانو

کنیا لگن۔

جس بچہ کا رنگ گندمی ہو۔ اس کی جنگھا پریشان ہو۔ بچہ کا والد باہر گیا ہوا ہو۔ بچہ کی والدہ کا بستر اشمال کی جانب ہو۔ اس کی چارپائی کو کوئی لوہے کی چیز لگی ہوئی ہو۔ اگر اس سے میل ہو جائے۔ تو جان لو کہ کنیا لگن ٹھیک ہے۔

تلا لگن۔

اس لگن کی پیدائش میں جو بچہ پیدا ہوگا۔ اس کی والدہ کو بڑی تکلیف ہوئی ہو۔ بلکہ مرنے تک

نوبت آگئی ہو۔ جس وقت پیدا ہو۔ اس وقت گھر میں کوئی جھگڑا ہوا ہو۔ اس کے بدن پر لال لال رنگ کے داغ ہوں۔ بچہ کے جسم پر ذرا ذرا سے سیاہ رنگ کے داغ نظر آویں۔ بچہ کے پیدا ہونے سے پیشتر اس کی والدہ نے ٹھنڈا پانی پیا ہو۔ یہ نشانات طلا لگن کے ہیں۔

برچھک لگن

جو بچہ اس لگن میں ہوا ہو اس کے بال لمبے ہوں اس کی والدہ کے چھوٹے اور سنہری ہوں اور جنم کے وقت بچہ کی والدہ کا منہ اوتر کی طرف ہو۔ بچہ کی پیٹھ پر نشانات غار نظر آویں اس کی والدہ کو درد بڑی ہوا اور خون زیادہ گرے جوڑوں میں بھی کچھ تکلیف ہو یہ نشانات برچھک لگن کے ہیں۔

دھن لگن

جو بچہ اس لگن میں ہو اس کی آنکھیں چھوٹی۔ بھوری۔ بال لمبے۔ اس کی والدہ کا منہ پورب کیطرف ہو۔ رنگ سبز کا کپڑا لیا ہوا ہو۔ مکان نیا ہو۔ بالک کے پیٹ و چھاتی پر نشان سرخ ہوں بچہ کی والدہ نے زیور چاندی کا پہنا ہوا ہو

مکر لگن

پیشانی چوڑی۔ بال بھورے۔ مگر چھوٹے چھوٹے۔ بچہ کی والدہ نے ٹھنڈا پانی پی لیا ہے اور کپڑا رنگ سبز یا سرخ پہنا ہوا ہو۔ ایک چراغ تلوں کے تیل کا جلتا ہو

کمبھ لگن

بچہ کے بال چھوٹے پیشانی چوڑی۔ مزاج بلغمی۔ بچہ کی والدہ نے چاول کھائے ہوں۔ مکان کا دروازہ پورب کی طرف ہو

مین لگن

بچہ کے نتھنے چوڑے۔ سر کے بال چھوٹے اور کئی جگہ نشان گنج نظر آویں۔ والدہ کا منہ اوتر کی طرف ہو۔ چارپائی کا پاوا ٹوٹا ہوا ہو۔ تین یا پانچ۔ سات عورتیں پاس ہوں

مندرجہ بالا سب لگن کے نشان درج کر دیئے ہیں۔ یہاں تک تو لڑکا ہو یا لڑکی ہو یا لڑکی ہو ایک ہی نشان ملتے جاویں گے۔ جس وقت اس بات کا پتہ معلوم ہو جائے کہ لڑکا ہوا ہو یا لڑکی تو پھر اس کے حالات آگے لکھے جاتے ہیں اوّل ہم لڑکے کے حالات درج کرتے ہیں۔

صرف نام کی راس معلوم کر کے ساری زندگی کے حالات بتا دینے کا طریقہ

مندرجہ ذیل پھلادیش صرف مرد کی راس کی ہیں۔ عورتوں کے حالات آگے درج کر دیئے جاویں گے۔

حالات میکھ لگن

جس مرد کی راس میکھ ہو اس کے حالات مندرجہ ذیل ہوں گے۔

اس راس کا سوامی منگل ہے منہ پر یا بغل کے نیچے یا بازوں کے اوپر داغ کالی مرچ کی طرح یا زخم کا نشان ہوگا۔ پہلی عمر اور آخری عمر میں امیر ہوگا۔ خرید و فروخت کریگا۔ نفع ہوگا۔ اس کی بیماری گرمی خون کی ہوگی اور پانی کا بھی کبھی کبھی ڈر ہوگا۔ اس کو سونٹھ اور شہد میں گولی بنا کر کھانے سے آرام ہوگا۔ اس کی دو عورتیں ہوں گی۔ ایک سے شادی اور دوسری ویسے ہی رکھی ہوگی۔ اس کی موت پیٹ کے امراض یا خون کے دست سے ہوگی سفر میں نفع ہوگا۔ منگل وار اس کو ہر ایک کام شروع کرنا چاہیئے۔ شکر وار کو مرض کا ڈر ہو تو اس کو چاہیئے کہ ایک انگوٹھی عقیق کی ہاتھ رکھے چاند کو دیکھنے سے پہلے سرخ رنگ کی اشیاء کا دان کرے پہلے ۳ ، سال دوسرے ١٢ سال تیسرے ٢٠ سال میں خطرہ موت ہے۔ اور چوتھے ٤٠ سال کی عمر میں۔ اگر ان سے نجات حاصل کرے تو ٦٧ سال کی عمر ہوگی۔

حالات برکھ لگن

اس کا سوامی شکر ہے۔ تیسرے آسمان پر رہتا ہے منہ گول۔ شیریں کلام اس کے داہنے پاؤں یا کمر میں کالا تل کا نشان ہوگا۔ اولاد زیادہ ہوگی۔ جب کوئی مرض ہوگی تو آنکھوں کا یا

گلے کا روگ ہوگا۔ چھوٹی ہیں آنکھیں خراب ہوں گی۔ سردی بادی کا مزاج ہوگا۔ اس کا تین عورتوں سے پیار ہوگا اور کسی سے نفع نہ ہوگا۔ خود بھی ان کے پنجہ میں پھنس جاویگا۔ سفر کرے تو نفع ہوگا۔ خون اور دست کا روگ ہوگا۔ راگ رنگ کا شوقین ہوتا ہے۔ عیاش طبع ہونے کی وجہ سے مستورات سے زیادہ الفت رکھتا ہے۔ آنکھ یا رخسار یا کمر یا پاؤں بجانب راست تل ہوتا ہے۔ جس کی وجہ سے عیش کرتا ہے اور جب مراتب مرتبہ میں ترقی پکڑتا ہے اور عورتوں کے وصل کا خواہش مند ہوتا ہے۔ گانے بجانے میں خاص مہارت رکھتا ہے۔ طاقت مردمی اس کی کسی قدر کم ہوتی ہے۔ کبھی اس کی طبیعت تجارت کی طرف راغب ہوتی ہے۔ اس کا مزاج بادی اور بلغمی ہوتا ہے۔ اور عموماً۔ زیرش۔ نزلہ۔ پیٹ درد آزار چشم سے تکلیف اٹھاتا ہے۔ اور جب کسی سے بالمقابل ہو کر بات کرتا ہے تو وہ بامحبت پیش آتا ہے۔ اس کو تین شادیاں کرنے کا اتفاق ہوتا ہے۔ مگر ان کی محبت اور سلوک نقصان اٹھاتا ہے۔ موت اس کی گردن یا کان کے درد سے ہوتی ہے۔ اس کو دوستوں سے رنج اور تکلیف اکثر پہنچا کرتی ہے۔ اور ۹-۱۲-۱۶-۱۸-۲۸-۳۰۔ کی عمر میں اس کو سخت بیماری ہو اگر اس صدمہ سے بچ جائے تو ۸۰ برس تک زندہ رہیگا۔

حالات متھن لگن

جس مرد کے نام کا اول حرف۔ کا۔ کی۔ کو۔ اگان۔ چھا کے۔ کو۔ ہا میں سے کوئی حرف ہو۔ تو اس کو متھن تصور کرنا چاہیئے۔ ستارہ اس کا عطارد یعنے بدھ ہوتا ہے جو کنیا راش میں شرف اور میں راش میں ہوٹا ہوتا ہے۔ اس راس اور لگن کی پیدائش کا آدمی صاحب عقل ہنر مند۔ سادہ۔ سادہ مزاج۔ سلیم الطبع کم گو میانہ قد۔ خوش کلام اور دستکاری اور ہنر مندی کا شائق اہل علم ہوتا ہے اور خرید و فروخت میں زیادہ توجہ رکھتا ہے اور صاحب اولاد نیک چلن اور نیکدل ہوتا ہے۔ مگر امراض رحم اور امراض شکم سے اکثر تکلیف اٹھاتا ہے۔ بزرگوں کا خدمتگار ہوتا ہے۔ لیکن کوئی شخص اس کی نیکی کی قدر نہیں کرتا ہے اور یہ شہوت پرست ہوتا ہے اس کے

لب یا زبان پر نشان ہوتا ہے اور جسم کے زیریں حصہ میں اس کو بیماری کا خدشہ ہوتا ہے۔ جسکے دائیں طرف ہو کر کلام کرتا ہے۔ وہ اس پر مہربان ہو جاتا ہے۔ اس کو دھاتوں کے بیوپار میں نقصان اٹھانا پڑتا ہے۔ دشمن اس کے زیادہ تر ہوتے ہیں۔ یہ جس سے نیکی کرتا ہے عوض بدی ملتا ہے بدرنگ اور عالموں کی ملاقات اس کے لیے مفید نہیں ہوتی۔ دوست بھی اندرونی طور سے دشمنی کا دم بھرتے اور نقصان پہنچانے کا قصد کرتے ہیں اور اس کو کسی عورت کیطرف سے بھی نقصان اور رنج پہنچتا ہے۔ دوسرے لوگوں سے اپنی عقلمندی کے زور سے کام سنوارتا ہے۔ لوگوں میں اس کی عزت اور مرتبہ بلند ہوتا ہے اور کسی پوشیدہ جگہ سے بھی اس کو دھن ملتا ہے۔ بدہوار کام کے لیے اور سوم وار ناقص۔ ۱۸۔ ۲۰ اور ۴۵ برس کی عمر میں سخت بیماری اگر زندہ رہے تو ۷۰ برس ۷ ماہ کی عمر پاتا ہے۔

حالات کرک لگن

جس مرد کے نام میں ان حروف میں سے کوئی حروف اوّل آوے۔ ہی۔ وے۔ ہو۔ ڈا ڈی۔ ڈو۔ وے۔ وو۔ تو اس کے خیال کرنا چاہیئے کہ اس کی راس کرک ہے۔ ستارہ اس راس کا قمر یعنے چندرماں ہے۔ جس کو شرف برکھ میں یا ورہ برچھک راس میں ہوتا ہے اس راس اور اس لگن کی پیدائش کا شخص خوبصورت۔ گورا رنگ۔ نرم اعضا۔ عقلمند۔ سیاہ چشم ہوتا ہے۔ معاشرت کا شوقین۔ نگر۔ میٹھی غذا۔ سفید لباس سے زیادہ الفت ہوتی ہے اس کے پیٹ پر یا پاؤں کے نیچے تل کا نشان ہوتا ہے۔ عقلمندی کیوجہ سے ہر کام میں سوچ بچار اور غور کرتا ہے۔ مگر شہوت پرست اور ناجائز فعل کا عادی بنا رہتا ہے۔ حکمت کرنیکا شائق ہوتا ہے جس کے مقابل کھڑا ہو کر بات کرتا ہے۔ وہی اس پر مہربان ہو جاتا ہے یا مرض رنج اور بلغم سے عموماً تکلیف اٹھاتا ہے۔ سیر بازار و باغ کا شوقین ہوتا ہے دوسروں پر بڑی جلدی اپنا اعتبار جما لیتا ہے۔ مگر اکثر کے لوگوں سے دھوکا کھاتا ہے۔ بزرگوں کا خدمتگار رہتا ہے۔ خود پسندی اس میں ہوا کرتی ہے اور دوسرے لوگوں سے اپنی عقلمندی کے ذریعہ سے کام بنا لیتا ہے صاحب اولاد ہوتا ہے۔ مگر رنج اور تکلیف میں زیادہ تر مبتلا رہتا ہے۔

اور گردن اور پیٹ میں۔ ان کو زیادہ تکلیف ہوتی ہے۔ اس کو اپنی عورت سے سکھ اور دوسری عورت سے دکھ ملتا ہے اور موت اس کے پیٹ کے درد سے یا پاؤں کے درد سے ہوتی ہے۔ پردیش کی رہائش سے اس کو فائدہ حاصل ہوتا ہے کرک۔ برچھک اور مین راس والوں سے اس کی دوستی اچھی اور مفید رہتی ہے۔ مکھن۔ تلا اور کنبھ راس والوں سے اس کو رنج اور نقصان پہنچتا ہے۔ دونوں کے لحاظ سے سوم وار اس کو سب کاموں میں اچھا منگلوار اور بدھ وار منحوس ہیں۔ ان دونوں میں اس کی نیک کام نہ کرنا چاہیئے ۱۶۔ ۱۸۔ ۳۰ برس کی عمر میں اس کو جان کا خطرہ ہے یا کسی بلند جگہ سے گرتا ہے اور ۸ یا ۴۱ برس کے زمانہ طفلی میں اس کو پانی میں ڈوبنے کا بھی خوف ہے مگر سب بلاؤں سے رہے تو ۷۵ برس اور ۷ ماہ کی عمر پاوے۔

- حالات سنگھ لگن -

جس مرد کے نام کا اول حرف ان میں سے مثلاً۔ ما۔ ی۔ مو۔ گا۔ ٹی۔ ٹو۔ ٹے۔ ہو۔ اسکو خیال کرنا چاہیئے کہ راس سنگھ ہے۔ سیارہ اس کا سورج یعنے آفتاب ہے۔ جس میکھ میں شرف اور تلا میں ہوط ہوتا ہے۔ مزاج اس کا گرم خشک ہے قد میانہ ہوتا ہے۔ نگر قوی جسم ہمت مردانہ اور بہادر۔ کام میں ہوشیار ہوتا ہے اور ہر ایک کام کو بڑی غور او فکر سے سرانجام دیتا ہے تو بھی شہرت بدست اور فعل ناجائز کی عادت رکھتا ہے اور حکمت کرنے کا شائق ہوتا ہے۔ نیز بزرگوں کا خدمت گزار ہوا کرتا ہے زر و مال سے آسودہ حال ہوتا ہے۔ عورت کا سکھ اس کو کم ہوتا ہے۔ پردیش کی رہائش سے اس کو فائدہ پہنچتا ہے۔ رات کو بہت خواب پریشان دیکھتا ہے۔ متکبر ایسا ہوتا ہے کہ کسی کو خاطر میں نہیں لاتا۔ موت اس کی پانی کے نزدیک یا کسی دیوتا کے ستھان پر ہوتی ہے۔ جس کے مقابلہ یا پاس کھڑا ہو کر کلام کرے اور اس پر مہربان ہو جاتا ہے اور محبت سے پیش آتا ہے دنوں کے لحاظ سے ایت وار اس کو سب کاموں کیلئے اچھا ہے اور سنیچر وار منحوس ہوتا ہے مکھن۔ تلا اور کنبھ راس والوں سے اس کو نقصان اور رنج پہنچتا ہے ۵۔ ۲۰ یا ۳۰ برس کی عمر میں سخت تکلیف پاتا ہے۔ یا کسی بلند جگہ سے گر کر چوٹ کھاتا ہے۔ اگر سب بلاؤں سے محفوظ رہے تو ۷۵ برس اور ۹ ماہ کی عمر ہو گتا ہے۔

حالات کنیا لگن

جس مرد کے نام کا اوّل حرف۔ ڈ۔ پا۔ پو۔ کھیا۔ اناں۔ ٹھا۔ پے۔ پو۔ کوئی ہو۔ اس کو جاننا چاہیئے کہ اس کی راس کنیا ہے۔ سیارہ اس کا بدھ ہے۔ یعنی عطارد جس کو کہ شرف کنیا اور ہبوط مین راشی میں ہوتا ہے۔ اسی راس اور اس لگن کی پیدائش کے شخص کا رنگ گندمی اور قد میانہ ہوتا ہے وہ خوش کلام اور صاحب عقل و ہنر کا ہوتا ہے اور وہ صابر اور نیک چلن ہوتا ہے۔ اس کو دستکاری اور ہنر کا شوق ہوتا ہے اور اہل قلم ہوتا ہے۔ لکھنے پڑھنے میں زیادہ تر متوجہ رہتا ہے۔ بزرگوں کا خدمت گذار ہوتا ہے۔ مگر کوئی شخص کبھی اس کا قدر نہیں کرتا۔ دشمن اس کے زیادہ ہوتے ہیں اور اس کی گردن یا بازو پر یا پیٹھ پر تل کا نشان ہوتا ہے۔ خرید و فروخت میں اس کو فائدہ ہوتا ہے۔ جس کے بائیں طرف کھڑا ہو کر کلام کرتا ہے وہ اس پر مہربان ہو جاتا ہے عورت اس کی تند مزاج اور بلند آواز اور بد زبان ہوتی ہے۔ یہ صاحب اولاد و خانہ داری کے کاموں کو بوجہ احسن انجام دیتا ہے۔ اس کے گھر میں دو لڑکے اور ایک لڑکی ہوتی ہے اس کی بیوی کو آزار رحم اور شکم سے اکثر تکلیف ہوتی ہے اس کی موت کا باعث چھاتی کا درد ہوتی ہے۔ اس کی چھاتی کے زیریں حصہ پر بیماری کا زور رہتا ہے۔ پردیس کی رہائش سے اس کو فائدہ ہوتا ہے۔ طفلی میں خواب پریشان دیکھا کرتا ہے۔ بدھوار اس کو سب کاموں کیلئے اچھا ہوتا ہے اور منگلوار اس کو نحس ہے۔ کرک برچھک اور مین راس والوں سے اس کو نقصان اور رنج پہنچتا ہے۔ یہ ۲۰۔ ۱۸۔ ۳۰۔ ۵۰ برس کی عمر میں سخت بیماری پاتا ہے اگر ان صدمات سے بچ جاوے تو ۷۰ برس کی عمر بھوگتا ہے۔

حالات تلا لگن

جس مرد کے نام کا اوّل حرف۔ را۔ ری۔ دو۔ رے۔ رو۔ تا۔ تی۔ تو متے میں سے کوئی ہو۔ تو اس کو خیال کرنا چاہیئے کہ راس تلا ہے۔ سیارہ اس کا شکر یعنی زہرہ ہے جس کو شرف مین ہبوط کنیا راشی میں ہوتا ہے۔ جو شخص اس لگن یا راس میں پیدا ہوتا ہے وہ خوبصورت شیریں کلام خندہ پیشانی سیاہ چشم۔ میانہ قد۔ رحمدل اور عیاش ہوتا ہے

راگ رنگ کا شائق ہوتا ہے اور عورتوں سے الفت زیادہ رکھتا ہے اس کی گردن ٹھوڑی یا رخسارہ پر تل ہوتا ہے ۔ بڑا طامع ہوتا ہے ۔ حسب مراتب راج دربار میں عزت اور مرتبہ میں ترقی پاتا ہے اور دوست اس کے زیادہ ہوتے ہیں ۔ یہ اولاد کا سکھ دیکھتا ہے جس کے بائیں طرف کھڑا ہو کر کلام کرتا ہے ۔ وہ مہربان ہو جاتا ہے ۔ اس کا مزاج بادی اور بلغمی ہوتا ہے اس لیے ریزش نزلہ اور کھانسی سے تکلیف پہنچتی ہے ۔ طاقت مردمی اس کی کم ہوتی ہے رات کو خواب پریشان دیکھتا ہے ۔ عورت اس کی نیک اور فرمانبردار ہوتی ہے ۔ دونوں کی زندگی با آرام گزرتی ہے ۔ اس کی دوستی ۔ میکھ ۔ متھن و کمبھ راس والوں سے مبارک ہوتی ہے ۔ برکھ ۔ کرک ۔ اور کنیا راس والوں کی دوستی رنج اور تکلیف کا موجب ہوتی ہے تین مواقعات پر اس کو بلند جگہ یا گھوڑے سے گرنے کا اندیشہ ہوتا ہے ۔ دونوں کے لحاظ سے شکروار اس کو سب کاموں کے لیے نیک ہے ۔ اور اتوار اور دیروار ناقص ہیں اس راس والا ۶ - ۱۲ - ۲۰ - ۴۰ برس کی عمر میں سخت بیماری پاتا ہے ۔ اگر ان آفتوں سے زخم نکلے تو ۶۵ برس اور ۷ مہینے کی عمر بھوگتا ہے ۔

حالات برچھک لگن

جس مرد کے نام کا اوّل حرف ۔ تو ۔ نا ۔ نی ۔ نو ۔ نے ۔ یا ۔ بی ۔ یو ۔ یں سے کوئی ہو ۔ تو اس کو چاہیئے کہ اپنی راس برچھک خیال کرے ۔ سیارہ اس کو منگل یعنی مریخ ہے جس کو شرف مکر اور ہبوط کرک راشی میں ہوتا ہے ۔ اس راس اور لگن کے پیدائش کا شخص گندمی رنگ ۔ متکبر مزاج ۔ حریص ۔ لالچی چغل خور ہوتا ہے اور لڑائی اور جھگڑے میں مصروف رہتا ہے منہ پر اس کے داغ ہوتے ہیں ۔ اور دانت بدصورت ہوتے ہیں ۔ اس کا مزاج گرم خشک اور تند ہوتا ہے ۔ وہ کسی کو خاطر میں نہیں لاتا اور لوگوں کو رنج و تکلیف دینے کے درپے رہتا ہے اور اپ دشمنوں کے ہاتھ سے نقصان اٹھاتا ہے اور رنج پاتا ہے اس کی آنکھیں سرخ ہوتی ہیں اور فن سپہ گری کا شائق ہوتا ہے بہادر اور ہمت مردانہ والا ہوتا ہے مگر کم عقل اور بیرحم ہوتا ہے ۔

امراض خونی اور صفرادی اور خونی ہیں اکثر کرکے مبتلا رہتا ہے۔ خواب زیادہ تر پریشان دیکھا کرتا ہے۔ اس کو بیوپار کے کاموں میں عموماً فائدہ ہوتا ہے۔ عورت کا آرام اور اولاد کا سکھ پاتا ہے دوست اس کے دشمن بنجاتے ہیں۔ مگر کوئی بھی اس کے مقابلہ کی تاب نہیں لا سکتا جس کے دائیں طرف کھڑا ہو کر کلام کرتا ہے وہ اس پر مہربان ہوجاتا ہے اگر اس کی شادی کنیا یا برچھک راس سے ہو تو آرام ملتا ہے۔ میکھ اور سنگھ راس کی شادی سے نقصان اور تکلیف اٹھاتی ہے دنوں کے لحاظ سے منگلوار اس کو سب کاموں کیلئے اچھا ہے اور سنیچر منحوس ہے۔ اس راس والا ۲۔ ۳۔ ۳۵ برس کی عمر میں بیماری پاتا ہے اگر بیماری کے پنجہ سے بچ جائے تو ۸۵ برس کی عمر بھوگتا ہے۔

حالات دھن راس

جس مرد کے نام کا اوّل حرف۔ سی۔ یو۔ بھ۔ بھی۔ دھا۔ پھا۔ دھ۔ بھے میں سے کوئی ہو اس کو اپنی راس دھن خیال کرنا چاہیئے۔ سیارہ اس کا برسپت یعنی مشتری ہے جس کو کرک میں شرف اور ہبوط مکر راس میں ہوتا ہے۔ اس راس والا شخص حسین۔ خوبصورت۔ حلیم الطبع۔ نرم دل مزاج گرم خشک۔ اور صاحب عقل اور دانا نیک کاموں میں توجہ زیادہ رکھتے ہو۔ رخسارہ کمر یا بغل میں اس کے تل ہوتا ہے۔ اہل قلم ہوتا ہے۔ اور حسب مراتب عزت اور مرتبہ میں ترقی پاتا ہے۔ بزرگوں کی خدمت کرتا ہے۔ صابر نیک چلن اور ارادت مند ہوتا ہے۔ لکھنے پڑھنے میں خیال زیادہ کرتا ہے۔ اور تین شادی کرنے کا اس کو اتفاق ہوتا ہے۔ عموماً امراض خارش اور دنبل سے تکلیف اٹھاتا ہے۔

پانی میں ڈوبنے اور آتش میں جلنے یا بلندی سے گرنے کا اس کو خوف زیادہ ہوتا ہے ویروار اس کو سب کاموں کیلئے اچھا ہوتا ہے۔ سوموار اور شکروار منحوس ہیں۔ اگر اس کی شادی متھن یا تلا یا کنبھ راس والی عورت سے شادی ہونے سے نقصان۔ موت اس کی درد شکم سے شکر دار ہوتی ہے۔ ۸۔ ۲۰۔ ۳۸ برس کی عمر میں بیماری سخت پاتا ہے۔ اگر ان آفتوں سے نجات پاوے تو عمر ۸۵ برس اور ۹ مہینے کی بھوگتا ہے۔

حالات مکر راس

جس مرد کے نام کا اوّل حرف ۔ بھو ۔ جا ۔ جی ۔ جو ۔ جے ۔ کھا ۔ کھی ۔ کھو ۔ گا ۔ گی ۔ ہیں سے کوئی ہو تو اُن کو خیال کرنا چاہیئے کہ اس کی راس مکر ہے ۔ سیارہ اس کا زحل یعنے سینچر ہے ۔ جس کو شرف تلا اور ہوت میکھ راشی سے ہوتا ہے ۔ اس راس اور لگن کی پیدائش کا آدمی میانہ قد اور سیاہ رنگ ۔ خندہ پیشانی ہوتا ہے اس کا مزاج گرم خشک ہوتا ہے اور اس کی گفتار شریں اور آنکھیں سیاہ ہوتی ہے ۔ یہ نیک نام ہوتا ہے اور ہر ایک سے میل جول رکھتا ہے ۔ ہنر مند ہوتا ہے اور دستکاری کا شوق رکھتا ہے اور اس کی گردن پر تل کا نشان ہوتا ہے ۔ یہ ایمان دار ہوتا ہے اور اپنے کاروبار منصبی کو بڑی خوش اسلوبی سے انجام دیتا ہے ۔ یہ شخص جب کے بائیں طرف کھڑا ہو کر کلام کرتا ہے اور اس پر مہربان ہو جاتا ہے اور دولت مند اور صاحب طالع ہوتا ہے ۔ اور حسب مراتب عزت اور مرتبہ میں ترقی پاتا ہے مگر شہوت پرست ہوتا ہے اس لیے عورتوں کے دام الفت میں زیادہ گرفتار رہتا ہے دوست اس کے دشمن بنجاتے ہیں ۔ عموماً لوگوں پر اعتبار کرنے سے نقصان اٹھاتا ہے سفر اس کے لیے فائدہ مند ہوتا ہے اور اولاد کا سکھ دیکھتا ہے ۔ امراض بلغمی اور آزار شکم سے اکثر تکلیف اٹھاتا ہے ۔ شکر وار اور سینچر وار اس کا سب کاموں کیواسطے نیک ہیں اور مہینہ ساون دن منگلوار منحوس ہیں ۔ برکھ ۔ کرک ۔ برچھک اور مین راس والوں سے اس کی دوستی اچھی رہیگی ۔ اور مفید ثابت ہوگی ۔ میکھ دھن اور سنگھ راس سے رنج اور نقصان پہنچیگا ۔ ۲ ۔ ۸ ۔ ۲۵ برس کی عمر میں سخت بیماری پاویگا ۔ اگر اس آفت سے بچ رہیگا تو ۸۵ برس کی عمر بھوگیگا ۔

حالات کُنبھ راس

جس شخص کے نام کا اوّل حرف ۔ گو ۔ گے ۔ گر ۔ سا ۔ سی ۔ سو ۔ سے وا میں سے جو کوئی ہوگا اس کو جاننا چاہیئے ۔ کہ اس کی راس کُنبھ ہے ۔ ستارہ اس کا سینچر ہوگا ۔ جس کو تلا میں شرف اور میکھ راشی میں ہبوط ہوتا ہے ۔ اس راس کا شخص میانہ قد ۔ رنگ سیاہ ۔ فربہ جسم خوش کلام اور لذت دنیادی

کا شائق ہوتا ہے۔ خرید و فروخت میں زیادہ توجہ رکھتا ہے۔ اس کی چھاتی یا بغل کے نیچے تل کا نشان ہوتا ہے۔ بتیس برس کے بعد روپیہ بہت پیدا کرتا ہے۔ دولت مند ہوتا ہے اور سفر سے فائدہ اٹھاتا ہے۔ خوردسالی میں بلند جگہ یا درخت یا دیوار سے اس کو گرنے کا خوف رہتا ہے آنکھ کی بصارت کسی قدر کم ہوتی ہے اور دوسری پر بڑی جلدی اپنا اعتبار جما لیتا ہے۔ مگر اکثر لوگوں سے دہوکا کھاتا ہے۔ صاحب مرتبہ ہوتا ہے۔ مگر اولاد کا رنج زیادہ دیکھتا ہے۔ اکثر بیماری سردی سے تکلیف اٹھاتا ہے۔ بھائیوں کا سکھ اس کو کم ہوتا ہے۔ منگلوار اس کو سب کاموں کے لیے منع ہے۔ یہ شخص جس کے دائیں طرف کھڑا ہو کر کلام کرے گا وہ اس پر مہربان ہو جائیگا اول عمر میں نوکری اور اخیر عمر میں تجارت سے فائدہ اٹھاوے گا۔ اگر اس کی شادی یا ملاقات میکھ یا سنگھ یا دھن راس والوں سے ہو۔ تو آرام پاوے۔ برچھک اور کنیا سے تکلیف اور رنج اٹھاوے گا۔ ۲۵۔۳۰۔۴۰ برس کی عمر میں تکلیف اٹھاوے گا۔ اگر ان آفتوں سے بچگیا تو وہ ۸۵ برس ۷ مہینے کی عمر ہو گی

حالاتِ مین راس

جس آدمی کے نام کا اول حرف دی۔ دو۔ تھا۔ انجان وے دو۔ چا۔ چی میں سے کوئی ہو اسکو جاننا چاہیئے کہ اس کی راس مین ہے۔ سیارہ اس کا برہسپت ہے۔ جس کو شرف کرکے اور ہبوط۔ مگر راس میں ہوتا ہے۔ اس راس کا شخص گندمی رنگ میانہ قد گول چہرہ اور عقلمند ہوتا ہے۔ مزاج اس کا سرد ہوتا ہے۔ وہ ہمیشہ فکر اور نئی تجویزات کی سوچ بچار میں لگا رہتا ہے۔ عیال دار ہوتا ہے۔ عبادت کا شوق ہوتا ہے۔ متبرک جگہوں کو زیادہ پسند کرتا ہے۔ سفر سے فائدہ اٹھاتا ہے۔ خودغرض اور خودپسند ہوتا ہے اقارب کی امداد کرتا ہے دشمن اس کے بہت ہوتے ہیں۔ بخار۔ صفراوی اور سردی کے بخار سے تکلیف عمدًا اٹھاتا ہے۔ لوگوں میں عزت اور ناموری بھی حاصل کرتا ہے۔ فعل ناجائز کا عادی ہوتا ہے اور اس کو بیوپار سے فائدہ اور نوکری سے نقصان ہو گا۔

بدھوار اسس کو منحوس ہے۔ شادی بین کنیا یا کر یا برچھک راسس کی عورت سے اچھی ہے۔ میکھ۔ متھن۔ دھن والی عورت سے تکلیف ۴۔ ۱۵۔ ۲۰۔ ۴۰ کی عمر میں بیماری پاوے اور عمر ۸۵ برس ۱ مہینے ۲۰ دن ہوگیا

عُمر کا اندازہ

آج تک کسی نے عمر کا اندازہ نہیں لکھا ہے۔ مگر ہم نے بہت سی جوتش شاستر کی کتابوں کو دیکھ کر ان کا جوہر نکال کر یہ بتا دیا ہے۔ صرف جنم لو۔ اچھی طرح سے دیکھ کر اسس کی عمر کا اندازہ لگا سکتے ہیں۔ جیو کی زندگی کا پتہ سوائے خدا کے اور کسی کو کچھ بھی معلوم نہیں۔ مگر گرہ چال دن وغیرہ سے جو کچھ بھی اندازہ لگایا جا سکتا ہے لگا کر سامنے دھر دیا ہے۔ اسس لیے یہ اس مضمون کو شروع کرتے ہیں۔

نام یوم	پھلا دیش
اتوار	جس کا جنم اتوار کو ہوگا اس کو پہلے ماہ میں درد کی تکلیف ہوگی۔ اور پھر چھٹے تیسویں اور اس کے بعد سینتیویں سال درد ہو۔ اگر اس سے علیحدہ رہے تو اسکی عمر صرف ۶۰ سال کی ہوگی۔ یعنی ۶۰ سال زندگی لبسر کر کے راہی ملک عدم ہوگا۔
سوموار	جس کا نام سوموار کو ہوگا اسکو آٹھویں۔ گیارہویں اور سولہویں مہینہ میں بیماری ہوگی اس کے بعد پھر ستائیس سال کی عمر میں بیماری ہو۔ اگر ان سے نجات حاصل کرے تو اس کی عمر صرف چوراسی سال کی ہوگی۔
منگل وار	جس کا جنم منگلوار کو ہوگا اسس کو دوسرے سال اور پھر بتیس سال کی عمر میں تکلیف ہوگی۔ اسس کے علاوہ ہمیشہ ہی بیمار رہے اگر اس سے نجات حاصل کرے تو چوہتر کی عمر بھوگ کر مرے گا۔
بدھوار	جس کی پیدائش بدھوار کو ہوگی۔ اس کو اوّل نو آٹھویں ماہ میں اور اس کے بعد آٹھویں سال میں اگر اس سے سلامت رہا تو چونسٹھ سال کی عمر بھوگ کر مرے گا۔

ویر وار — جس کا نام ویر وار کو ہوگا اس کے ساتویں اور سولہویں دن اور اس کے بعد ساتویں آٹھویں اور سولہویں ماہ میں درد پسلی یا درد معدہ ہوگا۔ اگر اس سے نجات پائی تو پھر اس کی عمر ۸۴ سال کی ہوگی۔

شکر وار — جس کا شکر وار کا جنم ہوگا۔ اس کو کوئی تکلیف نہ ہوگی وہ صرف ساٹھ سال کی عمر بھوگ کر راہی ملک عدم ہوگا۔

سنیچر وار — جس کا جنم سنیچر وار کو ہوگا۔ اس کو اوّل ماہ میں تکلیف ہوگی اگر اس سے نجات حاصل کی تو پھر اس کی جسمانی حالت اچھی رہیگی پھر اس کی ایک سو سال کی عمر ہوگی۔

صرف پیدائش کا دن ہی معلوم کر کے انسان کی زندگی کے مکمل حالات معلوم کرنا۔

جس طرح سے ہر ایک نچھتر کے حالات لکھے گئے ہیں۔ اس طرح ہی اس جگہ پر صرف دن یعنی یوم معلوم کرنے کے بعد اس کے تمام حالات سے واقف ہوجانا درج کرتے ہیں تاکہ ہر ایک آدمی بہت فائدہ اٹھا سکیں آج تک اس دنیا میں جو اس علم میں ماہر ہوئے ہیں۔ ہر ایک نے کوئی نہ کوئی گرنتھ ضرور رکھا ہے ہر ایک عالم کا گرنتھ باقی تمام گرنتھوں سے علیٰحدہ ہوتا رہا چنانچہ جو جس کو تجربہ ہوتا گیا یا جو جو باتیں کہ تجربہ میں آتی گئیں وہ اس سے واقف ہو کر اور وہ بھی اس علم سے ماہر کرنے کی غرض سے اپنے تجربہ شدہ امور کو لکھ کر جمع کرتا گیا۔ اس طرح ایک گرنتھوں کے کرتا بڑے بھاری ایک مہرشی گزرے ہیں انہوں اس علم میں بڑا بھاری نام پیدا کیا ہے انہوں نے تمام حالات کو بالائے طاق رکھ کر صرف اس پر ہی اکتفا کیا۔ جس کا نمونہ ذیل میں پیش کرتے ہیں۔

عمل پھلادیش

نام یوم

اتوار۔ جس کا جنم اتوار کا ہوگا۔ وہ شخص میٹھی چیزوں کا بڑا ہی پیارا ہوگا۔ عیش وعشرت نیند۔ بھوگ کرنے والا۔ مغرور اور ہمیشہ ہی محبت کرنے کا خیال دل میں آتا رہے مزاج بلغمی ہوگا۔ مگر خواہش مال دار بننے کی ستاتی رہیگی آمد کم اور خرچ زیادہ کرنے والا ہوگا۔

سوموار۔ جس کا جنم سوموار کو ہوگا وہ شخص۔ زانی۔ بدکار۔ خواہشات نفسانی ہمیشہ تنگ کریں۔ شاستر کا جاننے والا۔ عقل کا پتلا۔ مگر چال چلن خراب۔ ہر ایک آدمی اس سے پوچھ کر چلے اگر اس کا خیال خواہشات کیطرف راغب ہو۔ تو اندری کو جیتنے والا گنینگے۔ ہر ایک علم سے بخوبی واقف ہو اگر طبیعت بیکاری کی طرف راغب ہو جائے تو پھر پہلے درجہ کا بدکار ہوگا۔

بدھوار۔ جس کا جنم بدھوار کا ہوگا وہ شخص ویدشاستر کو جاننے والا۔ دھرم ایمان کو کچھ چیز جاننے والا۔ عقلمند زبان کا سچا۔ جو بات کہے کر دکھا دے۔ بھلا مانس بشکیل۔ رحمدل۔ کتھا یار تا ست سنگ کو سننے والا۔ دشمن کو ناش کرنے والا زندگی مزے سے گذارنے والا۔ بڑا بہادر جوانمرد شخص ہوگا

منگل وار۔ جس کا جنم منگوار کا ہوگا وہ ہر ایک طرح عقلمند ہوگا۔ جوان مضبوط اونچا ص کربلے وقوفوں پر حکومت کرنے والا مالدار۔ زبردست۔ بہادر۔ جوانمرد اور شاستر کو ایک طرف رکھنے والا پرماتما کو بھی نہ جاننے والا۔ یعنی ناستک اور پرلے درجہ کا بدمعاش وذاتی ہوگا۔

ویروار جس کی پیدائش ویروار کی ہوگی۔ وہ شخص ویدمنتر کے جاننے والا۔ غریب اور کمزور لوگوں کی سیوا اور ہمدردی کرنے والا۔ بال بچوں سے سکھی ہر ایک بات کو سوچ سمجھ کرنے والا۔ عقلمند اور سب طرح ٹھیک ہوگا۔

شکروار جس کا جنم شکروار کا ہوگا وہ شخص نیک بخت۔ ہر ایک کا بھلا کرنے والا ہر ایک بات کا فوراً ہی پتہ لگا لینے والا۔ رحم دل اور عیش وعشرت وقت ضائع کرنے والا۔ مالدار جوان۔ مگر کمر میں درد کی شکایت رہیگی اور غیب کی خبر دینے والا بھی ہوگا۔ علم جوتش کا ماہر ہوگا۔

سنیچر وار جس کا جنم سنیچر وار کو ہوگا وہ شخص پرلے درجے کا لڑاکا۔ ہر ایک سے لڑائی ڈنگہ۔ فساد میں خوش رہنے والا۔ عقلمند۔ ہر ایک سے جھگڑا کرنے والا۔ ناقابل اعتبار۔ بدی کی طرف زیادہ رجوع کرنے والا۔ اپنے بھائیوں کو بھی تکلیف دینے والا۔ غصہ کا خزانہ۔ برے کاموں میں زیادہ طبیعت لگانے والا ہر ایک عیب کو بھی کرنے والا۔ تندمزاج۔ سیاہ رنگ والا ہوگا۔

مندرجہ بالا مضمون سے ہر ایک آدمی اپنے یا دیگر احباب کی کنڈلی تیار کر کے ان کے مکمل حالات بتا سکتا ہے۔ اسجگہ پر حالات کو وضاحت سے درج نہیں کیا۔ مگر ہر ایک پڑھنے والے کا فرض ہے ہر ایک آدمی جس کا کہ حال بتانا ہو اول اسکی صورت وغیرہ دیکھ کر اس کے مطابق ہی حال بتادیں۔

تمام شد

ہدایت نامہ صحت

اسس کتاب میں صحت و تندرستی کے سنہری اصول و قواعد بیماریوں سے بچنے اور درست رہنے کیلئے مفید کارآمد نسخے ہر طرح کی کمزوری کو دور کرکے ہمیشہ جوان بنائے رکھنے والی کسرتیں۔ سر سے لیکر پاؤں تک مردانہ زنانہ اعضاء کی جوانی مدت تک برابر قائم رکھنے کے پوشیدہ راز درج ہیں قیمت ایک روپیہ آٹھ آنے ۱۸؍ علاوہ محصول و خرچہ ۸؍

عطریات وغیرہ۔

یہ وہ کتاب ہے کہ جیسے ایک دبھ کے ماہر نے نہایت محنت سے مرتب کیا ہے پرانے اور نئے طریقے سے ہر قسم کے عمدہ سے عمدہ اور سستے سے صابن ہر قسم کے خوشبودار تیل و عطریات خضاب وغیرہ کی ترکیبیں درج کی گئی موجودہ بے روزگاری کے زمانے میں یہ تحفہ ہے قیمت ۱۲؍۔

دولت پیدا کرنیکے راز

اسس کتاب میں روپیہ کمانے کے سینکڑوں طریقے اور نئے نئے کاروبار کرنے کی بے شمار سکیمیں درج ہیں۔ تھوڑا پڑھا لکھا آدمی بھی اسکی مدد سے اپنی غریبی اور مفلسی کو امیری سے بدل سکتا ہے یہ کتاب عملی تجربات کے بعد سات سال کے عرصہ میں تیار ہوئی ہے اور بے شمار اعلیٰ صلاحیتوں کا نچوڑ ہیں یہ تحفہ ہے فوراً طلب کریں قیمت پچاس پیسے علاوہ خرچہ

ہدایت نامہ غذا

کسی نے سچ کہا ہے قسمت باورچی خانہ میں ہی بنتی ہے۔ نیز دوائی کی نسبت خوراک نے زیادہ بیمار اچھے کئے ہیں۔ یہ کتاب ان لوگوں کیلیے لکھی گئی ہے۔ جن کو علم تک نہیں کہ وہ کیا کھا رہے ہیں۔ جن کو علم تک نہیں کہ وہ کیا کھا رہے ہیں۔ اسس سے ان کا کیا بگڑے گا ان کو کیا کھانا چاہیئے۔ اسس سے ان کا کیا سُدھرے گا نہایت مفید کتاب ہے ہر گھر میں اس کا ہونا نہایت ضروری ہے قیمت دو روپیہ

تذکرہ غوثیہ

یہ کتاب حضرت مولانا سید غوث علی شاہ قلندری قدس اللہ سرہ کے حالات و بابرکات و ملفوظات طیبات پر مشتمل ہے جسے مولوی شاہ گل حسین قادری نے تالیف کیا ہے۔ یہ تالیف شریف تصوف و عرفان الٰہی کا ایک بحر ناپیدا کنار ہے جس کو کوزے میں بند کر دیا گیا اسس کتاب کے چھاب ہیں۔ گویا یہ کتاب اہل دل حضرات کیلئے چراغ ہدایت بھی ہے۔ کتابت طباعت نہایت عمدہ قیمت صرف ۸ روپے۔

صنعت و حرفت کے قیمتی راز

کتاب میں ایک سے مجرب تجارتی فارمولے لاکھ لاکھ روپے کی قیمت کے پیٹنٹ وغیرہ بڑی بے دریغی سے افشا کر دی گئی ہے اگر آپ کہیں ملازم ہیں تو اس کتاب کی مدد سے اپنے فالتو ٹائم میں اپنی آمدنی کو دوگنا کر سکتے ہیں اور اگر بے کار ہیں تو آزادی اور باعزت روزی کمانے کے قابل بن سکتے ہیں قیمت پچاس پیسے علاوہ خرچہ

منگوانیکا پتہ۔ **سیٹھ آدم جی عبداللہ پبلشرز بمبئی والے نولکھا بازار لاہور**

بیرون اکبری گیٹ

آپ ممتاز عالم جنتری

کلاں خریدیں

جب سے دنیا تاریخ اور تہذیب و تمدن سے آشنا ہوئی ہے۔ اس وقت سے ایک دائمی جنتری کی ضرورت ہمیشہ محسوس کی گئی۔ جو مختلف سنوں کی صحیح تاریخیں بنا سکتے اور ہر ایک سن کو دوسرے سن کے مطابق ظاہر کر سکے مثلاً اگر ہم یہ معلوم کرنا چاہیں کہ کونسی عیسوی تاریخ کو سن ہجری کی کون سی تاریخ تھی تو آپ اس جنتری سے آسانی کے ساتھ تاریخ کے علاوہ تھ نچھتر اور یوگ بھی نکال سکتے ہیں قیمت

دو روپے پچاس پیسے

بذریعہ ڈاک کتابیں منگوانے کا پتہ۔

تاریخ اسلام

مصنفہ حضرت صوفی وارثی بیر بھی اگر آپ حضرت آدم سے لے کر قیام پاکستان تک کے مستند اور جامع حالات کا مطالعہ کیجئے یہ کتاب مسلم حکمرانوں کی خانہ جنگیوں اور ان کے عروج و زوال تک ہی محدود نہیں معاشرتی حالات کی آئینہ دار ہے قیمت فی جلد پانچ روپے ۵۰ پیسے

ٹرانزسٹر گائیڈ باتصویر۔

ریڈیو کے متعلق تو مارکیٹ میں کافی کتابیں چھپی ہوئی ہیں لیکن ٹرانزسٹر کے متعلق اردو میں کوئی مستند کتاب نہیں چھپی اس لیے پبلک کے بڑھتے ہوئے اشتیاق کو پیش نظر رکھتے ہوئے ہم نے کافی روپیہ صرف کر کے یہ کتاب چھاپی ہے۔

تاکہ لوگ بازار میں ٹرانزسٹر مرمت کرانے کے لیے مارے مارے نہ پھریں، کتاب پڑھنے کے بعد آپ خود ہی اپنا ٹرانزسٹر ٹھیک کر لیں گے مثلاً ٹرانزسٹر کی برقی خصوصیات پوائنٹ کنٹکٹ جیوٹا سگنل پیرامیٹر ایک ہی سٹیج پر ایمپلیفائر ٹرانزسٹر جنکشن کے کنکشن پاور سپلائیوں کا پہچاننا۔ پاور گین۔ فیڈ بیک کیپسٹی حقیقت سے فرق کا بدلنا فیڈ بیک کا استعمال گراف کی تشریح وغیرہ درج ہیں قیمت تین روپے۔

مجربات دیربی اُردو

یہ کتاب مولانا لشارت علی صاحب کی وہ نادر روزگار تصنیف ہے جو کتابوں کی دنیا میں اپنا جواب نہیں رکھتی۔ قرآن پاک کی سورتوں اور آیتوں کے اعداد و ظائف تعویذوں کی شکل میں بیان کیے گئے ہیں اس میں ہر تکلیف کا ازالہ موجود ہے قیمت تین روپے علاوہ محصول ڈاک

ملنے کا پتہ **سیٹھ آدم جی عبداللہ پبلشرز بمبئی والے** نولکھا بازار لاہور بیرون اکبری گیٹ

اتحاد پرنٹنگ پریس نپل روڈ لاہور

فضل آرٹ پریس لاہور میں چھپا